Presented by: Rana Jabir Abbas

ذوالفقار حیدری

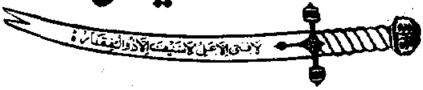


# مجموعہ نوحہ جات

## انجمن ذوالفقار حیدری

(حصہ دوم)

شاعر اہل بیت سید علی محمد رضوی (سچے)

اور دیگر معروف شعرا کے کلام کا مجموعہ

jabir.abbas@yahoo.com

**پیشکش**

صادق عباس قزلباش

**ترتیب و تدوین**

اے ایچ رضوی

محفوظ بک ایجنسی
مارٹن روڈ کراچی
Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جملہ حقوق بہ حق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: ---------- مجموعہ نوحہ جات انجمن ذوالفقار حیدری

پیشکش: ---------- صادق عباس قزلباش

ترتیب و تدوین: ---------- اے ایچ رضوی

سن اشاعت: ---------- مارچ ۲۰۰۲ء

تعداد: ---------- ۱۰۰۰

ناشر: ---------- محفوظ بک ایجنسی، کراچی

بہ تعاون: ---------- انجمن ذوالفقار حیدری

کمپوزنگ: ---------- احمد گرافکس، کراچی

ہدیہ: ---------- مجلد -/125 روپے

غیر مجلد -/100 روپے

ناشران

محفوظ بک ایجنسی
مارٹن روڈ
کراچی

Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دھوم ہے سارے جہاں میں از زمین تا آسماں

گوہر جارچوی

دھوم ہے سارے جہاں میں از زمین تا آسماں
بارہا دنیا نے دیکھا یہ شجاعت کا سماں
جب کوئی بولا کہیں ذکر شہہ دیں کے خلاف
ذوالفقار حیدری نے کاٹ دی اس کی زبان

پیچ نے جس کے سچا سنایا ہے ہر پیام
مقبول بارگاہ ہوا جس کا ہر کلام
جھوٹی روایتوں کا کیا جس نے قتل عام
ہے ذوالفقارِ حیدری اُس انجمن کا نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرحوم بادشاہ مرزا (بانی انجمن)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اراکین رابطہ کمیٹی

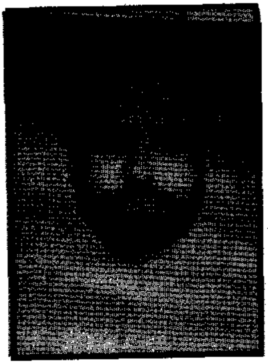

قاسم عباس قزلباش

سید نسیم الحسن عابدی

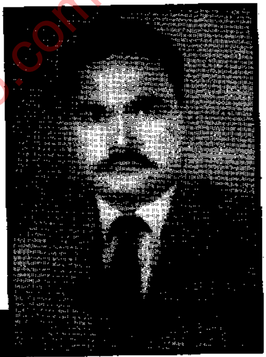

سید قمر عالم تاب

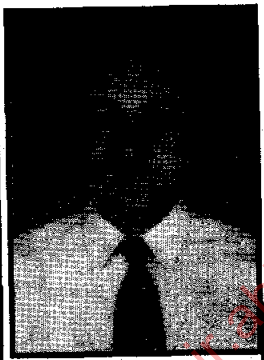

سید اطہر علی جعفری

سید ضمیر امام عابدی

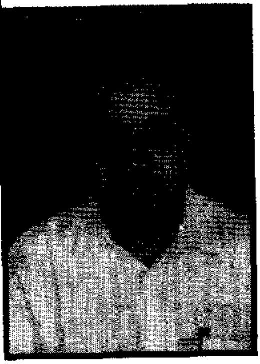

سید حیدر مہدی رضوی

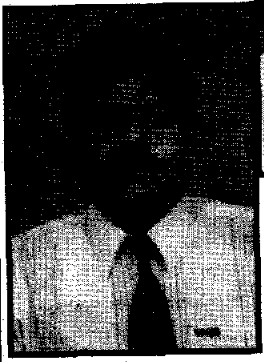

سید قمر حسین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# فہرست


| مصرعہ | شاعر | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| حرف آغاز | صادق عباس قزلباش | ۱۸ |
| جنگ دفاعِ قوم کا جرار چل بسا | سید نواب حسن رضوی | ۲۰ |
| سچ اور سچے بھائی | مولانا سید حسن ظفر نقوی | ۲۱ |
| ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۲۳ |
| جُز خدا کوئی نہیں ہے اپنے سر پر دوسرا | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۲۶ |
| زینبؑ یہ دعا کرتی تھیں ہر ایک دعا میں | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۲۷ |
| ہائے مرا بیمار امام | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۲۸ |
| لو زنداں شام سے چھوٹ کر زینبؑ آ گئی بھائی | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۳۱ |
| ہر پل ساعت ہر دم، ماتم ہاں شہہ کا ماتم | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۳۴ |
| مصیبت کی گھڑی اور شام کے بڑھتے ہوئے سائے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۳۶ |
| صغرا نے کہا ہائے برادر نہیں آئے، اکبرؑ نہیں آئے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۳۷ |
| یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۳۹ |
| صغرا نے لکھا خط میں کہ زہرہؑ کے دل و جاں | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۴۱ |
| کربلا میں قیامت کا اک شور ہے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۴۳ |
| زینبؑ نے کہا یہ رو رو کر میں قیدی ہوں | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۴۵ |
| اماں لوٹ آئی ہوں، اماں لوٹ آئی ہوں | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۴۷ |
| اے شیرِ نیستاں، حیدرؑ عباسؑ | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۴۹ |
| زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۵۱ |
| فاطمہؑ کے چین نے، علیؑ کے نورِ عین نے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۵۳ |
| ہاں عزادارِ حسینی، یہ چلن زندہ رہے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۵۵ |
| زیرِ قدم ہے قبر کی منزل بڑھنا آگے حشر کا میداں ہے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۵۷ |


jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas




| | | |
|---|---|---|
| کچھ نہیں، ہم غم سرورؑ کے سوا مانگتے ہیں | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۵۷ |
| صدائیں دے رہی ہے، ٹھوکریں کھاتی ہے ماں در در | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۵۹ |
| علیؑ ازل سے مری روح کی پکار میں ہے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۶۰ |
| زینبؑ بے ردا شام کا بازار خدایا | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۶۱ |
| قرآن اور حسینؑ | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۶۲ |
| آتی ہے سکینہؑ کی صدا کرب و بلا سے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۶۴ |
| تم سے بچھڑ کے ماں کا مشکل بہت جینا | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۶۵ |
| یہ کہتے تھے شہہ مضطر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۶۶ |
| ہوگئی آہ بے پدر زینبؑ | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۶۷ |
| پیاسا ہے تین روز سے کنبہ رسولؐ کا، اے نہر علقمہ! | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۶۸ |
| کیسے ہو مسلمان چراغوں کو بجھا دو | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۰ |
| ہے عجب شام کے زندان میں کہرام بپا | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۱ |
| حسینؑ سب تیری قربانیوں کا صدقہ ہے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۳ |
| صدیوں سے اُٹھا رہا ہے غازی کے علم کو | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۴ |
| ہے رخصت کی گھڑی اے کربلا والوں خدا حافظ | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۵ |
| شبیرؑ کا ماتم کیا زہرہؑ سے دعا لی | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۵ |
| جنت ہے دو قدم پہ، قدم تو بڑھا کے دیکھ | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۶ |
| تاجدار امامت، وصی نبی، علیؑ ہے، علیؑ | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۷ |
| پیغام حسینؑ ابن علیؑ زندہ رہے گا | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۷۹ |
| خوشبوئے عباسؑ غازی، جب قریب آنے لگی | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۸۱ |
| ذرّہ کو شہہ نے مہر درخشاں بنا دیا | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۸۲ |
| اکبرؑ نہیں آئے اصغرؑ نہیں آئے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۸۴ |
| جب کبھی فرش عزا شہہ کا بچھا دیتے ہیں | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۸۵ |
| جل چکے خیمے شہہ دیں کے، فضا خاموش ہے | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۸۷ |
| زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ | سید علی محمد رضوی (سچے) | ۸۸ |
| مولا علیؑ علیؑ مرا آقا علیؑ علیؑ | مجاہد لکھنوی | ۹۰ |


Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas




| | | |
|---|---|---|
| رہ رضا میں وہی لوگ کامیاب رہے | مجاہد لکھنوی | ۹۱ |
| کہتے تھے کماں دار سے بے شیر کے تیور | مجاہد لکھنوی | ۹۲ |
| بولی بانو ڈھونڈنے جاؤں تمہیں دلبر کہاں | مجاہد لکھنوی | ۹۳ |
| رَن سے آکر علی اکبرؑ نے جو مانگا پانی | مجاہد لکھنوی | ۹۴ |
| سورج نکلا تھا یثرب میں کرب و بلا میں شام ہوئی | مجاہد لکھنوی | ۹۶ |
| ذکرِ غمِ شبیرؑ میں یوں عمر گزر جائے | مجاہد لکھنوی | ۹۷ |
| نقشِ غم دیکھ لے اعمال کی تحریر نہ دیکھ | مجاہد لکھنوی | ۹۸ |
| سکینہؑ نے یہ زینبؑ سے کہا، بابا نہیں آئے | مجاہد لکھنوی | ۱۰۰ |
| قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا | مجاہد لکھنوی | ۱۰۱ |
| دو جہاں میں کون ہے مثلِ علیؑ مرتضےٰ | مجاہد لکھنوی | ۱۰۴ |
| جو مانتے نہیں ہیں شہِ تشنہ کام کو | مجاہد لکھنوی | ۱۰۶ |
| چراغ اُلفت حیدرؑ سے لو لگائے ہوئے | مجاہد لکھنوی | ۱۰۷ |
| آئی جو حشر میں صلۂ اشکِ غم کی بات | مجاہد لکھنوی | ۱۰۸ |
| جب زباں پر علیؑ کا نام آیا | مجاہد لکھنوی | ۱۰۹ |
| سر کو اٹھا کے کفر کا جب کاروان چلا | مجاہد لکھنوی | ۱۱۰ |
| پیری تھی دمِ جنگ کہ سرورؑ کی جوانی | مجاہد لکھنوی | ۱۱۱ |
| اگر تیرِ ستمگر زد سے اصغرؑ کی نکل جاتا | مجاہد لکھنوی | ۱۱۲ |
| ہر دل کی یہ پکار ہے لبیک! یاحسینؑ | مجاہد لکھنوی | ۱۱۳ |
| لیکے جب اذنِ وغا، رن کو علی اکبرؑ چلے | مجاہد لکھنوی | ۱۱۴ |
| کربلا میں آکے دیکھو انقلابِ زندگی | مجاہد لکھنوی | ۱۱۵ |
| کیا کوئی سمجھے گا عظمت اور شانِ اہلبیت | مجاہد لکھنوی | ۱۱۶ |
| اے حسینؑ! اے ابنِ حیدرؑ! اے حسینؑ | مجاہد لکھنوی | ۱۱۷ |
| ملی تھی کس کو یہ رفعت حسینؑ سے پہلے | مجاہد لکھنوی | ۱۱۸ |
| آ کے ساحل پہ جو سقائے سکینہؑ ٹھہرا | مجاہد لکھنوی | ۱۱۹ |
| آنسو میری آنکھوں سے رواں دیکھنے والے | مجاہد لکھنوی | ۱۲۰ |
| کربلا والوں بڑھا دی کربلا کی آبرو | مجاہد لکھنوی | ۱۲۱ |


jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas




| | | |
|---|---|---|
| جب رن میں علمدار کی شمشیر چلی ہے | مجاہد لکھنوی | ۱۲۲ |
| ہمارا غم وہ غم ہے جس کو اہل دل سمجھتے ہیں | مجاہد لکھنوی | ۱۲۳ |
| عزاداران شاہ کربلا ہم | مجاہد لکھنوی | ۱۲۴ |
| ہوں منتظر کہ کب آئے پیام کرب و بلا | مجاہد لکھنوی | ۱۲۵ |
| باقی ہے دو جہاں میں جب تک خدا کا نام | مجاہد لکھنوی | ۱۲۶ |
| یوں کہیں وعدۂ طفلی کی وفا ہو تو سہی | مجاہد لکھنوی | ۱۲۷ |
| جوانی تو علی اکبرؑ لٹا دی | مجاہد لکھنوی | ۱۲۸ |
| جب کیا جائے گا محشر میں عبادت کا سوال | مجاہد لکھنوی | ۱۲۸ |
| یوں چلے کرب و بلا سے سوئے کوثر پیاسے | مجاہد لکھنوی | ۱۲۹ |
| وہ کربلا وہ دن میں اصغرؑ کی بے زبانی | مجاہد لکھنوی | ۱۳۰ |
| جاں میری، خاک روضۂ شاہ ہدا میں ہے | مجاہد لکھنوی | ۱۳۱ |
| کربلا میں اہل حق کے بانکپن کو دیکھ کر | مجاہد لکھنوی | ۱۳۲ |
| آئے گی تجھ کو نہ کل نہر فرات | مجاہد لکھنوی | ۱۳۳ |
| رن ظلم میں ننھی سے کلائی ہوگی | مجاہد لکھنوی | ۱۳۴ |
| دل سے غم حسینؑ نہ ہو کم خدا کرے | مجاہد لکھنوی | ۱۳۵ |
| جو طفلِ گھر میں شہہ لافتیٰ کے پلتے ہیں | مجاہد لکھنوی | ۱۳۶ |
| دیکھ کر ہیبت عباسؑ زمانہ، زمانہ ٹھہرا | مجاہد لکھنوی | ۱۳۷ |
| کس کو بے دینوں نے مارا اے زمین کربلا | مجاہد لکھنوی | ۱۳۷ |
| زندہ باد! اے کربلا، پائندہ باد اے کربلا | مجاہد لکھنوی | ۱۳۹ |
| اکبرؑ کی نوجوانی، اصغرؑ کی بے زبانی | مجاہد لکھنوی | ۱۴۲ |
| اُدھر لاکھوں کا لشکر ہے اِدھر سرورؑ اکیلے ہیں | مجاہد لکھنوی | ۱۴۴ |
| یوں اُٹھے ماتم سرورؑ کو عزادار کے ہاتھ | مجاہد لکھنوی | ۱۴۵ |
| مر کے بھی عباسؑ کا ساحل پہ لاشہ رہ گیا | مجاہد لکھنوی | ۱۴۶ |
| کیا کیا ستم حسینؑ کے دل پر گذر گئے | مجاہد لکھنوی | ۱۴۷ |
| شان اسلاف کی دنیا کو دکھا دو اٹھ کر | علامہ محسن اعظم گڑھی | ۱۴۸ |
| وغا کو عباسؑ آ رہے ہیں کہ حشر گیتی میں آ رہا ہے! | نسیم امروہوی | ۱۴۹ |


Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas




| | | |
|---|---|---|
| اے گلِ زہرؑا! اے اصغرؑ | نسیم امروہوی | ۱۵۰ |
| جب افتخارِ رسولؐ زماں شہید ہوا | نسیم امروہوی | ۱۵۲ |
| دیں است حسینؑ دیں پناہ است حسینؑ | نسیم امروہوی | ۱۵۵ |
| عجیب کام کیا تو نے مرحبا زینبؑ | نسیم امروہوی | ۱۵۷ |
| گہوارے میں اک طفل کو دیتی تھی ماں یہ لوریاں | نسیم امروہوی | ۱۶۰ |
| جب کربلا کی سمت بڑھا حق کا رہنما | قیصر بارھوی | ۱۶۴ |
| گھر فاطمہ زہراؑ کا عجب شان کا گھر ہے | مولانا حسن امداد | ۱۶۵ |
| اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے | مولانا حسن امداد | ۱۶۷ |
| رہ گیا خود پسرِ ساقیٔ کوثر پیاسا! | محشر لکھنوی | ۱۶۸ |
| قلبِ انساں پہ غمِ شہہ کا اثر ہے کہ نہیں | محشر لکھنوی | ۱۶۹ |
| ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے | محبّ فاضلی | ۱۷۰ |
| لحہ لحہ، علیؑ علیؑ کیجیے | محبّ فاضلی | ۱۷۲ |
| کربلا والوں نے رکھ لی انبیاءؑ کی آبرو | محبّ فاضلی | ۱۷۴ |
| زخموں سے بدن چور ہے تنہا ہی کھڑا ہے | محبّ فاضلی | ۱۷۶ |
| تپتی ہوئی ریتی پر شبیرؑ کا لاشہ ہے | محبّ فاضلی | ۱۷۷ |
| اونچا رہے گا، حضرت عباسؑ کا علم | محبّ فاضلی | ۱۷۸ |
| زندگی آلِ محمدؐ سے وفاداری ہے | محبّ فاضلی | ۱۸۰ |
| بعد عاشورہ یہ زینبؑ کی فغاں تھی، یاحسینؑ! | محبّ فاضلی | ۱۸۱ |
| پرہول رات اہلِ حرم اور وہ کربلا | محبّ فاضلی | ۱۸۲ |
| جب ادا خنجر تلے شبیرؑ کا سجدہ ہوا | محبّ فاضلی | ۱۸۴ |
| روک سکتے نہیں شعلے بھی عزاداروں کو | محبّ فاضلی | ۱۸۶ |
| دبدبہ کس کا، حشم کس کا، علم کس کا | محبّ فاضلی | ۱۸۷ |
| عزت خدا کے دین کی بچالی حسینؑ نے | محبّ فاضلی | ۱۸۸ |
| پتھر ہے آنکھ جس میں کہ اشکِ عزا نہیں | محبّ فاضلی | ۱۸۹ |
| جو دل میں اُلفتِ حیدرؑ نہیں ہے | وصی فیض آبادی | ۱۹۱ |
| غم نہ دینا کبھی یارب غمِ سرورؑ کے سوا | وصی فیض آبادی | ۱۹۲ |


jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas




| | | |
|---|---|---|
| مقصدِ صلح حسنؑ تھا دین کی تعمیر تک | وصی فیض آبادی | ۱۹۳ |
| کربلا منزل ارباب وفا آج بھی ہے | وصی فیض آبادی | ۱۹۵ |
| کہتی تھی یہ رو رو سکینہؑ میرے بابا عمو نہیں آئے | یاور اعظمی | ۱۹۸ |
| جب مصیبت میں بشر کا نگراں کوئی نہ ہو | پیام اعظمی | ۲۰۰ |
| لیلیٰ کا چاند ڈوب گیا قتل گاہ میں | یاور اعظمی | ۲۰۲ |
| بانوؑ نے کہا اے میرے جانی علی اکبرؑ | یاور اعظمی | ۲۰۳ |
| نیزۂ ظلم نے کب سینۂ اکبرؑ توڑا | تجمل لکھنوی | ۲۰۴ |
| گھٹا الم کی اگر چھا گئی تو کیا ہوگا | کاظم | ۲۰۶ |
| آج بھی گیتی کے سینہ پر اس کا علم لہرائے تو | ذکی بریلوی | ۲۰۶ |
| دُرِ نجف سے ہٹوں گا نہ سنگ در کی طرح | سلیم | ۲۰۷ |
| عالم نہاں میں ذات رسالتمآب میں | سلیم | ۲۰۸ |
| خون کے آنسو لہو لہو یہ منظر تیرے نام | رزمی | ۲۱۰ |
| تھا شام کے زنداں میں سکینہؑ کا یہ نوحہ، کب آؤ گے بابا | آلِ حیدر | ۲۱۲ |
| بین کرتی تھیں یہ زینبؑ کہ بچاؤ بھائی | آلِ حیدر | ۲۱۳ |
| السّلام اے خاتمِ کار نبوّت السّلام | — | ۲۱۴ |
| قربانی ارباب وفا مانگ رہی ہے | — | ۲۱۷ |
| اُمِ رباب بیٹھی شہہ دیں کی قبر پر | — | ۲۱۸ |
| باقی رہا ہے کون جہاں میں فنا کے بعد | — | ۲۲۰ |
| ہائے سیدہؑ تو نے چین اک نہ پل پایا | — | ۲۲۱ |
| لکھا ہے ہر ورق پہ تاریخ کربلا کے | — | ۲۲۲ |
| مسجد کوفہ ہے روزہ دار ہے | — | ۲۲۳ |
| رن میں ہے نالہ کناں زینبؑ دلگیر حسینؑ | — | ۲۲۴ |


Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# حرفِ آغاز

تمام تعریفیں اس خدائے بزرگ و برتر کے لیے جس نے محمدؐ آلِ محمدؐ کو خلق فرمایا اور ہمارے دلوں میں غمِ حسینؑ کے اجالے بھر کر ہمارے سینوں کو منور کیا جس کی تقدیر میں غمِ حسینؑ ہے حشر کی خوشیاں کا بھی وہی حقدار ہے۔ غمِ حسینؑ ایسی عظیم الشان عبادت ہے جو کبھی قضا نہیں ہوتی اور جس کے بغیر اجرِ رسالت ادا نہیں ہوتا۔ آج چودہ سو سال ہو چکے ہیں غمِ حسینؑ کا قافلہ اپنی آن بان کے ساتھ رواں دواں ہے۔ یہ قافلہ تا بہ قیامت رواں دواں رہے گا انشاء اللہ عشقِ محمدؐ و آلِ محمدؐ سے مالا مال اس قافلے کو روکنے اور لوٹنے کے لیے بڑے بڑے قزاقوں نے اپنی تمام تر طاقتوں اور قوتوں کے ساتھ کوششیں کیں مگر ان قزاقوں کی سانسیں رک گئیں یہ قافلہ نہ رکا اور نہ ہی رکے گا۔

رک جائیں گی شبیرؑ کے ماتم کی صدائیں
کیا ایسا کسی دور میں ہوگا، نہیں ہوگا

غمِ حسینؑ کا قافلہ اپنی منزل کی جانب بڑھتا جا رہا ہے اور انشاء اللہ بڑھتا ہی رہے گا۔ یہ قافلہ مسافرانِ جنت کا قافلہ بھی کہلاتا ہے اس کا ایک ایک مسافر اپنے فرائض کو اپنی تمام تر جانفشانی سے بحسن و خوبی انجام دیتا ہے۔

کوئی فرشِ عزا بچھاتا ہے، کوئی گریہ و زاری کرتا ہے، کوئی ذاکری کرتا ہے، کوئی نوحہ نگاری کرتا ہے اور کوئی نوحہ خوانی کر کے اپنے فرض کو ادا کرتا ہے۔ بات نوحہ خوانی کی آ گئی جس کا ایک ایک حرف سچا ہوتا ہے اور اس سچائی کو جس خوبصورتی سے سچے بھائی نے عام کیا اس مقامِ حسن تک ابھی تک کوئی نہیں پہنچ سکا سچے بھائی کو خدا نے بڑی صلاحیتوں سے نوازا تھا انہوں نے جو کلام بھی پڑھا جب بھی پڑھا مقبولِ عام ہوا۔

یہ بات ان کے خلوص کی شہادت دیتی ہے۔ غمِ حسینؑ کے سچے مسافروں میں یہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مسافر ایسا منفرد تھا کہ تمام سچے مسافروں کے درمیان رہتے ہوئے سچے کا خطاب انہی کو حاصل ہوا۔

آج وہ ہمارے درمیان نہیں مگر ہماری نظروں سے اوجھل ہو کر بھی قافلہ غم حسینؑ کی خدمت کر رہے ہیں خداوند کریم ان کے درجات کو بلند کرے، سچے بھائی کے پڑھے ہوئے سچے کلاموں پر مشتمل بیاض نذر قارئین کی جا رہی ہے۔

شہزادی زینبؑ ہماری اس خدمت کو قبول فرمائیں (آمین)

صادق عباس قزلباش

جنرل سیکریٹری

انجمن ذوالفقار حیدری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جنگ دفاعِ قوم کا جرّار چل بسا

سید نواب حسن رضوی

۱۵ اگست ۲۰۰۰ء، نیو جرسی، امریکہ

جنگ دفاعِ قوم کا جرّار چل بسا
اس مورچے کا کوہِ گراں بار چل بسا

وہ تاجدارِ کشور توصیف اہل بیت
عباسؑ کے علَم کا علمدار چل بسا

کہہ دو انھیں جو کہتے ہیں ماتم گناہ ہے
اِس بدعتِ حسن کا گنہگار چل بسا

سچ کو نہیں زوال نہ سچّے کو ہے اجل
ہم مانتے نہیں ہیں یہ زنہار چل بسا

گر ذکرِ اہل بیت کو فن کیجیئے شمار
دنیائے اہل فن کا جہاں دار چل بسا

سر خیل اہل قافلۂ نعت و منقبت
حسّانِ وقت وخادم تمار چل بسا

حُبِّ ابوتراب تھا جس کے خمیر میں
صنّاعیِ ازل کا وہ شہہ کار چل بسا

تھا فرطِ غم سے شبہہ کے نہایت جگر فگار
آنکھیں ہوئی تھیں درد سے خونبار چل بسا

دست قضا نے جبکہ کیا جاں کا سوال
سائلِ کو رد نہ کر سکا ناچار چل بسا

وہ بے نیاز نعرۂ تحسین تھا حسن
ہاں اجرِ فاطمہؑ کا طلبگار چل بسا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سچ اور سچّے بھائی

مولانا سید حسن ظفر نقوی

برادرم صادق عباس نے جب مجھ سے یہ کہا کہ ذوالفقار حیدری کی بیاض طبع ہو رہی ہے اور آپ کو سید علی محمد رضوی سچّے بھائی کی ذات پر اور ان کے انداز نوحہ خوانی پر چند سطور مرقوم کرنا ہیں تو میں بھی خوشی اور پریشانی سے بیک وقت دو چار ہو گیا۔ خوشی اس بات کی تھی کہ ایک ایسے یگانہ روزگار شخص کی ذات پر لکھنا ہے جس پر لکھنے کے لیے دنیا بھر کے ادبا اور شعرا بے چین ہیں، پریشانی یہ تھی کہ ایسی شخصیت کا احاطہ چند سطور میں کیسے ہوگا۔ بہرحال میرے لیے یہ بات باعث فخر ہے کہ میں ان کے بارے میں اپنے قلبی جذبات قرطاس پر منتقل کروں گا۔ جو مداح معصومینؑ ہے اور میں اسکا مداح ہوں۔

یوں تو سانحۂ کربلا کے بعد تا امروز سید الشہدا اور ان کے انصار و رفقا پر نوحہ گوئی اور نوحہ خوانی کا ایک بیکراں سمندر موجزن ہے اور تا روز قیامت اس کی موجیں رواں دواں رہیں گی، لیکن سچّے بھائی کے انداز نوحہ خوانی نے قلب و سماعت کو مسخر کر کے خود کو نوحہ خوانی کی درس گاہ کی حیثیت سے منوالیا۔

ہر گلی ہر کوچہ ہر محلے سے

''اونچا رہے اپنا علم''،

''قدم قدم پہ علی کو پکارتے رہنا''،

''صدا رہے گا حسینؑ کا غم''

کی صدائیں بلند ہوتی سنائی دینے لگیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ایک پوری نسل کو شعور نوحہ خوانی عطا کرنے والا وہ شخص یقیناً سیدۂ کونین کا منتخب کردہ نوحہ خواں تھا اور کیوں نہ ہوتا۔ بچوں کے ذکر کے لیے کوئی سچا اور کھرا شخص ہی موزوں ہوتا ہے اور سچے بھائی اسم با مسمیٰ تھے۔ سچے بھائی آج گو کہ جنت مکانی خلد آشیانی ہو گئے لیکن ان کی آواز بے خزاں اور بے فنا ہو کر آج بھی گلشن عزاداری میں مہک رہی ہے اور خوشبو کا سفر کبھی ختم نہیں ہوتا۔ لہٰذا سچے بھائی کی آواز اور ان کے انداز نوحہ خوانی کو پروردگار عالم نے فنا سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ آج جتنے بھی نوحہ خواں ہیں وہ اس کی چراغ نوحہ خوانی کی لو سے روشنی کسب کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ سچے بھائی عالم فانی سے حریم جاودانی میں چلے گئے مگر ان کی پرسوز آواز حسینی پیغام کی پیغامبر آج بھی ہے۔

سچے بھائی پر ایک پوری کتاب لکھی جا سکتی ہے مگر دامن قرطاس میں کمی آڑے آ رہی ہے۔ انجمن ذوالفقار حیدری کی "ذوالفقار" سچے بھائی نے منکرانِ عزائے سید الشہدا سے ہر محاذ پر جنگ کی اور مخالفین ماتم کے خیبر کو گرا کر حسینیت کے خلاف عصر حاضر کے مرحب و عنتر کے سر قلم کر دیے۔

لائق تحسین ہیں اراکین انجمن ذوالفقار حیدری جو سچے بھائی کے اپنے کہے ہوئے کلام اور دوسرے شعرا کے پڑھے ہوئے کلام کو مجتمع کر کے آنے والی نسلوں کے لیے ایک عزائی دستاویز مرتب کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اراکین انجمن ذوالفقار حیدری اور صادق عباس قزلباش صاحب کو اجر کثیر عطا فرمائے۔

آمین بحق محمدؐ و آل محمدؐ

احقر العباد

مولانا سید حسن ظفر نقوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

سید علی محمد رضوی (سچّے)

کیا مٹائینگے تجھے عدو پکارتا ہے آج تک لہو
کل بھی فکر غیر تھی غلط آج بھی ہے یہ خیال خام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

ذکر غیر اور غم کے دن ہیں یہ آل پہ ستم کے دن
وقف ہے حسینؑ کے لیے عشرۂ محرم الحرام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

ہوگئی سُموں سے پائمال لاش قاسمؑ شکستہ حال
کس طرح اُٹھائیں شاہ دیں لخت لخت ہے بدن عام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

جانِ فاطمہ ترا لہو رب دوجہاں کی آبرو
کائنات جگمگا اُٹھی بجھ گئے چراغ جب تمام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

آب کی طلب خطا نہ تھی موت طفل پر روانہ تھی
حرملا کے تیر یہ بتا کون سا لیا ہے انتقام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

لمحۂ شہادت حسینؑ آخری عبادت حسینؑ
فخر بندگی انبیاء زیر تیغ سجدۂ امام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



زوجۂ علیؑ سر بلند فاطمہؑ عظیم و ارجمند
جس کے آستان پاک کے قدسیاں عرش میں غلام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

ہاں وہ فاطمہؑ وہ فاطمہؑ آرزوئے قلب مصطفٰےؐ
جس کے لاڈلے حسنؑ حسینؑ جن کی بیٹیاں فلک مقام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

ہاں وہ فاطمہؑ وہ فاطمہؑ جس کی عظمت حق آشنا
ہے شکست جبر کی دلیل انقلاب وقت کا پیام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

کٹ رہا تھا فرق شاہ دیں چل رہا تھا خنجر لعیں
بی بی آپ دیکھتی رہیں لٹ گئے حرم جلے خیام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

ثانی جناب سیدہؑ اللہ اللہ تیرا حوصلہ
خوب کی حفاظت حرم بعد قتل سید انام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

بی بی غم اُٹھائے ہیں بہت دل پہ داغ کھائے ہیں بہت
تجھ پہ اے حسینؑ کی بہن ہوگئی مصیبتیں تمام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

کربلا میں اپنے دلربا کردئے حسینؑ پر فدا
عونؑ اور محمدؑ جری ہوگئے شہید تشنہ کام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دولت بتولؑ لُٹ گئی دخترِ رسولؑ لُٹ گئی
چھن گئیں سروں سے چادریں جل گئے حسینؑ کے خیام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

میتیں پڑی ہیں بے کفن کیا کرے حسینؑ کی بہن
بے کسی اور ایسی بے کسی شام اور کربلا کی شام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

انقلاب وقت دیکھئے امتحان سخت دیکھئے
سر کھلے رسولؑ زادیاں اور اہل شر کا اژدھام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

شمر کبریا کا واسطہ تجھ کو مصطفیٰؐ کا واسطہ
بنتِ شاہ کے گہر نہ چھین مبتلائے غم ہے تشنہ کام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

شمر کے طمانچے کھائے ہیں بی بی کتنے غم اٹھائے ہیں
باپ کی جدائی کم نہ تھی اُس پہ قید کے ستم مدام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

بی بی آپ پر ستم ہوئے مر گئیں پدر کا غم لیئے
ہائے جیتے جی نہ چھٹ سکا قید خانۂ امیر شام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

رزمی، حزین و دل فگار زندگی کا کیا ہے اعتبار
حشر تک نہ چھوڑنا کبھی دامن حسینؑ تشنہ کام
ہر درود اور ہر سلام، تشنہ لب حسینؑ تیرے نام

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جز خدا کوئی نہیں ہے اپنے سر پر دوسرا

سید علی محمد رضوی (سچے)

جز خدا کوئی نہیں ہے اپنے سر پر دوسرا
ہے سہارا آل کا بعد پیمبر دوسرا

بند ہے کعبہ کا در تو کیا ہوا بنت اسد
گھر کا مالک خود بنالے گا نیا در دوسرا

وہ تو اعلیٰ تھے علیؑ تھے نور حق تھے نور تھے
لا نہیں سکتا زمانہ آج قنبر دوسرا

فصل سے وہ مانتے ہیں اور بغیر فصل ہم
اُنکا حیدر دوسرا ہے اپنا حیدرؑ دوسرا

ماتم شبیرؑ نے بخشی ہے یہ عظمت مجھے
چشم پرنم میں لیے پھرتا ہوں کوثر دوسرا

بھاگتی جاتی ہیں فوجیں بڑھتے آتے ہیں حسینؑ
بھیج اے ابن زیاد اب کوئی لشکر دوسرا

وہ در کوفہ سے ٹکراتی ہیں فوجیں شام کی
ڈھا رہا ہے فاطمہ کا لال خیبر دوسرا

واہ رے صبر حسینی واہ رے عزم حسین!!
بعد اکبرؑ لا رہے ہیں رن میں دلبر دوسرا

کون ہے جو بڑھ کے روکے تیر کا برچھی کا وار
اب نہ اصغرؑ ہے زمانے میں نہ اکبرؑ دوسرا

☆☆☆☆☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



# زینبؑ یہ دعا کرتی تھیں ہر ایک دعا میں

سید علی محمد رضوی (سچّے)

زینبؑ یہ دعا کرتی تھیں، ہر ایک دُعا میں
یا رب ہوں مرے لعل فدا، کرب و بلا میں
لٹتی ہے کمائی مری مقتل میں تو لٹ جائے
اُجڑے نہ چمن فاطمہؑ کا دشت بلا میں
بچ جائے مرا بھائی مرے لعل گذر جائیں
صدقے ہوں یہ شبیرؑ پہ میدانِ منا میں
بڑھ بڑھ کے کلیجوں پہ سناں کھائیں تو خوش ہوں
نام اُونچا کریں باپ کا میدانِ وغا میں
سینوں پہ سناں کھا کے گریں خاک پہ جس دم
ہمّت دے، کروں سجدہ شکرانہ ادا میں
مقبول ہوئیں زینبؑ مُضطر کی دعائیں
زینبؑ کے پسر مارے گئے کرب و بلا میں
گھر لٹ گیا زہراؑ کا خبر لیجیے مولا
شبیرؑ اکیلے ہیں کھڑے دشت بلا میں
اکبرؑ نے خزاں کردیں جوانی کی بہاریں
کیا جانیئے کیا حسن نظر آیا قضا میں
تا شام کھلے سر گئی احمدؐ کی نواسی
سر اپنا جھکائے ہوئے خالق کی رضا میں
ٹھہرو سرِ زینبؑ سے ردا چھیننے والو!
تطہیر کی لپٹی ہوئی آیت ہے کساء میں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہائے مرا بیمار امام

سید علی محمد رضوی (بیچّو)

بعد قتل شاہ انام
ہائے رے غربت کی وہ شام
غش میں پڑا ہے تشنہ کام
ہوجائے غم سے نہ تمام
ہائے مرا بیمار امام

دُرّے میں تعزیریں ہیں
پاؤں میں زنجیریں ہیں
ہاتھوں میں زنجیریں ہیں
چلنا ہے مشکل دو گام
ہائے مرا بیمار امام

زخم لہو برساتا ہے
دل ہے کہ چھلکا آتا ہے
دُرّے کھاتا جاتا ہے
لمحہ لمحہ گام بہ گام
ہائے مرا بیمار امام

بغض و حسد سے کینوں سے
لَو دیتے ہوئے سینوں سے
کلمہ گو بے دینوں سے
چھلکا ہوا بازارِ شام
ہائے مرا بیمار امام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ماؤں بہنوں کے چہرے
بالوں کے پیچھے ہیں چھپے
ہاتھ بندھے ہیں سر ہیں کھلے
سامنے ہے اک مجمع عام
ہائے مرا بیمار امام

مجمع سارا ہنستا ہے
دل کا زہر اگلتا ہے
خون کے آنسو روتا ہے
سر کو جھکائے تشنہ کام
ہائے مرا بیمار امام

کلمہ گویوں کا مجمع
اور پیمبر کا کنبہ
حیف ہے سر ننگے ہے کھڑا
آج سر دربار شام
ہائے مرا بیمار امام

تیر سا دل پہ لگتا ہے
اک رسن میں پھنستا ہے
شمرِ ستمگر ہنستا ہے
لے لے کر ایک ایک کا نام
ہائے مرا بیمار امام

اُمّ رباب یہ لیلیٰ ہے
یہ کلثوم یہ کبریٰ ہے
یہ معصوم سکینہؑ ہے
اور ہے زینبؑ اس کا نام
ہائے مرا بیمار امام

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہائے بسم اللہ لکھ کر
الحمد للہ لکھ کر
کلمہ الا اللہ لکھ کر
لکھو ابوطالب کا نام
ہائے مرا بیمار امام

صبر کی حد دکھلاتا گیا
باطل کو دفناتا گیا
پرچم حق لہراتا گیا
کرب و بلا سے تا بہ شام
ہائے مرا بیمار امام

سہہ کے جب ظلم و ستم قید و الم رنج و بلا
قافلہ آل محمدؐ کا مدینہ کو چلا
اور قریب آنے لگی خوشبوئے ابن زہراؑ
لاکھ چاہا کہ سنبھل جائے پر سنبھلا نہ گیا
ہائے مرا بیمار امام

گر کے ناقے سے یہ دی زینبؑ مضطر نے صدا
ہائے مرا بیمار امام

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# لو زنداں شام سے چھٹ کر زینبؑ آ گئی بھائی

سید علی محمد رضوی (سچّے)

لو زنداں شام سے چھٹ کر زینب آ گئی بھائی
اب نہ یہاں سے گھر جائے گی لوٹ کے یہ ماں جائی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

بعد ترے، ایسا لُوٹا گھر
سر پہ نہ چھوڑی، ایک بھی چادر
کھینچ لیا، بیمار کا بستر
دیتی رہی میں، دہائی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

تاریکی، رستے انجانے
دشمن ہر سُو، نیزے تانے
کرب و بلا کے بن، میں نہ جانے
شام تھی کیسی، آئی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

حسرت تو تھی، جان خواہر
دیتے اجازت، گریہ ستمگر
میّت پہ کچھ دیر ٹھہر کر
رو لیتی، ماں جائی
زینب آ گئی بھائی، زینب آ گئی بھائی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اعدا لے گئے ہم کو، دَر دَر
سر کھولے، بے مقنع و چادر
کیا بولوں، ایک ایک قدم پر
کس کس کی، یاد آئی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

کوڑے جب، بیمار پہ برسے
روتے تھے ہم وہ ہنستے تھے
حکم ترا تھا، ہم بے بس تھے
جھیل گئے رسوائی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

کیا بتلاؤں، حالت تھی کیا؟
غیرت سے دل ڈوب رہا تھا
کوچہ و بازار کوفہ
اور علی کی جائی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

چلتے چلتے شام جو پہنچے
کچھ مت پوچھو بھیا ہم سے
موت تھی بہتر اس جینے سے
موت مگر نہ آئی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

روشن تھے ہر گام پہ رستے
کوچہ و بازار سجے تھے
رہ گئی ایک تماشا بن کے
قدم قدم ماں جائی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



غم سے چھٹا جاتا ہے کلیجہ
جاگو برادر اٹھو بھیا
لے لو اس لاچار کا پُرسہ
شام جسے چھوڑ آئی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

یاد تیری جب آتی تھی وہ
روتی تھی چلاتی تھی وہ
روز طمانچے کھاتی تھی وہ
بھائی تیری شیدائی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

تیری یاد میں اس دکھیا کے
آنسو ایک نہ پل تھمتے تھے
کس کو پتہ تھا اس صورت سے
اس کو ملے گی رہائی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

درد کا پیکر غم کی زبان ہیں
اک تصویر آہ و فغاں ہیں
پُشت پہ بس دُرّوں کے نشاں ہیں
ساتھ جو اپنے لائی
زینبؑ آ گئی بھائی، زینبؑ آ گئی بھائی

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہر پل ساعت ہر دم، ماتم ہاں شہہ کا ماتم

سید علی محمد رضوی (سچے)

ہر پل ہر ساعت ہر دم
ماتم ہاں شہہ کا ماتم

جب نام شبیرؑ لیا
بھول گئے دنیا کے غم
ماتم ہاں شہہ کا ماتم
آتی ہے اک بی بی کی
آوازِ گریہ پیہم
ماتم ہاں شہہ کا ماتم
پہنچے لاش اکبرؑ پر
گرتے پڑتے شاہِ اُمم
ماتم ہاں شہہ کا ماتم
تشنہ باپ کے ہاتھوں پہ
توڑ دیا بے شیر نے دم
ماتم ہاں شہہ کا ماتم
لے آئے ہیں مقتل سے
لاش اکبرؑ شاہ اُمم
ماتم ہاں شہہ کا ماتم
لو وہ کنارے نہر ہوئے
بازوئے عباسؑ قلم
ماتم ہاں شہہ کا ماتم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بھائی کے قدموں پر لو
توڑ دیا بھائی نے دم
ماتم ہاں شبہ کا ماتم

تر ہے خون سے غازی کے
مشکیزہ کے ساتھ علم
ماتم ہاں شبہ کا ماتم

خیموں میں ہے آگ لگی
جائیں کہاں اب اہل حرم
ماتم ہاں شبہ کا ماتم

درّے ہائے عابدؑ کو
مارتا ہے شِمر اظلم
ماتم ہاں شبہ کا ماتم

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مصیبت کی گھڑی اور شام کے بڑھتے ہوئے سائے

سید محمد علی رضوی (بچّے)

مصیبت کی گھڑی اور شام کے بڑھتے ہوئے سائے
تڑپتی رہ گئی ماں اور علی اکبرؑ نہیں آئے

گذر جانا ہی لکھا تھا جوانی میں اگر یارب
گذرنے سے علی اکبرؑ سے پہلے ماں گذر جائے

وہی اندازہ کرسکتا ہے درد قلب لیلیٰ کا
نظر کے سامنے جس کے جواں بیٹا سناں کھائے

جواں کی لاش پیری میں اٹھانا ایک قیامت ہے
یہ دن اللہ دنیا میں کسی کو بھی نہ دکھلائے

سنبھل کر کھینچیے گا قلب اکبرؑ سے سناں مولا
الجھ کر نوک نیزہ میں جگر باہر نہ آجائے

زمین تھرا گئی اکبرؑ کا لاشہ رکھ کے ریتی پر
حسینؑ ابن علی جب شکر کا سجدہ بجا لائے

سر تا پاؤں زخمی ہوگیا لخت دل زہراؑ
لعینوں نے تن سرورؑ پہ اتنے تیر برسائے

میں ذاکر ہوں حسینؑ ابن علی کا یہ دعا کیجیے
شرف یہ نسل سے میری قیامت تک نہیں جائے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# صغرا نے کہا ہائے برادر نہیں آئے، اکبرؑ نہیں آئے

سید علی محمد رضوی (سچّے)

صغرا نے کہا ہائے برادر نہیں آئے، اکبرؑ نہیں آئے
بیمار بہن ان کو کہاں ڈھونڈنے جائے، اکبرؑ نہیں آئے

کیا جانیئے کس بات پہ وہ مجھ سے خفا ہیں نظروں سے نہاں ہیں
یوں گھر سے لوٹ کے پھر گھر نہیں آئے اکبرؑ نہیں آئے

جس راہ سے آنے کی خبر دے کے گئے تھے سو(۱۰۰) وعدے کیے تھے
بیٹھی ہوں اسی راہ پہ میں آس لگائے اکبرؑ نہیں آئے

اک ہوک سی جب اُٹھتی ہے چلاتی ہے صغرٰی کب آؤ گے بھیا
ڈر ہے کہیں فرقت میں بہن مر ہی نہ جائے اکبرؑ نہیں آئے

دم آنکھوں میں اٹکا ہے نظر در پہ گڑی ہے مرنے کی گھڑی ہے
کیا جانئے اب قبر میری کون بنائے اکبرؑ نہیں آئے

بھائی جو نہیں پاس تو پھر کون ہے میرا ہر سو ہے اندھیرا
ہے کون مری قبر پہ جو شمع جلائے اکبرؑ نہیں آئے

جاتے ہوئے کس پیار سے بھیا نے کہا تھا ہم آئیں گے صغرٰی
یہ بات کوئی جا کے انہیں یاد دلائے اکبرؑ نہیں آئے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بیمار کو تڑپاتی تھی جب یاد برادر وہ کہتی تھی رو کر
یوں بھائی کوئی اپنی بہن کو نہ رلائے اکبرؑ نہیں آئے

مرجاؤں تو دفنانے کو رکھی رہے میّت ہے میری وصیّت
میت کو کفن دینے کوئی اور نہ آئے اکبرؑ نہیں آئے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

## سید علی محمد رضوی (سچے)

یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے یہ فرش عزائے سبط نبی تا محشر بچھا رہے
کتنی ہی اُٹھے، ظلمت کی گھٹا ہو کتنی ہی تاریک فضا
بجھنے نہیں پائے شمع عزا
کتنے ہی اٹھیں طوفان مگر
روشن! یہ دیا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

اک نسل ہٹے، اک نسل بڑھے
اک شمع بجھے، اک شمع جلے
شبیرؑ کا ماتم، ہوتا رہے
نسلاً بعد نسلاً، یوں ہی جاری سلسلہ رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

کٹتے رہیں سر، لٹتے رہیں گھر
ڈھاتی رہے دنیا، ظلم مگر
چھوٹے نہ کبھی، شبیرؑ کا در
شبیرؑ کے غم سے، عالم کا ہر گوشہ سجا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

کتنوں کے چہرے اتر گئے
یہ حکم جب آیا جس جس کے
مسجد میں ہیں کھلتے دروازے
سب بند ہوں، بس اک زہراؑ کا دروازہ کھلا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تھک ہار کے لشکر لوٹ آیا
سر معرکۂ خیبر نہ ہوا
دی ہنس کے صدا احمدؐ نے کہ آ
ائے دست خدا درِ خیبر کے ہیں تجھ کو بلا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

ہم پلتے رہے طوفانوں میں
بہتے رہے خوں کی دھاروں میں
چنوائے گئے دیواروں میں
خود مٹ گئے بانیٔ ظلم مگر ہم اہل عزا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

غم خوار شہہؑ ابرار ہیں ہم
باطل کے لئے تلوار ہیں ہم
تاریخ کا وہ کردار ہیں ہم
مر سکتے ہیں، مٹ سکتے نہیں، ذہنوں میں ذرا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

سوکھے ہوئے لب، "ہل من" کی صدا
تاریخ بھلا سکتی ہے بھلا
کیا عالم غربت ہے بہ خدا
ہے کون ستم سہہ کر اتنے راضی بہ رضا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

شہہؑ کہتے تھے اصغرؑ نہ رہے
عباسؑ و علی اکبرؑ نہ رہے
بہنوں کی میرے چادر نہ رہے
شبیرؑ کا سر ہو تن سے جدا دین مصطفےٰ رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



آ دیکھ بروز عاشورہ
یہ عالم غربت کا سجدہ
ہے کس میں دم سرورؑ کے سوا
ہو شکر خدا لب پر اور زیر خنجر گلا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے
خون دل سے ہاں اہل عزا
ہر موڑ سے تا بہ کرب و بلا
روشن رکھو اک اک زرّہ
ہر آنے والے حرؑ کے لئے یہ دستہ کھلا رہے
یہ ماتم صدا رہے اور اس سے سوا رہے

☆☆☆☆☆

## صغرا نے لکھا خط میں کہ زہرہؑ کے دل و جاں

سید علی محمد رضوی (سچّے)

صغرا نے لکھا خط میں کہ زہرہؑ کے دل و جاں
آداب بجا لاتی ہے بیٹی شہہ ذی شاں
بابا تپ فرقت سے جگر پھکتا ہے میرا
اجڑا ہوا گھر دیکھ کے دل ہوتا ہے ویراں
اماں کی جدائی نے میرا چین ہے لوٹا
بابا کی جدائی ہے میرے قتل کا ساماں
میں کون تمہاری ہوں، جیوں، یا کہ مروں میں
اے بھولنے والوں میرا کوئی نہیں پُرساں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بھیا علی اکبرؑ تو مجھے بھول ہی بیٹھے
کیا آپ بھی بیٹی کو بھلا بیٹھے چچا جاں
آنا ہو تو آجاؤ ابھی جان ہے باقی
صورت کو ترستے ہیں مرے دیدہ حیراں

حسرت ہے کہ اکبرؑ کی، بلا کے مروں میں
ہنگام نزع آپ کا ہاتھوں میں ہو داماں
ہاتھوں پہ چچا جان کے ہو میرا جنازہ
کاندھا میرے تابوت کو دیں اکبر ذیشاں

افسوس کہ تب پہنچا مگر قاصد صغرا
جب لٹ چکا تھا قافلہ سرورؑ ذیشاں
عباسؑ و علی اکبرؑ و قاسمؑ گئے مارے
تیروں کا ستم جھیل گیا اصغرؑ ناداں

سینے پہ سناں کھائے پڑے تھے علی اکبرؑ
ہاتھوں کو کٹائے تھا پڑا بازوئے سلطاں
اک تیر سہہ پہلو علی اصغرؑ کو لگا تھا
تربت پہ بکا کرتے تھے بیٹھے شاہ ذیشاں

خط پڑھ کے جگر پھٹ گیا فرزند نبیؐ کا
قاصد سے کہا یاں ہے میرے قتل کا ساماں
میں تین شب و روز کا پیاسا ہی مروں گا
پانی پہ مرا فاتحہ دلوانا میری جاں

اب ساتھ تمہارے ہے دعائیں میری صغرا
اب تیرا خدا حافظ و ناصر ہے میری جاں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کربلا میں قیامت کا اک شور ہے

سید علی محمد رضوی (سچّے)

کربلا میں قیامت کا اک شور ہے قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے
کوئی روتی ہے اپنے جواں لال کو رو رہی ہے کوئی کم سخن کے لئے

قبر سرورؑ پہ رو کر بہن نے کہا
کیا بتاؤں کہ بھیا ستم کیا ہوا
کوفہ و شام میں ہوں پھری بے ردا
آپ محتاج یاں تھے کفن کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

قصر ظالم کبھی قید خانہ کبھی
نوک نیزہ کبھی تازیانہ کبھی
کون سی تھی اذّیت جو دی نہ گئی
ہر جفا تھی اسیر محن کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

چھ مہینہ کی جاں اصغرؑ بے زباں
ہوگیا کربلا کی زمیں میں نہاں
سونے جنگل میں اب جاکے ڈھونڈوں کہاں
ماں تڑپتی ہے اُس گلبدن کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جب چلے تھے مدینہ سے سب ساتھ تھے
عونؑ و جعفرؑ تھے، اکبرؑ تھے، عباسؑ تھے
جارہی ہوں مدینے کو کوئی نہیں
اب مصیبت فقط ہے بہن کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

بین کرتی تھیں یہ بانوئے شاہ دیں
میں کہیں رہ گئی میرا اصغرؑ کہیں
گود خالی ہے میری سکینہؑ نہیں
مر گئی قید میں وہ وطن کے لیے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

اپنی بربادیوں کو گوارہ کیا
خون میں ڈوبے گلوں کا نظارہ کیا
دے دیا فاطمہؑ کا بھرا گلستاں
کربلا تیرے اجڑے چمن کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

کوئی چادر نہ تھی کیسی بیداد تھی
ہاتھ ہوتے ہوئے بھی نہ آزاد تھی
کتنی مجبور کردی گئی تھی بہن
اپنے بھائی کے دفن و کفن کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

قبر قاسمؑ سے ہے یوں مخاطب پوپھی
تیری شادی کچھ اس طرح بن میں ہوئی
کوئی سہرے کا بھی پھول باقی نہیں
ورنہ لے جاتی قبر حسنؑ کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نالۂ غم سے ہلتا ہے چرخ کہن
قبر قاسمؑ پہ آئی ہے بیوہ دلہن
چادر اشک لائی ہے بھر کفن
رن میں تیروں سے چھلنی بدن کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

زینب دل حزیں سہہ کے رنج و محن
جب مدینہ میں پہنچے گی یہ خستہ تن
عمر بھر ہاتھ ملتی رہے گی بہن
بھائی عباسؑ سے صف شکن کے لئے
قافلہ جارہا ہے وطن کے لئے

☆☆☆☆☆

## زینبؑ نے کہا یہ رو رو کر میں قیدی ہوں

سید علی محمد رضوی (سچّے)

زینبؑ نے کہا یہ رو رو کر میں قیدی ہوں
بابا آؤ دیکھو آ کر میں قیدی ہوں

دربار میں بے پردہ ہوں کھڑی
بازو میں رسن ہے میرے بندھی
نیرنگ زمانہ دیکھے کوئی
ظالم ہے تخت محمدؐ پر میں قیدی ہوں

نانا کا اٹھا جب سے سایہ
اک پل بھی چین ہم نے پایا
ہوتے یہ دن آیا
شبیرؑ کا سر ہے نیزہ پر میں قیدی ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



برباد ہوا زہرہؑ کا چمن
بھائی ہے بے گور و کفن
میں دُکھیاری لاچار بہن
رو بھی نہیں سکتی میّت پر میں قیدی ہوں

عباسؑ علیؑ قاسمؑ اکبرؑ
ننھی سی جان علی اصغرؑ
سب چھوڑ گئے بن میں آ کر
آزاد ہوئے سب جان دے کر میں قیدی ہوں

آؤ عباسؑ علی
ہے خیموں میں سب آگ لگی
بے پردہ ہوئی اولادِ نبیؐ
کیا ہوگا ستم اس سے بڑھ کر میں قیدی ہوں

وہ دیکھو سکینہؑ پھر روئی
پھر مار رہا ہے کوئی شقی
و میں رسن ہے میرے بندھی
میں روکوں تو روکوں کیونکر میں قیدی ہوں

اعدا نے ہے باندھا رختِ سفر
کیا جانیے اب جانا ہو کدھر
رخصت کے لئے آتی تو مگر
میں آ نہیں سکتی لاشے پر میں قیدی ہوں

کیا جانے آنا ہو کہ نہ ہو
ایک بار سکینہؑ سے مل لو
مرجائے نہ وہ دُکھیا رو رو
میں بہلانے کو ہوں تو مگر میں قیدی ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



میں کہنے خدا حافظ آئی
مجبور ہے بھیا ماں جائی
کیسے دوں کفن تم کو بھائی
چادر بھی نہیں میرے سر پر میں قیدی ہوں

اعدا سے اجازت گر پاتی
اعزاز سے تم کو دفناتی
میں لوٹ کے گھر پر کہاں جاتی
مرجاتی میں رو رو کر میں قیدی ہوں

قاسمؑ ہو کہاں، اکبرؑ ہو کہاں
اے عونؑ و محمدؑ جائی ہے ماں
عباسؑ میرے اے شیر جواں
دیکھو تو ذرا بھیا اٹھ کر میں قیدی ہوں

☆☆☆☆☆

## اماں لوٹ آئی ہوں، اماں لوٹ آئی ہوں

سید علی محمد رضوی (بچے)

قید ستم سے چھٹ کہ وہ کنبہ رسول کا
کرب و بلا سے ہوتا مدینے کو جب چلا
اور دور سے جو شہر مدینہ نظر پڑا
زینب سی صابرہ کا جگر غم سے پھٹا
منہ کرکے ماں کی قبر کی جانب یہ دی صدا
اماں لوٹ آئی ہوں، اماں لوٹ آئی ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



داغ دل پہ بہتر(۷۲) کے لائی ہوں
اماں لوٹ آئی ہوں، اماں لوٹ آئی ہوں

جب گئے تھے یہاں سے تو گھر تھا بھرا
گلستاں تیرا پھولوں سے آباد تھا
ہائے دشت ستم ہائے کرب و بلا
لوٹ کر لے گئی سب بھرا گھر میرا

سب لٹا آئی تیری کمائی ہوں میں
اماں لوٹ آئی ہوں میں، اماں لوٹ آئی ہوں میں

قاسمؑ و اکبرؑ و اصغرؑ دلربا
سب کے سب ہوگئے کربلا میں جدا
شیر جیسا وہ عباسؑ بھائی میرا
کٹ گئے ہاتھ ساحل پہ مارا گیا

نہر پہ بے کفن چھوڑ آئی ہوں میں
اماں لوٹ آئی ہوں میں، اماں لوٹ آئی ہوں میں

چومتی تھی بڑے پیار سے جو گلا
دشت غربت میں تن سے ہوا وہ جدا
ایک قطرہ دم ذبح مل نہ سکا
لاڈلا تیرا پیاسا جہاں سے گیا

خون بھرا پیرہن ساتھ لائی ہوں
اماں لوٹ آئی ہوں میں، اماں لوٹ آئی ہوں میں

بعد شبیرؑ اتنا بڑا حوصلہ
چھین کر لے گئے چادریں اشقیا
خیمہ اہل بیت رسول خدا
آگ لگتی گئی خاک ہوتا گیا

جلتے خیموں سے عابد کو لائی
اماں لوٹ آئی ہوں میں، اماں لوٹ آئی ہوں میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



جا بجا پا برہنہ یونہی سر کھلے
شام و کوفہ کی گلیوں میں کھینچے گئے
کیا کہوں والیٔ شام کے سامنے
ہاتھ تھے رسیوں میں ہمارے بندھے
نیل بازو کے دکھلانے آئی ہوں میں
اماں لوٹ آئی ہوں میں، اماں لوٹ آئی ہوں میں

وہ دلاری سکینہؑ بھتیجی میری
کھا رہی تھی طمانچے میں چپ تھی کھڑی
ہائے رے بے بسی، ہائے رے بے چارگی
وہ ستم جھیلتے جھیلتے مرگئی
شام کی قید میں چھوڑ آئی ہوں میں
اماں لوٹ آئی ہوں میں، اماں لوٹ آئی ہوں میں

☆☆☆☆☆

# اے شیر نیستان، حیدرؑ عباسؑ

سید علی محمد رضوی (سچّے)

اے شیر نیستان حیدرؑ عباسؑ
دیتی تھی صدا زینبؑ رو رو کر عباسؑ

اے میرے شیر جواں اے میرے بھائی ہو کہاں
شاق ہے دل پہ میرے تیری جدائی ہو کہاں
دیر سے دیتی ہوں بھیا میں دہائی ہوں کہاں
لٹتی ہے فاطمہؑ زہرا کی کمائی ہو کہاں عباسؑ
خنجر ہے حلق سرورؑ پر عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



چھوڑ کر دشت مصیبت میں بہن کو بھائی
تم نے اچھا ہی کیا دور بسائی بستی
دیکھ سکتے تھے کہاں تم جو ہے حالت میری
بلوۂ عام میں بھیا میں کھلے سر ہوں کھڑی عباسؑ

اعدا لے گئے سر سے چادر عباسؑ

کیا اسی دن کے لئے مانگی تھی بابا نے دُعا
آکے پردیس میں ہوجاؤ گے تم ہم سے جدا
سوتے ہو چین سے دریا کے کنارے بھیا
کیا سنائی نہیں دیتی تمہیں ھل من کی صدا عباسؑ

تنہا ہیں کھڑے رن میں سرورؑ عباسؑ

گر کے گھوڑے سے صدا باپ کو اکبرؑ نے جو دی
دلبر فاطمہؑ زہرہ کی عجب حالت تھی
ہاتھ ملتے تھے کبھی گھاٹ کو تکتے تھے کبھی
تھام کر ٹوٹی کمر کہتے تھے فرزند نبی عباسؑ

لاؤں کیسے لاش اکبرؑ

حال شبیرؑ کا اب تو نہیں دیکھا جاتا
ہے کمر خم، نہیں آنکھوں سے سجھائی دیتا
یہ ضعیفی یہ جواں لال کا صدمہ بھیا
تھام لو بڑھ کے ذرا ہاتھ تمہیں بھائی کا

کھاتے ہیں ٹھوکر پر ٹھوکر

بھائی کو بھول گئے دھیان نہ بہنوں کا رہا
یاد آیا نہ کوئی پائی جو دریا کی ہوا
ہائے کس دل سے کیا تم نے گوارا بھیا
ہر طمانچے پہ سکینہؑ نے تمہیں یاد کیا عباسؑ

جب چھینے گئے کانوں سے گوہر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہے قیامت کا سماں لوٹ ہے ہر سمت مچی
کوئی پرسان نہیں حالت ہے عجب بچوں کی
تازیانے کوئی کھاتا ہے طمانچے کوئی
آگ دامن میں ہے معصوم سکینہؑ کے لگی عباسؑ
بھیا اٹھو لو جلد خبر عباسؑ

☆☆☆☆☆

## زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے

سید علی محمد رضوی (سچّے)

زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے
کونین کی ہر دولت دے کر اس غم کی حفاظت کرنا ہے

شبیرؑ کی خاطر جینا ہے، شبیرؑ کی خاطر مرنا ہے
یہ جسم رہے یا مٹ جائے مظلوم کا ماتم کرنا ہے
زہراؑ کی تمنا پوری ہو، یہ جان رہے یا مٹ جائے
رکنے کا نہیں شور ماتم ہر لحظہ ہر ساعت ہر دم
زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے

رکنے کا نہیں شور ماتم ہر لحظہ ہر ساعت ہر دم
خون بن کے رگوں میں دوڑے گا نسلاً بعد نسلاً یہ غم
یہ غم ہے امانت زہراؑ کی، اس غم کے امانتدار ہیں ہم
ممکن نہیں اپنے جیتے جی اس غم پہ کوئی آنچ آ جائے
زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اس پرچم کی عظمت کے لئے عباسؑ نے بازو دے ڈالے
اس پرچم کی عزت کے لیے، غازی نے سہے دل پر بھالے
اس پرچم کے مشکیزہ سے، لپٹے ہیں سکینہؑ کے نالے
عباسؑ علی کا پرچم ہے، یہ پرچم کیسے جھک جائے
زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے

سالار حسینی کیا کہنا، معراج وفا، سرتاج وفا
ہر موج تڑپتی ہے اب تک، ساحل سے جو تو پلٹا پیاسا
تھا حکم حسینی جنگ نہ کی، ہر وار سہا ہر ظلم سہا
تھا ہوش میں جب تک فکر یہ تھی، پیاسی نہ سکینہؑ رہ جائے
زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے

جب تک کہ یہ سکت اس جسم میں ہے، حق اپنا ادا کر دینا ہے
قسمت جو سعادت دے ہم کو یہ جان فدا کر دینا ہے
یا اشک سے یا خون دل سے اس دامن کو بھر دینا ہے
آئی ہے یہاں اک شہزادی امید کا دامن پھیلائے
زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے

یہ ماتم ہے اہل من کی صدا، ہر اشک ہے جذبہ نصرت کا
یوں حق کی طرف آجانے کا حاصل ہے ابھی تک ایک موقع
پہچان ضمیر و دل کی صدا اس ماتم میں شامل ہوجا
شبیرؑ بلاتے ہیں اب تک، گر حر ہو کہیں تو آجائے
زہراؑ کی دعا ہے یہ ماتم، یہ ماتم کیسے رک جائے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# فاطمہؑ کے چین نے، علیؑ کے نور عین نے

سید علی محمد رضوی (سچّے)

فاطمہؑ کے چین نے، علیؑ کے نور عین نے
با خدا حسینؑ نے دین کو بچا لیا

حرف آ رہا تھا، دین مصطفیٰ کے نام پر
منبر رسولؐ بک رہا تھا تخت شام پر
دین کی اساس نے، دست حق شناس نے
امت محمدی کو، خواب سے جگا دیا
با خدا حسینؑ نے دین کو بچا لیا

ہر طرف سے بند ہو چکے تھے حق کے راستے
خون مانگتا تھا دین زندگی کے واسطے
دین کے اصول نے نائب رسولؐ نے
زندگی کا فرض اپنے خون سے چکا دیا
با خدا حسینؑ نے دین کو بچا لیا

بڑھتے بڑھتے بات جب اصول دین پہ آ گئی
اور یزیدیت کی شکل میں عروج پا گئی
بڑھ کے پھر دلیر نے شیر حق کے شیر نے
دوپہر میں تخت و تاج و قیصر شام ڈھا دیا
با خدا حسینؑ نے دین کو بچا لیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دل یہ کہاں سے لاؤں جو کروں واقعہ بیان
تین دن کی پیاس میں وہ حوصلہ تھا الاماں
ظلم کے اسیر نے، ان میں اک صغیر نے
مسکرا کے فوج شام کو رُلا رُلا دیا
با خدا حسینؑ نے دین کو بچا لیا

لاکھ جان و دل نثار سید انام پر
رو دیا فلک بھی بے کسی تشنہ کام پر
اپنے مہ جبین کو دلبر حسینؑ کو
کھینچ کر گلے سے تیر جب گلے لگا لیا
با خدا حسینؑ نے دین کو بچا لیا

دفن کرچکے جو پارۂ جگر کو شاہ دیں
قبر پہ چھڑکنے کو نہ ملا آب جب کہیں
شاہ دل ملول نے دلبر بتولؑ نے
لحد بے زبان کو اپنے آنسوؤں سے تر کیا
با خدا حسینؑ نے دین کو بچا لیا

دل تڑپ اٹھا جو کربلا کی یاد آگئی
تشنگیٔ شاہ کربلا لہو رُلا گئی
شبہ کی غمگسار نے چشم اشک بار نے
دامن راہ نجات موتیوں سے بھر دیا
با خدا حسینؑ نے دین کو بچا لیا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہاں عزادارِ حسینی، یہ چلن زندہ رہے

سید علی محمد رضوی (سچے)

ہاں عزادارِ حسینی، یہ چلن زندہ رہے
یوں ہی سجتے رہیں اٹھتے رہیں ہر سال علم
شورِ گریہ ہو سوا جذبۂ ماتم نہ ہو کم
نسل در نسل مناتے رہو شبیرؑ کا غم
تا ابد تذکرۂ کرب و بلا زندہ رہے

جاہ و اجلال و حشم آیا نہیں کچھ بھی کام
جتنا باطل نے دبایا یہ ہوا اتنا ہی عام
چھا گئے سارے جہاں پر میرے مظلوم امام
تخت کو روند کے پابند رسن زندہ رہے

جس قدر آج ضرورت ہے حسینیت کی
اتنی شدت سے نہ پہلے کبھی محسوس ہوئی
چار سو پھیلے یزید ستم ایجاد ہوگئی
چاہتے ہیں کہ وہی رسم کہن زندہ رہے

بڑھ کے ڈھا دو ستم و جور کے ایوانوں کو
توڑ دو کفر و ضلالت کے صنم خانوں کو
خون سے تعمیر کردو دین کے کاشانوں کو
ہوں ستم لاکھ بزرگوں کا چلن زندہ رہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نئے انداز، نئے طور، نئی تیاری
نئے قانون، نئی فکر وہی بیماری
جنگ صفین ہے اے دوست ابھی تک جاری
ایسے آشوب میں حق کہنے کا فن زندہ رہے

جس کا باپ احمد مرسل کا کھلا دشمن تھا
جس کی مادر نے چبا ڈالا جگر حمزہ کا
اب مسلمان مناتے ہیں جنم دن اس کا
ہم یہ دن دیکھنے کو چرخ کہن زندہ رہے

نور نے حق کے کیا ظلمت باطل تاراج
نہ رہا تخت یزیدی نہ رہا اس کا تاج
سوگیا موت کی آغوش میں شاہی کا مزاج
ریگزاروں پہ تڑپتے ہوئے تن زندہ رہے

جب رواں خنجر کیں حلق پہ دیکھا ہوگا
سانحہ کیا دل مغموم پہ گزرا ہوگا
بڑھ کے اور اس سے زمانے میں ستم کیا ہوگا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## زیر قدم ہے قبر کی منزل بڑھنا آگے حشر کا میداں ہے

سید علی محمد رضوی (سچّے)

زیر قدم ہے قبر کی منزل بڑھنا آگے حشر کا میداں ہے
زیست کے رہرو سوچ کے بڑھنا ہاتھ میں کس کا داماں ہے

کہتے تھے انصار شہہ دیں آج ہے دن قربانی کا
جس نے لگا دی جاں کی بازی ہاتھ اُسی کے میداں ہے

ششماہے کی قبر بنا کر آنکھ میں آنسو آہی گئے
ضبط کی کوئی حد ہوتی ہے انسان آخر انسان ہے

کہتی تھی بانو میرے اصغرؑ تو جو نہیں کیا چین آئے
جھولا خالی گود ہے اجڑی گھر سونا دل ویراں ہے

کانپ رہا ہے اس کا کلیجہ تیر ہے جس کی چٹکی میں
ہونٹوں پر ہے اسکے تبسم جس کے گلے میں پیکاں ہے

☆☆☆☆☆

## کچھ نہیں، ہم غم سرورؑ کے سوا مانگتے ہیں

سید علی محمد رضوی (سچّے)

کچھ نہیں، ہم غم سرورؑ کے سوا مانگتے ہیں
حاتم شہہ کو، بس آزاد فضا مانگتے ہیں

مال دولت نہ حکومت، بہ خدا مانگتے ہیں
ہم گدائے درِ زہراؑ، میں عزا مانگتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اہل ماتم ہیں لہو دیتے ہیں فرشِ غم کو
وہ الگ لوگ ہیں جو اس کا صلہ مانگتے ہیں

جس کو دنیا ہو اُسے دیدے یہ جنت یارب
ہم تو شبیرؑ کے قدموں میں جگہ مانگتے ہیں

کیا ڈراتے ہو ہمیں موت سے دنیا والو
ماتم پہ عزادار قضا مانگتے ہیں

آل سے اُمت احمد کا تقابل نہ کرو
وہ وسیلہ ہیں دُعا کا، یہ دُعا مانگتے ہیں

اشقیا سبط پیمبرؐ کا گلا مانگتے ہیں
اور حسینؑ ابن علی حق کی رضا مانگتے ہیں

دست ماتم کو تراشو گے کہاں تک دیکھیں
ہم تو ہر حال میں وعدہ کی وفا مانگتے ہیں

ماں بلائیں لیے جاتی ہے رخ اکبرؑ کی
اور اکبرؑ ہیں کہ مرنے کی رضا مانگتے ہیں

لیکے چلّو میں حقارت سے گرا دیتے ہیں
پانی دریا سے کہیں اہل وفا مانگتے ہیں

جس کو تطہیر کی چادر سے نوازا حق نے
یہ مسلمان اُسی سر سے ردا مانگتے ہیں

زیر خنجر ہے گلا اور حسینؑ ابن علی
بخشش اُمت عاصی کی دُعا مانگتے ہیں

خون میں ڈوبے ہوئے سُرخ پھریرے یہ علم
انتقام سر شاہ شہدا مانگتے ہیں

مرقد فاطمہؑ زہرا کو رہائی ہو نصیب
کعبہ ہم جاکے یہی دل سے دعا مانگتے ہیں

☆☆☆☆☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



# صدائیں دے رہی ہے، ٹھوکریں کھاتی ہے ماں دردر

## سید علی محمد رضوی (ستیچ)

صدائیں دے رہی ہے، ٹھوکریں کھاتی ہے ماں در، در
کہاں سوتے ہو، کیوں دیتے نہیں آواز اُٹھ اُٹھ کر
علی اکبرؑ، علی اصغرؑ

صداؤں پر صدائیں دے رہا ہے باپ ہل من کی
مصیبت کی گھڑی ہے چین سے سوتے ہو تم دلبر
علی اکبرؑ، علی اصغرؑ

ضعیفی میں پدر یوں ٹھوکریں کھاتا ہے در در کی
کوئی ایسا نہیں دے دے سہارا جو ذرا بڑھ کر
علی اکبرؑ، علی اصغرؑ

فرس سے خاک پہ گرنے کو ہے لختِ دل زہراؑ
ہزاروں زخم ہیں اور ایک جسم جانِ پیغمبرؐ
علی اکبرؑ، علی اصغرؑ

کسے آواز دوں کس کو پکاروں اس مصیبت میں
گلوئے شاہِ دیں پہ چل رہا ہے شمر کا خنجر
علی اکبرؑ، علی اصغرؑ

مدد کے واسطے کس کو صدا دوں آہ خیموں میں
لگی ہے آگ اور غش میں پڑے ہیں عابدؑ مُضطر
علی اکبرؑ، علی اصغرؑ

گلے میں طوق بیڑی پاؤں میں ہاتھوں میں ہتھکڑیاں
چلا جاتا ہے میر کارواں پہنے ہوئے لنگر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



علی اکبرؑ، علی اصغرؑ

کہاں پہ سو رہے ہو غیرتِ آلِ نبیؐ ہاشم
سر بازارِ کوفہ ہوں میرے سر پر نہیں چادر
علی اکبرؑ، علی اصغرؑ

پھوپھی اماں چھپائے چہرہ اقدس کو بالوں سے
کھلے سر جا رہی ہیں شام کے دربار میں دلبر

☆☆☆☆☆

# علیؑ ازل سے مری روح کی پکار میں ہے

سید علی محمد رضوی (بچے)

علیؑ ازل سے مری روح کی پکار میں ہے
ولا علیؑ کی ہمارے لہو کی دھار میں ہے
علیؑ کے ذکر سے پہنچا ہوں آسمانوں تک
شمار میرا بھلا ورنہ کس شمار میں ہے
علیؑ کے قبضہ قدرت میں کیا ہے کیا معلوم
یہ دو جہاں کی خدائی تو اختصار میں ہے
علیؑ ہیں غیض میں خیبر کی آج خیر نہیں
نگاہ در پہ جمی ہاتھ ذوالفقار میں ہے
نہ جانے کب کی قیامت گزر گئی ہوتی
وجود حجت باری لئے حصار میں ہے
سجا لیں زیر قدم آگ یاعلیؑ کہہ کر
حسینؑ کے تو غلاموں کے اختیار میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سلاحِ ماتم شبیرؑ زیب تن رکھنا
عزائے سبط نبی دشتِ کار زار میں ہے
علم کے سائے میں بڑھتے چلو قدم بہ قدم
ہر اک قدم پہ عبادت کی رہ گزار میں ہے
لہو حسینؑ کا جب سے پیا ہے گیتی نے
بساطِ عالم امکاں نہیں قرار میں ہے
ہے سر پہ سایہ کیے جس کے چادر و تطہیر
وہ سر برہنہ کھڑی شام کے دبار میں ہے
بلند جس سے کیا تھا علیؑ نے خیبر کو
وہ زور بازوئے عباسؑ نامدار میں ہے
لگا کے برچھی کلیجے سے سوگئے اکبرؑ
بہن مدینے میں بھائی کے انتظار میں ہے

☆☆☆☆☆

# زینبؑ بے ردا شام کا بازار خدایا

سید علی محمد رضوی (سچّے)

زینبؑ بے ردا شام کا بازار خدایا
آتے ہیں نظر حشر کے آثار خدایا
کیا شام میں اب کوئی مسلمان نہیں ہے
گھیرے ہوئے کعبہ کو ہیں کفار خدایا
ڈروں کے ستم اور محمدؐ کی نواسی
شل ہو نہ گئے دستِ ستم گار خدایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



رُخ زرد ہے صدمے سے لہو آنکھوں سے جاری
دم توڑ نہ دے قافلہ سالار خدایا
معصوم سکینہؑ کو طمانچوں سے بچالے
یہ دستِ ستم پھول سے رُخسار خدایا
ایک ایک سے جو آج ردا مانگ رہے ہیں
یہ اَجر رسالت کے ہے حق دار خدایا
تطہیر کی آیت سے جنہیں تو نے نوازا
سر ننگے کھڑے ہیں سر دربار خدایا
فضّہ کی حفاظت کے لیے کھینچ گئی تلوار
زینبؑ کا نہیں کوئی طرف دار خدایا
سنتے ہیں کہ ہمشکل نبی تھے علی اکبرؑ
دکھلا دے وہ صورت مجھے اِک بار خدایا

☆☆☆☆☆

# قرآن اور حسین

سید علی محمد رضوی (نجّو)

واللہ سَرِ مُو فرق نہیں ہے دونوں کے مابین
اُترا وہ قلب محمدؐ پر یہ زہراؑ کے گھر میں آیا
تا بہ کوثر اک دوسرے سے ہوں گے نہ کبھی یہ دونوں جدا
دونوں میں نور ہے دونوں کی منزل تا بہ قوسین
وہ خواب ہے اور تعبیر ہیں یہ وہ خاکہ ہے تعمیر ہیں یہ
قرطاس دو عالم پر لکھی تحریر ہے وہ تعمیر ہیں یہ
محبوب الٰہی کے دل کا یہ دونوں ہی ہیں چین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وہ معجزہ ہے اعجاز ہیں یہ   وہ نور ہے یہ اس کا پیکر
پروان چڑھے ہیں یہ دونوں   آغوش پیمبر میں پل کر
قرآن لبوں سے کھیلتا تھا اور زلفوں سے حسنینؑ

ہر مومن پر ہر مسلم پر   فرض ان دونوں کی الفت ہے
لاریب اصول دین ہیں یہ   ان کو اللہ سے نسبت ہے
یہ اُس کے ولی ہیں عالم ہے جس کے زیر نعلین

جان دار کے حق پر شہہ نے کیا   قرآن کے دشمن کو ابتر
قرآن صدائیں دیتا ہے   اِنّا اعطیناک الکوثر
باقی ہے نسل محمدؐ کی جب تک ہے نسل حسینؑ

شبیرؑ ہے جس کو عشق نہیں   کب اس کو نبیؐ سے الفت ہے
قرآن ہے کافی جن کے لیے   وہ کہتے ہیں یہ بدعت ہے
کھلتا ہے ان کو یہ ماتم یہ غم یہ ذکر حسینؑ

قرآن پیام احمدؐ ہے   شبیرؑ سلام احمدؐ ہے
ان دونوں کے دم سے قائم   عالم میں نظام احمدؐ ہے
اللہ و نبیؐ کی محبت ہیں یہ مابین کونین

درسِ قرآن دیا شہہ نے   عالم کو اٹھی تلواروں میں
اِک حرف شہادت کی لکھ دی   تفسیر بہتر(۷۲) پاروں میں
قربان ترے اے وارثِ علم شاہ بدر و حنین

اعدا نے ستم کے تیروں سے   قرآن کیا پارہ پارہ
شبیرؑ کا لاشہ گھوڑوں کی   ٹاپوں میں آکر بکھر گیا
جیسی بھی مصیبت گزرری ہے وہ گزری ہے طرفین

قرآن کو نوک نیزہ پر   بے دینوں میں لے آئے اعدا
مہمان بلا کر سرورؑ کو   پانی نہ دیا سر کاٹ دیا
سر کھولے ہوئے اک دکھیاری ماں کرتی رہ گئی بین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



افسوس نبیؐ کی امت نے ان دونوں ہی کی قدر نہ کی
نیزوں سے لگائے زخم کبھی تیروں سے کیا گا ہے زخمی
اُمت نے بعد پیغمبرؐ لوٹا دونوں کا چین

صد حیف نبیؐ کی عترت کو تقدیر نے یہ دن دکھلایا
تاشام بلا کے میدان سے نیزے پہ سر بازار گیا
قرآن سناتا لوگوں کو زہراؑ کا نور عین

☆☆☆☆☆

## آتی ہے سکینہؑ کی صدا کرب و بلا سے

سید علی محمد رضوی (بچے)

آتی ہے سکینہؑ کی صدا کرب و بلا سے
عمّو ہو کہاں آؤ کہ ہم ہیں ابھی پیاسے
پھٹتا ہے جگر، پیاس یہ لے لے نہ میری جاں
بچ بھی گئی گر شمر کے دُرّوں کی سزا سے

بے شیر کے ہونٹوں پہ نہیں پیاس کا شکوہ
تر کردیا اعدا نے گلا تیر جفا سے
جو رن کو گیا آیا کہاں رن سے پلٹ کر
دیتی ہیں پھوپھی جان مجھے یوں ہی دلاسے

سنتی ہوں یتیموں کی دُعا رد نہیں ہوتی
یارب مجھے ملوا دے پھر اک بار چچا سے
ماں بہنیں کھلے سر ہیں لہو روتی ہیں آنکھیں
اٹھتا نہیں بھائی کا مرے سر ہے حیا سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# تم سے بچھڑ کے ماں کا مشکل بہت جینا

سید علی محمد رضوی (سچے)

تم سے بچھڑ کے ماں کا، مشکل بہت جینا
ماں کو بھی ساتھ لے لو، رک جاؤ! اے سکینہؑ
رک جاؤ! اے سکینہؑ، رک جاؤ! اے سکینہؑ

ہر سمت ہے اندھیرا، ہر راہ پُر خطر ہے
ہر راہ پر خطر ہے، ہر سمت ہے اندھیرا
دشمن ہے چار جانب، دل میں چھپائے کینہ
رک جاؤ! اے سکینہؑ، رک جاؤ! اے سکینہؑ

کھا کھا کے تم طمانچے، گھبرا گئی ہو شاید
گھبرا گئی ہو شاید، کھا کھا کے تم طمانچے
تا شام سیکھ جاؤ گی اِن آنسوؤں کو پینا
رک جاؤ! اے سکینہؑ، رک جاؤ! اے سکینہؑ

آ جاؤ میں سُلا دوں سر زانوؤں پہ رکھ کر
سر زانوؤں پہ رکھ کر آ جاؤ میں سُلا دوں
زخمی بہت ہے بی بی تیرے پدر کا سینہ
رک جاؤ! اے سکینہؑ، رک جاؤ! اے سکینہ

عمو کو جانِ مادر اس طرح نہ صدا دو
اس طرح مت صدا دو عمو کو جانِ مادر
عباسؑ کی جبیں پر آ جائے گا پسینہ
رک جاؤ! اے سکینہؑ، رک جاؤ! اے سکینہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



رخ پر لہو جما ہے کانوں سے خوں ہے جاری
کانوں سے خوں ہے جاری رُخ پر لہو جما ہے
بیٹا تڑپ اٹھے گا جان شہہ مدینہ
رک جاؤ! اے سکینہؑ، رک جاؤ! اے سکینہؑ

ہیں قید شام کی اب تنہائیاں مقدر
تنہائیاں مقدر ہیں قید شام کی اب
بی بی نصیب میں اب تیرے نہیں مدینہ
رک جاؤ! اے سکینہؑ، رک جاؤ! اے سکینہؑ

یہ بے کسی یہ غربت یہ دشت نینوا کا
یہ دشت نینوا کا یہ بے کسی یہ غربت
ڈوبا کہاں ہے آ کر تقدیر کا سفینہ
رک جاؤ اے سکینہؑ، رک جاؤ! اے سکینہؑ

☆☆☆☆☆

## یہ کہتے تھے شہہ مضطر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے

سید علی محمد رضوی (بچے)

یہ کہتے تھے شہہ مضطر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے
وہ وقت آئے گا اب تم پر سکینہؑ ہم نہیں ہونگے
لگے گی آگ جل جائیں گے خیمے بھی قناتیں بھی
بنانا خاک کو بستر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے
لہو کانوں سے برسے گا طمانچے رخ پہ برسیں گے
پھرائی جاؤ گی در در سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جو بعد عصر بیٹی تیرے دامن میں لگی ہوگی
بجھے گی آگ وہ کیوں کر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے

میرے سینے پہ سونے کے بجائے دیکھو سوجانا
پھوپھی اماں کے زانو پر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے

تمہاری ماں پھوپھی بہنوں کے سر سے آہ چھینے گا
کوئی مقنع کوئی چادر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے

بصدار ماں جو میں نے دونوں کانوں میں پہنائے تھے
چھنیں گے آہ جب گوہر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے

کہیں ناقے سے گر جاؤں گی رستے میں تو گودی میں
اٹھائے گی میری مادر سکینہؑ ہم نہیں ہوں گے

☆☆☆☆☆

# ہوگئی آہ بے پدر زینبؑ

سید علی محمد رضوی (بچّے)

ہوگئی آہ بے پدر زینبؑ کم ہے اب روئے جس قدر زینبؑ
آج ہے فرشِ غم پہ اہلِ عزا باپ کے غم میں نوحہ گر زینبؑ
ہل رہا ہے مزار روتی ہے
ماں کی تربت پہ کھولے سر زینبؑ

روک لے آنسوؤں کو اپنے ذرا اب تو رونا ہے عمر بھر زینبؑ
دیکھنا ایک دن دکھائے گی شام تجھ کو یہی سحر زینبؑ
ابتدا ہے ابھی تو کوفے میں
تجھ کو ہونا ہے در بدر زینبؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مجمع عام ہوگا گلیوں میں اور ہوگی برہنہ سر زینبؑ
تیرے نالوں سے ہو رہا ہے بپا ایک کہرام عرش پر زینبؑ
سیدہؑ آگئی ہیں جنت سے
سارا ماتم کدہ ہے گھر زینبؑ
کرتے ہیں جس طرح یتیم بسر رونقیں اُٹھ رہی ہیں دنیا کی
اب کرو عُمر یوں بسر زینبؑ جا رہا ہے تیرا پدر زینبؑ

☆☆☆☆☆

# پیاسا ہے تین روز سے کنبہ رسولؐ کا، اے نہر علقمہ!

سید محمد علی رضوی (بچّے)

پیاسا ہے تین روز سے کنبہ رسولؐ کا، اے نہر علقمہ
کچھ تجھ سے دور بھی نہیں پیاسوں کا قافلہ، اے نہر علقمہ

اللہ رے وفائے علمدار کر بلا
قبضہ کیا فرات پہ پانی نہیں پیا
اے نہر علقمہ......

حسرت سے دیکھتے رہے بچے سوئے فرات
سقائے اہل بیت نہ خیمے تک آسکا
اے نہر علقمہ......

سوکھی ہوئی زباں سے بیٹی حسینؑ کی
اپنے چچا کے واسطے کرتی رہی دُعا
اے نہر علقمہ......

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پانی کے ایک گھونٹ کا کرتا ہوا سوال
اکبرؑ سا نوجواں بھی پیاسا چلا گیا
اے نہر علقمہ......

چھ ماہ کے صغیر نے کھایا ستم کا تیر
بانو کے نونہال کو پانی نہیں ملا
اے نہر علقمہ......

تو سامنے رواں تھی تیرے ہوتے شرم کر
پیاسا گیا جہاں سے نواسۂ رسولؐ کا
اے نہر علقمہ......

زہراؑ کے نورعین کی اللہ رے تشنگی
سوکھے گلے پہ شمر کا خنجر بھی چل گیا
اے نہر علقمہ......

آئے گا پھر پلٹ کے نہ زہراؑ کا نورعین
اب لاکھ کروٹیں لیں وہ لمحہ گزر گیا
اے نہر علقمہ......

زینبؑ کے سر سے چھین رہا ہے ردا لعین
عباسؑ نامدار کو دے، دو ذرا صدا
اے نہر علقمہ......

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کیسے ہو مسلمان چراغوں کو بجھا دو

سید علی محمد رضوی (سچّے)

کیسے ہو مسلمان چراغوں کو بجھا دو
شہزادی کونین کھلے سر ہے ردا دو
اُٹھتا ہوا خیموں سے دھواں دیکھنے والا
اسلام کے گھر میں ہے لگی آگ بجھا دو

گھوڑوں سے تن سبط نبی روند رہے ہو
در پہ ہے بہن رن کی ذرا خاک اڑا دو
ناموس پیمبر پہ ستم توڑنے والو
کیا دوگے جو اب احمد مرسل کو بتادو

اس دن کے لیے پالا تھا کیا بنتِ نبی نے
شبیرؑ کا سر کاٹ کے نیزے پہ چڑھادو
ماں دیکھ نہ لے سر کو کہیں بر سر نیزہ
جس پہ سر اصغر ہے ذرا دور ہٹا دو

یہ شام کا بازار محمدؐ کی نواسی
عریاں سرِ اسلام ہے چادر تو اُڑھا دو
انگلی جو اٹھے سید ابرار کی جانب
یا کاٹ دو یا بڑھ کے گلہ اپنا کٹا دو

گھبرا کے طمانچوں سے یہ کہتی تھی سکینہؑ
اچھی پھوپھی اماں میرے عمو کو بلادو
کیا تم میں کوئی صاحب اُولاد نہیں ہے
بچی ہے نہ اسطرح طمانچوں کی سزا دو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شبیرؑ کے ماتم کی صدا گونج رہی ہے
اُٹھو میری آواز سے آواز ملا دو

☆☆☆☆☆

# ہے عجب شام کے زندان میں کہرام بپا

سید علی محمد رضوی (سچے)

ہے عجب شام کے زندان میں کہرام بپا
بین سے بالی سکینہؑ کے لرزتی ہے فضا
سرد ہے سارا بدن زرد ہے غم سے چہرہ
آہ کرتی ہے تو ہل جاتا ہے زندان سارا
خواب سے چونک کے اُٹھ بیٹھی ہے روتی روتی
اپنے سینے سے لگائے ہوئے بیٹھی ہے پھوپھی
رو کے کہتی ہے کہ بابا میرے پاس آئے تھے
پھوپھی اماں وہ میرے پاس یہاں بیٹھے تھے
مجھ سے کہتے تھے میرا دِل نہیں لگتا بیٹی
آجا اب آجا میری گود میں آجا بیٹی
کب سے بے چین ہوں صورت تو دکھا دو مجھ کو
پھوپھی اماں میرے بابا سے ملادو مجھ کو
وہ یہیں ہونگے کہیں آپ ذرا دیں تو صدا
کہیئے اُن سے میری جانب سے کہ بیٹی ہو فدا
دور ہی سے ذرا آواز سنا دو مجھ کو
کب سے بے چین ہوں صورت تو دکھا دو مجھ کو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



غم سے پھٹ جائیگا بیٹی کا کلیجہ بابا
بخش دو مجھ کو اگر کی ہو کوئی میں نے خطا
ہوں سزا وار پر اتنی نہ سزا دو مجھ کو
کب سے بے چین ہوں صورت تو دکھا دو مجھ کو

شکر اللہ کا مشکل ہوئی آسان میری
کٹ گئے قید کے دن آ گئی رخصت کی گھڑی
اب سفر خیر سے گزرے یہ دُعا دو مجھ کو
کب سے بے چین ہوں صورت تو دکھا دو مجھ کو

ہے خوشی کی یہ گھڑی آنکھ نہ کیجئے پرنم
آپ کو دیتی ہوں میں عونؑ و محمدؑ کی قسم
مسکراتے ہوئے جانے کی رضا دو مجھ کو
کب سے بے چین ہوں صورت تو دکھا دو مجھ کو

بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں میری دیکھیں ذرا
لوریاں دیتی ہے مجھ کو کوئی مانوس صدا
نیند آتی ہے پھوپھی جان سلا دو مجھ کو
کب سے بے چین ہوں صورت تو دکھا دو مجھ کو

مانگیئے اب نہ دعائیں میرے جینے کے لیے
دیکھیے آ گئے بابا مجھے لینے کے لیے
قبلہ رُو کر کے پھوپھی جان لٹا دو مجھ کو
کب سے بے چین ہوں صورت تو دکھا دو مجھ کو

ہائے تقدیر کہ مر کر بھی رہیں زنداں میں
قبر بھی پائی تو بچی نے وہیں زنداں میں
کیا خطا کی تھی سکینہؑ نے بتا دو مجھ کو
کب سے بے چین ہوں صورت تو دیکھا دو مجھ کو

☆☆☆☆☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# حسینؑ سب تیری قربانیوں کا صدقہ ہے

سید علی محمد رضوی (سچّے)

حسینؑ سب تیری قربانیوں کا صدقہ ہے
کہ آج تک دل انسانیت دھڑکتا ہے

غم حسینؑ میں آنسو پھر اس کے بعد ارم
خرید لو کہ یہ سودا بہت ہی سستا ہے

لہو حسینؑ کا کچھ ایسا کر گیا روشن
کہ آندھیوں میں بھی حق کا چراغ جلتا ہے

مباہلہ کی یہ سورت بتا رہی ہے ہمیں
کہ پنجتن کے مقابل جو آئے جھوٹا ہے

حسینیت کو لہو چاہیئے بقا کے لئے
یزیدیت نے پھر اک بار سر ابھارا ہے

اسے حسینؑ سے نسبت نہ دو خدا کے لئے
جو مصلحت سے غم شہ میں کام لیتا ہے

ہے کیا جواز ستم اے زمین کرب و بلا
کہ تین روز سے مہمان تیرا پیاسا ہے

الٰہی خیر کسی کی نظر نہ لگ جائے
ضعیف باپ کا کڑیل جوان بیٹا ہے

جسے حسینؑ نے اٹھارہ سال پالا تھا
زمین گرم پہ وہ ایڑیاں رگڑتا ہے

خدارا اس کو طمانچے نہ مار اے ظالم
یہ بچی غم کی ستائی ہوئی سکینہؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نہ لوٹ چادر زینبؑ نہ چھین سر سے ردا
یہ بنت زہراؑ ہے ظالم یہ بنت زہراؑ ہے
سر اپنا پیٹ کے روئے تڑپ تڑپ کے حبیبؑ
سنا جو بنت علیؑ نے سلام بھیجا ہے

☆☆☆☆☆

# صدیوں سے اُٹھا رہا ہے غازی کے علم کو

سید علی محمد رضوی (بچے)

صدیوں سے اُٹھا رہا ہے غازی کے علم کو
باطل نہ جھکا سکتا علم کو ہے نہ ہم کو
مرنا ہو جسے حق پہ علم پر وہ رکھے ہاتھ
ہو خوف جیسے جان کا بڑھائے نہ قدم کو

روشن میرا سینہ ہے غم سبط نبیؐ سے
سینے سے لگا رکھا ہے شبیرؑ کے غم کو
بکھرے ہوئے قرآن کے اُوراق پڑے ہیں
اے کرب و بلا تجھ پہ کہاں رکھوں قدم کو

اے زائر شبیرؑ اِدھر آ اِدھر آجا
آنکھوں سے لگا لوں میں ترے نقشِ قدم کو
پوتے کی خبر لیجئے یا حیدرؑ کرار
صدمے سے کہیں توڑ دے بیمار نہ دم کو

ہے ماتم شبیرؑ کا بھرپور یہی حال
ڈھاتا چلا آیا ہے ہر ایک قصر ستم کو
سر کاٹ کر شبیرؑ کا خیموں کو جلا کر
بے پردہ مسلمان نے کیا اہل حرم کو

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہے رخصت کی گھڑی اے کربلا والوں خدا حافظ

سید علی محمد رضوی (سچّے)

ہے رخصت کی گھڑی اے کربلا والوں خدا حافظ
سلام آخری اے کر بلا والوں خدا حافظ
نہ ہم سے ہو سکا کچھ بھی ادا حق میزبانی کا
ہے یہ شرمندگی اے کر بلا والو خدا حافظ
تمہارے ساتھ زہراؑ بھی یہاں تشریف لائی تھیں
یہ عزت بھی ملی اے کر بلا والو خدا حافظ
تمہارے گھر کی رونق بھی تمہارے ساتھ جاتی ہے
اُداسی چھا گئی اے کر بلا والو خدا حافظ
تمہارے غم میں روتے روتے مرجاتے تو اچھا تھا
یہ حسرت رہ گئی اے کر بلا والوں خدا حافظ
پھر اگلے سال ہم یونہی صفِ ماتم بچھائینگے
رہی گر زندگی اے کر بلا والو خدا حافظ

☆☆☆☆☆

# شبیرؑ کا ماتم کیا زہرہؑ سے دعا لی

سید علی محمد رضوی (سچّے)

شبیرؑ کا ماتم کیا زہرہؑ سے دعا لی — ہم آئے نہیں فرشِ عزا سے کبھی خالی
خاکِ درِ زہرہؑ سے جبین کیا ہے سجالی — جنت ہے کھڑی در پہ میرے بن کے سوالی

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



سینے سے سناں کھینچ کے فرزند نبیؐ نے | لاش اکبرؑ مہرو کی کلیجے سے لگالی
ہلنے لگی مقتل کی زمیں جب شہہ دیں نے | برچھی علی اکبرؑ کے کلیجے سے نکالی

لوٹا گیا زہرہؑ کا چمن کرب وبلا میں | ماؤں کی بھری گود یہاں ہوگئی خالی
موجوں کو تڑپتا ہوا چھوڑ آیا لب نہر | غازیؑ نے نظر مڑ کے بھی پانی پہ نہ ڈالی

لے جاتے کہاں میت بے شیر کو شبیرؑ | اک ننھی سے تربت وہیں مقتل میں بنا لی
ساحل پہ تڑپتا رہا عباسؑ کا لاشہ | خیمے میں تڑپتی رہی آغوش کی پالی

☆☆☆☆☆

# جنت ہے دو قدم پہ، قدم تو بڑھا کے دیکھ

سید علی محمد رضوی (سچے)

جنت ہے دو قدم پہ، قدم تو بڑھا کے دیکھ
حرا! بن، درِ حسینؑ کی جانب تو آ کے دیکھ
طوفاں کو موڑ دیتے ہیں ہم کہہ کے یا علیؑ
ہے سامنے کی بات مگر آزما کے دیکھ
تھکتی نہیں زبان صحابہ کے ذکر سے
میثم کا ذکر بھی کبھی ہونٹوں پہ لا کے دیکھ
در در بھٹک رہا ہے خوشی کی تلاش میں
پل بھر غم حسینؑ بھی دل میں بسا کے دیکھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دفنا کے آرہا ہے پیاسا صغیرؑ کو
شبیرؑ کی نظر سے نظر تو ملا کے دیکھ

کیا پوچھتا ہے سبطِ پیمبر کا حوصلہ
کڑیل جوان لال کا لاشہ اٹھا کے دیکھ

بے پردہ کس کی آل ہے بازار شام میں
اے شمر اپنی شرم کا پردہ ہٹا کے دیکھ

کیونکر حسینؑ لاشۂ اصغرؑ چھپاتے ہیں
اک شیر خوار بچے کی تربت بنا کے دیکھ

یاد آئے گا حسینؑ کے بے شیر کا گلا
ہاتھوں پر اک صغیر کو ناوک کھلا کے دیکھ

زنداں میں بین کرتی تھیں کس طرح بیبیاں
آنکھوں سے اپنی خون کا دریا بہا کے دیکھ

☆☆☆☆☆

# تاجدار امامت، وصی نبی، علیؑ ہے، علیؑ

سید علی محمد رضوی (سچے)

تاجدار امامت، وصی نبی، علیؑ ہے، علیؑ۔علیؑ ہے علیؑ
بعد ختم رسل لائق سرداری علیؑ ہے علیؑ

بات یہ تو بہت ہی ہے آسان سی
کیا کریں مصطفٰے گر نہ سمجھے کوئی
صاف الفاظ میں کہہ رہے ہیں نبیؐ
میں ہوں جس کا مرے بعد اس کا ولی
علیؑ ہے علیؑ، علیؑ ہے علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



گونجتی تھی صدا رن میں جب عمر کی
آئے مدّمقابل مرے ہے کوئی
دیکھ کر سورماؤں کا چہرۂ نبیؐ
سوچ میں تھے کہ حیدرؑ نے آواز دی
علیؑ ہے علیؑ، علیؑ ہے علیؑ

یوں تو لے کے گئے رن کو لشکر سبھی
جنگ خیبر مگر فتح ہو نہ سکی
اب چلا ہے علم لے کے ایسا جری
خاک ہوجائے گی مرجبی عنتری
علیؑ ہے علیؑ، علیؑ ہے علیؑ

بستر مصطفےٰ پر دل مصطفےٰ
رات بھر چین کی نیند سوتا رہا
ٹولۂ اہل شر خون سے چیخ اٹھا
صبح اٹھ کر جو حیدرؑ نے انگڑائی لی
علیؑ ہے علیؑ، علیؑ ہے علیؑ

حکم معبود سے توڑنے بت کدہ
جب چلے سوئے کعبہ حبیب خدا
آگے پیچھے سبھی تھے مگر یہ بتا
دوش احمد پہ معراج کس کو ملی
علیؑ ہے علیؑ، علیؑ ہے علیؑ

دو جہاں میں نہیں کوئی ایسا جری
موت نے جس کے آگے سپر ڈال دی
تھے جوان دیکھنے کے لئے تو سبھی
لافتیٰ کی سند جس کو حق سے ملی
علیؑ ہے علیؑ، علیؑ ہے علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہمسایۂ مصطفٰیؐ میں پلا اور بڑھا
یہ شرف کب کسی اور کو ہے ملا
خاص محراب کعبہ میں پیدا ہوا
سجدہ حق میں جس کو ہے ضربت لگی
علیؑ ہے علیؑ، علیؑ ہے علیؑ
علیؑ ہے علیؑ، علیؑ ہے علیؑ

☆☆☆☆☆

# پیغام حسینؑ ابن علیؑ زندہ رہے گا

سید علی محمد رضوی (سچے)

پیغام حسینؑ ابن علیؑ زندہ رہے گا

مٹ جائیگا ہر نقش ہر اک شے کو فنا ہے
لیکن شہہ مرداں کی قسم حق کو بقا ہے
شبیرؑ نے خنجر کے تلے وعدہ لیا ہے
اسلام سدا زندہ و پائندہ رہیگا

احمدؐ کے نواسے کا حقیقت میں کرم ہے
اسلام سلامت ہے حفاظت میں جرم ہے
شبیرؑ تو انسان کی عظمت کا بھرم ہے
عظمت کا یہ تارہ یونہی رخشندہ رہے گا

پھر سوچ لے ہے وقت ابھی خوب سمجھ لے
شبیرؑ کو عظمت کی کسوٹی پہ پرکھ لے
یہ بات حقیقت ہے اسے ذہن میں رکھ لے
حق ابھرے گا باطل سدا شرمندہ رہے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہر سال محرم میں مناتے ہیں یہی غم
کرتے ہیں یونہی سید ابرارؐ کا ماتم
ہے اہل عزا طور بدلتے نہیں ہر دم
جو کل تھا وہی آج ہے آئندہ رہے گا

شبیرؑ کا ماتم نہ رکے گا نہ رکا ہے
واللہ یہ معصومۂ عالم کی دعا ہے
اس غم کے مقابل میں جو غم لایا گیا ہے
باطل ہے وہ مٹ جائے گا حق زندہ رہے گا

پھر کھیل رہے ہیں وہ وہی کھیل پرانا
ابلاغ کی قوت سے حقیقت کو دبانا
یہ سچ ہے کہ جھوٹوں کا جہنم ہے ٹھکانا
شرمندہ سدا ظلم کا کارندہ رہے گا

سچ سچ ہے زمانے میں فسانہ ہے فسانہ
آسان نہیں حق کی یہ آواز دبانا......!
عالم میں ہے ممتاز محمدؐ کا گھرانا
یہ تابہ ابد حق کا نمائندہ رہے گا

شبیرؑ نے واللہ بڑا کام کیا ہے
اسلام پہ جو تیر چلا دل پہ لیا ہے
خون رگ گردن سے اسے غسل دیا ہے
اسلام کا چہرہ یونہی تابندہ رہے گا

آئینہ کی صورت سے ہر ایک چہرہ عیاں ہے
زر کس کا ہے سوداگر ایمان کہاں ہے
کچھ دشمن آل کی حد اہل جہاں ہے
کب تک یہ دلوں میں پسر ہندہ رہے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# خوشبوئے عباسؑ غازی، جب قریب آنے لگی

سید علی محمد رضوی (سچے)

خوشبوئے عباسؑ غازی جب قریب آنے لگی
علقمہ شوقِ قدم بوسی میں بل کھانے لگی

کاٹ کر سر عمر کا جب جھومتے پلٹے علیؑ
کھل اٹھا کوئی کسی پر مردنی چھانے لگی

ایک ضربت میں دو عالم کی عبادت تول کر
جرأت حیدرؑ پہ قدرت ناز کروانے لگی

دیجئے آواز دیجئے مرتضٰیؑ کو اب حضور
فتح خیبر کی ذرا مشکل نظر آنے لگی

بن گئے حیدرؑ اُحد میں جب نبوت کی سپر
سرور دیں کو ابو طالب کی یاد آنے لگی

جب چلا رن کو علیؑ کا شیر لہرتا علم
ایسی ہیبت تھی کہ فوج شام کترانے لگی

ایک نظر ڈالی تھی ساحل پر اسد نے غیظ میں
فوج رُوبا ہوں کی دریا چھوڑ کر جانے لگی

پرچم عباسؑ کے سائے پر منہ رکھ کر فرات
شدت گریہ میں سر ساحل سے ٹکرانے لگی

کب نظر آیا تھا ایسا شاہکار ذوالجلال
دیکھ کر اکبرؑ کی صورت موت شرمانے لگی

جب چلے عونؑ و محمدؑ ماں ترائی دیکھ کر
چپکے چپکے جانے کیا بچوں کو سمجھانے لگی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لاش خیمے میں جب آئی اکبؑر دلگیر کی
ماما الجھی ہوئی زلفوں کو سلجھانے لگے

حر ملا نے تیر جوڑا جب کماں ظلم میں
تشنۂ لب اصغؑر کے ہونٹوں پر ہنسی آنے لگی

خالی جھولے کو کلیجے سے لگا کر رو پڑی
یاد جب بے شیر کی بانو کو تڑپانے لگی

آل پر اے رحمت کل آپ کی فریاد ہے
بند آنکھیں ہوتے ہی امت ستم ڈھانے لگی

☆☆☆☆☆

## ذرّہ کو شہہ نے مہر درخشاں بنا دیا

سید علی محمد رضوی (بچے)

ذرّہ کو شہہ نے مہر درخشاں بنا دیا
حر کی خطائیں بخش کے سلماں بنا دیا

قرآن کو سمیٹ کے نکتہ کی شکل میں
حق نے علیؑ کو مرکز ایماں بنا دیا

ہم تو علیؑ کو عین خدا کہہ کے رہ گئے
توبہ! نصیریوں نے تو یزداں بنا دیا!

کم ہے یہ کارنامہ دور امیر شام
ایماں کو کفر، کفر کو ایماں بنا دیا

کافر بنا دیا ابو طالبؑ سے شخص کو
سفیان سے لعین کو مسلمان بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بالیں پہ آ گئے مری امداد کو علیؑ
منزل تھی سخت نزع کی آسان بنا دیا

گھر کو لٹا کے معنیٔ ذبح عظیم نے
سفیانیت کو بے سرو ساماں بنا دیا

حق نے منافقین کی تفسیر کے لیے
سبط نبیؐ کو بولتا قرآن بنا دیا

عزت پہ خطبۂ ابو طالب کو حق نے دی
سر نامۂ بیان کو قرآن بنا دیا

پہچان ہر زمانے میں شمر و یزید کی
کتنا حسینیت نے ہے آسان بنا دیا

سر کٹ گیا حسینؑ کا لیکن یزید کے
خواب حسینؑ کو خوابِ پریشاں بنا دیا

چھلکا کے چشم نم نے غم شہہ میں اشک نم
درد دل بتولؑ کو درماں بنا دیا

اصغرؑ نے تیر کھا کے شہہ دیں کے ہاتھ پر
اپنی ہنسی کو فتح کا عنوان بنا دیا

کر کے بلند ہاتھ پہ اک شیر خوار کو
سبط نبیؐ نے بولتا قرآن بنا دیا

ٹپکا کے اشک چہرۂ حر پر حسینؑ نے
بجھتے دیئے کو شمع فروزاں بنا دیا

شہہ نے لہو سے سینچ کے اسلام کا شجر
اجڑے ہوئے چمن کو گلستان بنا دیا

زنداں میں حریت کا علم کر کے سر بلند
زینب نے قصر شام کو زنداں بنا دیا

اصغرؑ کی موت نے علی اکبرؑ کی موت نے
مادر کے دل کو خانۂ ویراں بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اکبرؑ نہیں آئے اصغرؑ نہیں آئے

سید علی محمد رضوی (سچّے)

اکبرؑ نہیں آئے اصغرؑ نہیں آئے
اب رات گئی دن بیت گیا دلبر نہیں آئے
ہمنام علیؑ ہمشکل نبیؐ
جرأت تھی سوا غیرت تھی بڑی
لیکن جب مشکل آئی گھڑی
ماں دیتی رہی رو رو کے صدا اکبرؑ نہیں آئے
کہتی تھیں یہ بانو رو رو
للہ بلا دو اصغرؑ کو
کیا جانے کس عالم میں ہو
رن کو گئے باپ کے ہاتھوں پر پھر گھر نہیں آئے
کچھ بولو جانِ مادر
کیا بات ہوئی رن میں سرورؑ
لیکے تو گئے تھے ہاتھوں پر لے کر نہیں آئے
کیوں کڑکی تھی مقتل میں کماں
کیوں تھا محشر کا رن میں سماں
کچھ تو بتلا دو جان جاں
میں بھی تو سنو کیا بیت گئی تم پر نہیں آئے
تم پر تو ہے سب حال عیاں
پانی تھا کہاں جو دیتی ماں
اتنی سی بات پہ میری جان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



گھر سے گئے ایسے ہو کے خفا مڑ کر نہیں آئے
آ جاؤ اے اصغر آؤ
مادر پہ لعل ترس کھاؤ
اک بار گلے سے لگ جاؤ
ممکن ہے لوٹ کے پھر دلبر مادر نہیں آئے
زخمی ہے گلا مجبور ہو تم......!
بیٹا زخموں سے چور ہو تم
اب میں سمجھی کیوں دور ہو تم
میں جان گئی اے لختِ جگر کیونکر نہیں آئے
مشکل تھی جدائی کی جو گھڑی
ماں کے دل میں تھی آگ لگی
اکبؑر کو کبھی اصغؑر کو کبھی
دیتی رہی بانو ہائے صدا شب بھر نہیں آئے

☆☆☆☆☆

# جب کبھی فرشِ عزا شہ کا بچھا دیتے ہیں

سید علی محمد رضوی (سچے)

جب کبھی فرشِ عزا شہ کا بچھا دیتے ہیں
دل کے جذبات کو پلکوں پہ سجا دیتے ہیں
عرش سے رو کے فرشتے یہ صدا دیتے ہیں
سوگوارو تمہیں سجادؑ دعا دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یونہی قائم رہے اکبرؑ کی جوانی کا الم
یونہی سجتے رہیں ہر سال وفا کے پرچم
یونہی ہوتا رہے شبیرؑ کا ہر سو ماتم
اجر الفت کا یونہی اہل ولا دیتے ہیں

زندگی کیا ہے حقیقت ہیں غم شاہ ہدا
جس کے پیمانے پہ تلتی ہے سزا اور جزا
دیکھ کر حر کے مقدر کو سبق لے دینا
اسے بگڑی ہوئی تقدیر پر بنا دیتے ہیں

غم عباسؑ کے منہ اشکوں سے دھونے والے
جان زہراؑ کے لیے جان کو کھونے والے
آ ادھر آ مرے شبیرؑ کو رونے والے
میرِ کوثر لب کوثر پہ صدا دیتے ہیں

کون ہے آل محمدؐ سے کیسے پیار نہیں
دل میں الفت ہو تو رونے میں کوئی عار نہیں
آل احمدؐ کی کیا اتنے کی بھی مقدار نہیں
اشک دو چار تو غیر آکے بہا دیتے ہیں

ٹوکنے والے سنا کر غم شبیرؑ تو دیکھ
الفت سبط پیمبرؐ کی یہ تاثیر تو دیکھ
چند اشکوں کے عوض خلد کی جاگیر تو دیکھ
اشک یہ نار جہنم کو بجھا دیتے ہیں

کیوں ہے مایوس کبھی مانگ کے دیکھ اس گھر سے
موت بھی آئی تو خالی نہ گئی اس گھر سے
بھر دیا گود کو سرورؑ نے بہتر (۷۲) سر سے
یہ سخی وہ ہیں طلب سے بھی سوا دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جل چکے خیمے شہہ دیں کے، فضا خاموش ہے

سید علی محمد رضوی (سچّے)

جل چکے خیمے شہہ دیں کے، فضا خاموش ہے
ہُو کا ایک عالم ہے دشتِ نینوا خاموش ہے

محوِ حیرت ہوں زمانہ کس قدر ہے سنگ دِل
سن رہا ہے کربلا کا واقعہ خاموش ہے

غش میں ہے بیمار لب کو تاب گویائی کہاں
چھن رہی ہے سر سے زینبؑ کے ردا خاموش ہے

یا الٰہی کون سی قوت دلِ زینبؑ میں ہے
دے کے بچوں کو شہادت کی دعا خاموش ہے

رو تو لے کھل کر ذرا اکبرؑ کو ماں ہٹ جائیے
شاہِ دیں پاسِ ادب سے ماتا خوش ہے

بجھ گئی اصغرؑ کی شاید تیر سہہ پہلو سے پیاس
مسکراہٹ ہے لبوں پر مہ لقا خاموش ہے

ہر قدم پر ہے جو بھائی کی وصیّت کا خیال
تازیانے کھا کے بنتِ مرتضےٰؑ خاموش ہے

خون میں ڈوبی ہوئی ہے سبطِ پیغمبرؐ کی لاش
کشتیٔ اُمت بچا کر نا خدا خاموش ہے

میں نے جب پوچھا بتا کیا ہے وفا کی انتہا
کس لیے یا عباسؑ، تاریخِ وفا خاموش ہے

کیا کریں کس دل سے دیں شبیرؑ مرنے کی رضا
سر جھکائے سامنے بھائی کھڑا خاموش ہے

آ رہی ہے العطش کی خیمۂ شہہ سے صدا
سر کٹائے گھاٹ پر سقّہ کھڑا خاموش ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

سید علی محمد رضوی (سچے)

اک زہراؑ کی لاڈلی تھی اور ایک علیؑ کا لعل
ماں کا صبر دکھایا ایک نے باپ کا جاہ و جلال
کرب و بلا میں بن گئے دونوں صبر و وفا کی اساس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

دونوں ہی سے کرب و بلا میں شہہ کو بڑی تھی آس
ہر مشکل ہر ایک مصیبت ہنس ہنس کر جھیلی
کیسا کیسا وقت پڑا لیکن دونوں نے کبھی
تنہائی کا ہونے دیا نہ سرورؑ کو احساس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

قبل عصر حفاظت کا تھا بھائی ذمہ دار
بعد عصر اُٹھایا بنت زہراؑ نے یہ بار
بن گئی آس حرم کی زینبؑ گو تھی خود بے آس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

دونوں لعل کئے زینبؑ نے سرورؑ پہ قربان
نہر پہ دونوں ہاتھ کٹا کر سقےؑ نے دی جان
دے دیا سب کچھ بھائی پہ جو تھا جس کے پاس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

ایک نے سر سے چادر دی اور ایک نے سر دیا دار
باد باں بخشا ایک نے حق کا بیڑا لگایا پار
جھیل گئے ہر باد مخالف دونوں بے وسواس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دشت بلا میں آ کے چھوٹا دونوں کا یہ ساتھ
مشکیزہ سینے سے لگا کر دونوں کٹا کر ہاتھ
نہر کنارے سو گیا بھائی بہن ہوئی بے آس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

وقت عصر گرے گھوڑے سے جبکہ شہہ ابرار
حلقِ شہہ مظلومؑ پہ رکھ دی ظالم نے تلوار
خیمہ میں زینبؑ تڑپی اور ساحل پہ عباسؑ
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

کتنے ہی دُکھ جھیلے دل پہ کتنے ہی آلام
ہائے مگر وہ دشت ستم وہ رنج والم کی شام
تنہا ہے مقتل میں زینبؑ کوئی نہیں اب پاس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

زینبؑ ہے پابندِ رسن اب کچھ چلتا نہیں زور
نوک سناں پہ سر ہے تن ہے بھائی کا بے گور
روتی ہے ماں جائے کی میت پہ حسرت و یاس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

ظالم کے دربار میں اس کا ظلم عیاں کرنا
زینبؑ ہی کا دل تھا انہیں کی ہمت تھی ورنہ
ایسے میں قائم رہتے ہیں کس کے ہوش و حواس
زینبؑ اور عباسؑ، زینبؑ اور عباسؑ

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مولا علیؑ علیؑ مرا آقا علیؑ علیؑ

مجاہد لکھنوی

مولا علیؑ علیؑ مرا آقا علیؑ، علیؑ
دین محمدی کا سہارا علیؑ، علیؑ

جب فتح جنگ ہو نہ سکی تین روز تک آخر لبِ رسولؐ سے نکلا علیؑ، علیؑ
اس کا ہر ایک بگڑا ہوا کام بن گیا مشکل میں جب کسی نے پکارا علیؑ، علیؑ
دیکھی جو جنگ حضرتِ عباسؑ نامدار
بے اختیار سب نے پکارا علیؑ، علیؑ

میت جواں کی لے کے چلے جب سوئے خیام کہتے تھے زیرِ لب شہہ والا علیؑ، علیؑ
جلتے ہوئے خیام سے آتی تھی یہ صدا اب تو مدد کو آیئے بابا علیؑ، علیؑ
کھلواؤ آ کے زینبؑ و کلثومؑ کا گلا
مشکل کشا لقب ہے تمہارا علیؑ علیؑ

زینبؑ نے پوچھا کون یہ آتا ہے وقت شب آئی صدا پدر ہوں تمہارا علیؑ، علیؑ
بنتے ہیں بگڑے کام مجاہد جہاں کے نکلے زباں سے نام خدا یا علیؑ، علیؑ
مولا علیؑ علیؑ مرا آقا علیؑ، علیؑ
دین محمدی کا سہارا علیؑ، علیؑ

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# رہ رضا میں وہی لوگ کامیاب رہے

مجاہد لکھنوی

رہ رضا میں وہی لوگ کامیاب رہے جو بارگاہ شہادت میں باریاب رہے
حسینؑ رو دیئے اکبرؑ کو یہ دعا دے کر خدا کرے یوں ہی قائم ترا شباب رہے
رہ رضا میں وہی لوگ کامیاب رہے

ملے نبیؐ کو علیؑ کو حسنؑ کو بھی اصحاب مگر حسینؑ کے انصار لاجواب رہے
سمٹ کے آ گیا بازو میں زور ایمانی حبیبؑ آپ نہ شرمندۂ خواب رہے
رہ رضا میں وہی لوگ کامیاب رہے

حسینؑ حلقۂ انصار اور شب عاشور کہ جیسے تاروں کے جھرمٹ میں ماہتاب رہے
رواں تھی خاک کی چادر بھی ساتھ زینبؑ کے نہ سر برہنہ کہیں بنت بوتراب رہے
رہ رضا میں وہی لوگ کامیاب رہے

تھے اپنی اپنی جگہ فرد کربلا والے جواں و پیر بھی ہو کے کامیاب رہے
ہوا نہ بیاہ نہ آئی دولہن علی اکبرؑ دل رباب کے ارمان بن کے خواب رہے
رہ رضا میں وہی لوگ کامیاب رہے

شہید ہو گئے اصغرؑ تو جا کے مقتل میں تمہارے دل میں جو ارمان تھے رباب رہے
غم حسینؑ ہے بخشش کا آسرا ورنہ ترے گناہ مجاہد تو بے حساب رہے
رہ رضا میں وہی لوگ کامیاب رہے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کہتے تھے کماں دار سے بے شیر کے تیور

مجاہد لکھنوی

کہتے تھے کماں دار سے بے شیر کے تیور دیکھیں تو ذرا آج ترے تیر کے تیور
جبریل سے کہہ دو کہ سمیٹے رہیں پر کو کچھ اور ہیں عباسؑ کی شمشیر کے تیور
ہیں جلوہ فگن اکبرؑ مہ رو کے محمدؐ
ایسے تو نہ دیکھے کسی تصویر کے تیور

ہم سیرت اولادِ نبیؐ دیکھ رہے ہیں تم دیکھا کرو معنی و تفسیر کے تیور
اکبرؑ نے اذاں دی تھی جو عاشور کو رن میں قائم ہیں ابھی تک اسی تکبیر کے تیور
کہتے تھے یہ عباسؑ کہ مل جائے اجازت
پھر دیکھو یداللہ کی شمشیر کے تیور

جس نے بھی سنا خطبۂ زینبؑ یہ پکارا ہیں حیدرؑ کرار کی تقریر کے تیور
اک خواب تھا جو کچھ کہ خلیلؑ آپ نے دیکھا اب آ کے ذرا دیکھئے تعبیر کے تیور
اے ظالموں پوتا ہے یہی عقدہ کشا کا
کہتے تھے لعینوں سے یہ زنجیر کے تیور

نیزہ پہ سرِ شاہ کے بہنے لگے آنسو دیکھے جو بدلتے ہوئے ہمشیر کے تیور
کیا تم بھی چلے جاؤ گے منہ موڑ کے ماں سے بانوؑ نے کہا دیکھ کے بے شیر کے تیور
تقدیر کی گردش سے نہ گھبراؤ مجاہد
بدلیں گے کبھی تو فلکِ پیر کے تیور

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بولی بانو ڈھونڈھنے جاؤں تمہیں دلبر کہاں

مجاہد لکھنوی

بولی بانو ڈھونڈھنے جاؤں تمہیں دلبر کہاں
روٹھ کر ماں سے گئے ہو اے علی اصغرؑ کہاں

لے گئے تھے شاہ تو پانی پلانے کے لیے
اس اندھیرے بن میں سونپ آئے تمہیں سرؔور کہاں

ہے اندھیری رات اور سنسان جنگل میرے لال
اب کہاں آغوش ماں کی اور اب وہ گھر کہاں

کیا کہوں صغراؑ جو پوچھے گود خالی دیکھ کر
رہ گیا اماں! وہ میرا مہ جبیں اصغرؑ کہاں

رات کی تنہائی میں جب یاد آئے گی تری
ڈھونڈھے گی پہاڑ میں تجھ کو پائے گی مادر کہاں

چونک کر تربت میں ڈھونڈو گے مجھے تم جس گھڑی
ماں کو پاؤ گے اندھیری قبر کے اندر کہاں

آ کے پھر اک بار دکھلا جاؤ صورت چاند سی
پھر خدا جانے کہ لے جائے ہمیں لشکر کہاں

روتے روتے میں تمہاری یاد میں مر جاؤں گی
ماں کو چین آئے گا اپنے لال سے چھٹ کر کہاں

دے دیا بانو نے ہر ماں کو مجاہد اک سبق
ورنہ غم بیٹے کا اور ماں کا دلِ مضطر کہاں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# رَن سے آکر علی اکبرؑ نے جو مانگا پانی

مجاہد لکھنوی

رَن سے آکر علی اکبرؑ نے جو مانگا پانی
شدتِ غم سے ہوا شہہ کا کلیجہ پانی
موتیوں سے بھی گراں قدر ہیں یہ پیشِ خدا
آنسوؤں کو مرے سمجھا کرے دنیا پانی

وہ تو دنیا کو دکھانا تھیں عداوت کی حدیں
کون کہتا ہے کہ بے شیر نے مانگا پانی
منہ چھپائے ہوئے پھرتا ہے زمین کے نیچے
کربلا والوں سے شرمندہ ہے کتنا پانی

ایک پیاسے کا ہے پیغام یہ دنیا سن لے
یاد کرلینا مجھے پینا جو ٹھنڈا پانی
پانی چلو میں ہے لیکن ہے نظر خیمہ پر
امتحاں لیتا ہے پیاسے کی وفا کا پانی

دشمن آلِ پیمبر تو ہوں سیراب فرات
اور کہتا رہے احمدؐ کا نواسہ پانی
حق سے کر دیتے اگر پیاس کا شکوہ اصغرؑ
روز عاشور نظر آتی یہ دنیا پانی

دشمنوں نے بھی اگر دل سے کہا ہائے حسینؑ
ان کی آنکھوں سے برستے ہوئے دیکھا پانی
اشقیا کہتے تھے سرورؑ سے نہ دینگے قطرہ
آج ہوجائے اگر سارا زمانہ پانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



آس دیتی تھی سکینہؑ یہی ہر بچے کو
رن سے آتے ہیں چچا سب کو ملے گا پانی

بعد اصغرؑ یہی کہتی رہی اک اک سے رباب
ننھی تربت پہ چھڑک آتی جو ملتا پانی

کوفہ و شام کی راہوں میں ہر اک منزل پر
مانگتی ہی رہی ایک اک سے سکینہؑ پانی

کہہ لیا کہنے کو تم نے بھی مجاہد یہ سلام
خوب تر حضرت سالک نے کہا تھا پانی

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سورج نکلا تھا یثرب میں کرب و بلا میں شام ہوئی

مجاہد لکھنوی

سورج نکلا تھا یثرب میں کرب و بلا میں شام ہوئی
ڈوبتے سورج کی یہ ضیا ہے جو دنیا میں عام ہوئی
حق کیا ہے، باطل کیا ہے؟ یہ کرب و بلا بتلائے گی
کس کا نام ہے اب تک باقی کس کی ہستی گم نام ہوئی

زینبؑ سے پوچھو کیونکر دن گزرا تھا عاشورہ کا
صبح ہوئی تو کیا منظر تھا، کس عالم میں شام ہوئی
اکبرؑ کا سہرا دیکھیں، اصغرؑ کی جوانی بھی دیکھیں
ہزاراماں، ہر ایک تمنا بانو کی ناکام ہوئی

اصغرؑ نے جب خوں اگلا شہہ نے فرمایا حسرت سے
پانی تو ملتا ہی نہیں تھا بس حجت اتمام ہوئی
سر دے کر راہِ حق میں نیزہ پہ تلاوت فرمائی
بعدِ قتل سبطِ پیمبر معراجِ اسلام ہوئی

عابدؑ نے راہ کوفہ میں وہ عزم و ہمت دکھلائی
پاؤں سے زنجیر لپٹ کر صدقے ہر ہر گام بھی ہوئی
کہتی تھیں یہ زینبؑ رو کر اے صغریٰ کیا بتلاؤں
کوفہ و شام کی ہر منزل پر ختم حدِ الام ہوئی

شہہ کا غم بھی کیا غم ہے دن ہو یا رات کی تاریکی
مجلس اور ماتم کی خاطر ہر کلفت آرام ہوئی
بس شہہ کے غم کی خاطر شکوہ نہ کوء آئے لب پر
آپ کی سیدھی بات مجاہد لوگوں کو دشنام ہوئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ذکر غم شبیرؑ میں یوں عمر گزر جائے

مجاہد لکھنوی

ذکر غم شبیرؑ میں یوں عمر گزر جائے
ہو رات بسر رو کے تو ماتم میں سحر جائے

دنیا کو یہ پیغام شہہ دین نے دیا ہے
دامن نہ چھٹے حق کا جو جاتا ہے تو سر جائے

عباسؑ نے پانی نہ پیا چھین کے دریا
یوں نام زمانے میں وفا کا کوئی کر جائے

سیکھے کوئی عباسؑ سے انداز رفاقت
اس طرح زمانے میں جئے اس طرح مر جائے

مڑ مڑ کے دکھاتے رہو صورت علی اکبرؑ
شہ بولے جہاں تک مری مقتل میں نظر جائے

اندھیر ہے اس ماں کی نگاہوں میں یہ دُنیا
مرنے کے لیے جس کا جواں نور نظر جائے

زندہ رہوں پیری میں یہ شہہ کہتے تھے روکر
ہے ظلم جواں بیٹا مرے سامنے مر جائے

سینے سے لگا لیجئے ماں نے کہا روکر
آواز کماں سُن کے نہ بچہ مرا ڈر جائے

سونپا ہے تمہیں شاہ نے مقتل میں کہاں پر
ماں ڈھونڈنے اصغرؑ تمہیں جنگل میں کدھر جائے

شہہ کہتے تھے زینبؑ نکل آئے گی کھلے سر
خیمہ میں کہیں قتل کی میرے نہ خبر جائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



زینبؑ نے لپٹ کر یہ کہا تربت شہہ سے
کس منہ سے بہن چھوڑ کے بھیا تمہیں گھر جائے
تعریف کے قابل ہے وہی شعر مجاہدؔ
نکلے جو اِدھر منہ سے اُدھر دل میں اتر جائے

☆☆☆☆☆

# نقشِ غم دیکھ لے اعمال کی تحریر نہ دیکھ

مجاہدؔ لکھنوی

نقشِ غم دیکھ لے اعمال کی تحریر نہ دیکھ
دیکھ ماتم کے نشان کتبۂ تقدیر نہ دیکھ
ہر عمل آلِ محمدؐ کا ہے گویا قرآں
اور الجھ جائیگا ہر بات میں تفسیر نہ دیکھ
چند اشکوں کے عوض پائی بہارِ جنت
مرتبے دیکھ عزاداروں کی تقصیر نہ دیکھ
خونِ دل دے کر خریدا ہے رضائے حسینؑ کو
ہو کے حیران میری خلد کی جاگیر نہ دیکھ
خواب دیکھے تھے بہت شادیِ اکبرؑ کے رباب
دل دہل جائیگا ان خوابوں کی تعبیر نہ دیکھ
ماں سمجھ جائیگی اے تیروں میں جانے والے
یوں تو مڑ مڑ کے سوئے مادرِ دلگیر نہ دیکھ
کون آتا ہے بھلا رن سے پلٹ کر بانو
رکھ دے جھولے کو اُٹھا کر وہ بے شیر نہ دیکھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



باپ کا قلب ہے منہ پھیر لے اے دل والے
حلق معصوم کی سمت آتا ہوا تیر نہ دیکھ

ہو چکا ہونا تھا جو اب تو اُڑھا لے دامن
حسرت دیاس سے یوں صورت بے شیر نہ دیکھ

کند خنجر بھی ہے اور خشک ہیں گردن کی رگیں
وقت یہ سخت ہے منہ پھیر لے ہمشیر نہ دیکھ

گود پھیلائے بڑھی مامتا اصغرؑ آئے
بولی تقدیر کہ دامن شبیرؑ نہ دیکھ

ہے مجاہد تیرا ہر شعر عطائے مولا
ہو کے مغرور ان اشعار کی تاثیر نہ دیکھ

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سکینہؑ نے یہ زینبؑ سے کہا، بابا نہیں آئے

## مجاہد لکھنوی

سکینہؑ نے یہ زینبؑ سے کہا، بابا نہیں آئے پھوپھی اماں اندھیرا چھا گیا، بابا نہیں آئے
چچا عباسؑ اور بھائی علی اکبرؑ تو روٹھے تھے سہارا آخری یہ بھی گیا، بابا نہیں آئے
ابھی رہوار جو لے کر گیا تھا شہہ کو مقتل میں
پلٹ کر در پہ خالی آ گیا، بابا نہیں آئے
کہا تھا میں نے پھوپھا جان نانا کے روضہ پر ہوئی تھی مجھ سے بس اتنی خطا بابا نہیں آئے
بتائے تو کوئی اب سوؤں گی میں کس کے سینہ پر اندھیرا رات کا ہونے لگا، بابا نہیں آئے
منادی اب یہ کس کے قتل کی مقتل میں ہوتی ہے
ہوا اب کس کا رن میں سر جدا بابا نہیں آئے
نہ جانے کس خطا پر مجھ سے روٹھے ہیں شہہ والا ملی کس جرم کی آخر سزا، بابا نہیں آئے
وہ شاید آج سوئیں گے علی اصغرؑ کے پہلو میں اکیلا رن میں ہے بھائی مرا، بابا نہیں آئے
میری آنکھوں میں آنسو وہ بھلا کب دیکھ سکتے تھے
ستم کیا کیا نہ مجھ پر ہوگیا، بابا نہیں آئے
کبھی تو اس طرح روٹھے نہ تھے وہ اپنی بیٹی سے خدایا آج یہ کیا ہوا بابا نہیں آئے
خبر شاید نہیں ان کو کہ ہم پر کیا گزرتی ہے لٹا سامان، خیمہ جل گیا، بابا نہیں آئے
لعینوں نے طمانچے مارے کانوں سے گہر چھینے
ہوئی ظلم و ستم کی انتہا، بابا نہیں آئے
پھوپھی، ماں اور بہنوں کی ردائیں لے گئے اعدا علیؑ کی بیٹیوں کا سر کھلا، بابا نہیں آئے
فضاؤں سے مجاہد کربلا کی آج بھی سن لو سکینہؑ کی یہ آتی ہے صدا، بابا نہیں آئے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

مجاہد لکھنوی

رہِ حیات میں منزل کو ڈھونڈھنے والو
تلاشِ حق میں نہ در در کی ٹھوکریں کھاؤ
ہماری مانو تو سوئے نجف چلے آؤ
اس آستانے پہ قسمت سنوارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

رواں ہے کشتیِ ایمان اسی سہارے سے
نہ رک سکے گی یہ ظلم وستم کے دھارے سے
علیؑ کے نام پہ لگ جائیگی کنارے سے
ہر ایک موج سے ساحل اُبھارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

علیؑ ہے نام خدا کا اور اسم اعظم ہے
یہی وہ نام ہے جس پر بقائے عالم ہے
خدا کے گھر میں جو ابھرا وہ نقش محکم ہے
یہ نقش دل میں ہر اک کے ابھارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

نہ مشکلوں میں کوئی جب ہمارے کام آیا
ہمارے ہونٹوں پہ اس دم علیؑ کا نام آیا
یہی وہ نام ہے جو کام ہر ایک گام آیا
اب اس سہارے پہ دنیا کو وارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



خدا کا نقش ہے اور دستِ کبریا ہے علیؑ
خدا صفت ہے مگر بندۂ خدا ہے علیؑ
سمجھ میں آ نہ سکے گا تمہارے کیا ہے علیؑ
نصیریوں کے خدا کو پکارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

یہ نقش وہ ہے جو ابھرا تھا بابِ خیبر پر
یہ نقش زینتِ شب تھا نبیؐ کے بستر پر
یہ نقش نقش ہوا جبرئیل کے پر پر
ہمارا دین ہے اس کو ابھارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

جو لے کے نام علی جنگ کو نکلتے ہیں
وہ نقشہ جنگ کا اس طرح سے بدلتے ہیں
کہ گرتے گرتے علم فوج کے سنبھالتے ہیں
وہ جانتے نہیں میدان میں ہارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

علیؑ کے نور میں ہے نور ایز دی دیکھو
کہاں کہاں پہ ملی تم کو رہبری دیکھو
چراغِ دل میں مودّت کی روشنی دیکھو
تم اس چراغ کی لو کو ابھارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

نہ کوئی غزوۂ خیبر میں جبکہ کام آیا
رسولؐ پاک کے لب پر علیؑ کا نام آیا
ادھر ادھر زبان ہلی تھی ادھر امام آیا
جس کا کام ہے بگڑی سنوارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



خدا گواہ ہے ذکرِ علیؑ عبادت ہے
عمل یہ نیک ہے سب سے بڑی سعادت ہے
علیؑ کے نام پہ موت آئے تو شہادت ہے
نزع کے وقت بھی ان کو پکارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

ہمیں بھی آج یہ کہنا ہے اس زمانے سے
جو روکتے ہو ہمیں شہہ کا غم منانے سے
یہ رسمِ غم تو چلی ہے اسی گھرانے سے
لہو سے بزمِ عزا کو نکھارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

بھلا سکیں گے نہ احسان اس گھرانے کے
خدا کی راہ میں یہ سن ہیں تیر کھانے کے
جو زندگی ہے تو تا حشر اس زمانے کے
دلوں میں خاکۂ اصغرؑ اتارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

کبھی جو معرکۂ حق کی بات آئے گی
نگاہِ فکر ان اوراق پر بھی جائے گی
حنین، و بدر واُحد، کربلا بتائے گی
لکھا ہے کس کے مقدر میں ہارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

بتائیں سوچ کے وہ حفظ جنکو قرآں ہے
کہ جو علیؑ کو نہ مانے وہ کب مسلماں ہے
مجاہد اپنا تو نادِ علی یہ ایماں ہے
اسی سہارے پہ ہستی گزارتے رہنا
قدم قدم پہ علیؑ کو پکارتے رہنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دو جہاں میں کون ہے مثل علیؑ مرتضےٰ

مجاہد لکھنوی

دو جہاں میں کون ہے مثل علیؑ مرتضےٰ
مالک کونین ہیں بعد محمدؐ مصطفےٰ
حکم حق سے کی خدائی آپ نے مثل خدا
وقت جب کوئی پڑا نکلا زباں سے برملا
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

کون ہے کردے جو نظمِ دو جہاں زیر و زبر
کس کی خاطر دہر میں پلٹا ہے سورج ڈوب کر
ہے کوئی کردے اشارے سے جو دو ٹکڑے قمر
پھر نہ کیوں نکلے لبوں سے یہ صدائے پُر اثر
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

ڈوبنے والی ہو جو کشتی بچاتے ہیں علیؑ
آخر دم معجزہ اپنا دکھاتے ہیں علیؑ
کام جب کوئی نہ آئے کام آتے ہیں علیؑ
ہاں ذرا دل سے کہو اتنا وہ آتے ہیں علیؑ
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

گر یقیں تم کو نہ ہو تو جنگ خیبر دیکھ لو
لشکر اسلام کو پہلے تو ابتر دیکھ لو
بن گیا پھر کون اس کشتی کا لنگر دیکھ لو
کس کا نام آیا پیمبرؐ کے لبوں پر دیکھ لو
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جنگ ہو خیبر کی یا ہو اور کوئی معرکہ
کفر کے طوفاں میں جب حق کا سفینہ گھر گیا
اور کام آیا نہ ایسے وقت کوئی دوسرا
دشمنوں کی بھی زبانوں سے یہی نکلی صدا
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

کربلا میں بھی ہوئی جسدم حق و باطل کی جنگ
کفر کے طوفان اور ایمان کے ساحل کی جنگ
دشمن آلِ پیمبرؐ اور نبی کے دِل کی جنگ
ہر سپاہی نے یہ کہہ کر جیت لی مشکل کی جنگ
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

ہو کے رخصت جب چلے مقتل کو ہمشکل نبی
پیچھے پیچھے ماں کلیجہ تھامے در تک آ گئی
کر کے منھ سوئے نجف فریاد یوں کرنے لگی
اب مدد کو آیئے مولا ہے مشکل کی گھڑی
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

آپ کا پوتا اکیلا برچھیوں والوں میں ہے
قلب زہرا و نبیؐ تنہا ستم گاروں میں ہے
قتل ہم شکل نبی کا غل مسلمانوں میں ہے
اب دکھا دیجئے اثر کتنا میرے نالوں میں ہے
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

ہو چکے جب قتل مقتل میں حسینؑ ابن علی
فوج اعدا لوٹنے آل پیمبر کو بڑھی
چھِن گئیں سر سے ردائیں آگ خیموں میں لگی
اس مصیبت میں ہر اک بی بی کی یہ فریاد تھی
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



امتحان شاعری یا اور ہو منزل کوئی
بات کہنے میں ہر اک آسان مشکل ہوگئی
جب مجاہد نے پکارا احمد و حق کے ولی
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ
یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! یاعلیؑ ! مُشکل کُشا

☆☆☆☆☆

## جو مانتے نہیں ہیں شہہ تشنہ کام کو

### مجاہد لکھنوی

جو مانتے نہیں ہیں شہہ تشنہ کام کو ترسیں گے روز حشر وہ کوثر کے جام کو
آزادیٔ عزائے حسینی جو دے سکے کرتے ہیں ہم پسند بس ایسے نظام کو
ایماں کی زندگی کے لیے ہر اصول پر
ترجیح دیں گے ہم تو حسینی نظام کو
تبلیغ دین حق کے لیے بعد مصطفےٰؐ بھیجا خدا نے دہر میں بارہ امام کو
کرتے نہیں جو ماتم سلطان کربلا سچ پوچھیے تو وہ ہیں مسلمان نام کو
حُر نے کہا حسینؑ سے میں ہوں گناہ گار
دیجیے رضا جہاد کی پہلے غلام کو
تشہیر کس نے مصحف ناطق کا سر کیا رسوا کیا تھا کس نے خدا کے کلام کو
دشمن یہ کہہ رہے تھے کہ پیاسا کریں گے قتل قطرہ نہ دیں گے پانی کا شاہ انام کو
سیدانیوں کو لے گئے اعدا برہنہ سر
کرب و بلا سے کوفہ تو کوفے سے شام کو

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# چراغ اُلفت حیدرؑ سے لَو لگائے ہوئے

مجاہد لکھنوی

چراغ اُلفت حیدری سے لَو لگائے ہوئے
چلے چلو سوئے کوثر قدم بڑھائے ہوئے
خدا ہی جانے کہ معراج اُس کی کیا ہوگی
نبیؐ ہیں دوش پہ جس کے قدم اُٹھائے ہوئے
حسینیت سے ہے اسلام کی ضیا قائم
یہی تو نور ہے دنیا کو جگمگائے ہوئے
کرینگے فتح کا اعلان ہم قیامت تک
علم کو حضرت عباسؑ کے اُٹھائے ہوئے
شبیرؑ کے تیور یہ رن میں کہتے تھے
یہ جبرئیل سے کہہ دو کہ پر بچائے ہوئے
حسینؑ شکر ادا کر رہے ہیں مقتل میں
جوان بیٹے کی میّت گلے لگائے ہوئے
رباب آئی ہیں لینے کو اپنے اصغرؑ کو
کھڑے ہیں سامنے سرورؑ نظر جھکائے ہوئے
یہ بولی ماں علی اصغرؑ کو دے کے سرورؑ سے
ستم کے تیر سے مولا اسے بچائے ہوئے
چلا ہے قافلہ رانڈوں کا چھٹ کے زنداں سے
دیار شام میں لاکھوں ستم اُٹھائے ہوئے
مجاہد اشک غم شہہ کی ہے یہ تابانی
کہ ہم ہیں بزم حسینی سے فیض پائے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# آئی جو حشر میں صلۂ اشک غم کی بات

مجاہد لکھنوی

آئی جو حشر میں صلۂ اشک غم کی بات
تم دیکھنا کہ ہوگی نہ محشر سے کم کی بات

ناکام ہونے والے بھی امیدوار تھے
خیبر میں جب رسولؐ نے کی ہے علم کی بات

اشک غم حسینؑ کی معراج دیکھیے
کوثر پہ ہو رہی ہے میری چشم نم کی بات

نازل خدا نے کس کے لیے ھَلْ اَتٰی کیا
پہنچی فلک پہ کس کے عطاؤ کرم کی بات

زیر و زبر تھے دونوں جہاں ایک وار میں
پوچھو تو جبرئیل سے تیغ دو دم کی بات

بھاتے نہیں ہیں دل کو مسرت کے تذکرے
ایسی پسند آئی ہے کچھ شہ کے غم کی بات

جبرئیل نے سنائی تو چپ ہوگئے امام
تاراجیٔ خیام اور اہل حرم کی بات

دیوا و در سے رونے کی آواز آتی ہے
ہوتی ہے جب شہادت شاہِ امم کی بات

قید ستم سے چھٹ کے مدینے کو جب چلیں
زینب کو یاد آئی وہ جاہ و حشم کی بات

مقبولیت کا راز مجاہد ہے سادگی
کرتے نہیں جو آپ کبھی پیچ و خم کی بات

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جب زباں پر علیؑ کا نام آیا

مجاہد لکھنوی

جب زباں پر علیؑ کا نام آیا بہر نُصرت میرا امام آیا
خندق و بدر اور خیبر میں کون تھا جو خدا کے کام آیا
صاحب ذوالفقار کون ہوا
حق کا تحفہ یہ کس کے کام آیا

حشر میں ہم تمہیں دکھائیں گے ہاتھ کوثر کا کس کے جام آیا
آگئے یاد کربلا والے جب نظر کوئی تشنہ کام آیا
یوں کرے کوئی نصرت اسلام
ننھا بچہ بھی رن میں کام آیا

وقت آخر یہ کہتے تھے عباسؑ کام آقا کے یہ غلام آیا
یہ گلا بوسہ گاہ احمد تھا عصر کو جو تہہ حسام آیا
آئیں سیدانیاں جو ننگے سر
دیکھنے ایک ہجوم عام آیا

شورِ آہ و بُکا تھا زنداں میں جب سرِ سیدِ انام آیا
ہو مجاہد جہاں میں تم یکتا کیوں تمہیں یہ خیال خام آیا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سر کو اٹھا کے کفر کا جب کاروان چلا

## مجاہد لکھنوی

سر کو اٹھا کے کفر کا جب کارواں چلا — لے کر علیؑ کی تیغ شہ دو جہاں چلا
بھاگے عدو فرات سے ساحل کو چھوڑ کر — لے کر علیؑ کا لال جو حق کا نشاں چلا
صدیاں گزر گئیں ہیں مگر ہے وہی اثر
یوں ذکرِ غم جہاں میں کسی کا کہاں چلا

ٹھنڈی ہوئی دلوں میں عداوت کی آگ جب — سیدانیوں کے خیموں سے اُٹھ کر دھواں چلا
دل کو پکڑ کے بیٹھ گئے شاہ خاک پر — اکبرؑ کی سمت لے کر عدو جب سنان چلا
انسانیت لرز گئی اصغرؑ کو دیکھ کر
جب حرملہ لیے ہوئے تیر و کماں چلا

ناصر رہا نہ کوئی تو نصرت کے واسطے — آغوش میں حسینؑ کی ایک بے زباں چلا
عابدؑ اسیر زینبؑ و کلثومؑ ننگے سر — اہلِ حرم کا کوفے سے یوں کارواں چلا
نام حسینؑ لب پہ مجاہد سدا رہے
فکر و زباں کے ساتھ یہ ذکر و بیاں چلا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# پیری تھی دم جنگ کہ سرورؑ کی جوانی

مجاہد لکھنوی

پیری تھی دم جنگ کہ سرور کی جوانی　　ہر وار پہ یاد آ گئی حیدرؑ کی جوانی
رن میں علی اکبرؑ تھے کہ آئی تھی پلٹ کر　　اسلام کی نصرت کو پیمبر کی جوانی

تھے لرزہ بر اندام عدو نام سے جس کے
عباسؑ علمدار تھے لشکر کی جوانی

قاسمؑ نے کہا مار کے ازرق کے پسر کو　　یوں خاک میں مل جاتی ہے خودسر کی جوانی
ماں کہتی تھیں بچ جاتا اگر تیرے تجھ　　پھر دیکھتی دنیا میرے اصغرؑ کی جوانی

عاشور کی شب جاگ کے مادر نے گزاری
آرام سے سوتی رہی اکبرؑ کی جوانی

تقدیر نے عاشور کو منظر یہ دکھایا　　پیری تھی اُٹھائے ہوئے دلبر کی جوانی
زنجیر کے حلقوں میں پس قتل شہہ دیں　　پابند ہوئی عابدؑ مضطر کی جوانی

ہے رنگ مجاہد کا وہی دہر میں اب بھی
ڈھلتی نہیں مولا کے سخن ور کی جوانی

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اگر تیرِ ستمگر زد سے اصغرؑ کی نکل جاتا

## مجاہد لکھنوی

اگر تیرِ ستمگر زد سے اصغرؑ کی نکل جاتا — تو پھر اسلام کی تاریخ کا نقشہ بدل جاتا
جو کر دیتے اشارہ شاہ والا بہتے پانی کو — تو نہر علقمہ کا سوئے خیمہ رُخ بدل جاتا
ادا حق کی نہ ہوتی بدلہ احسان ہو جاتا
ارادہ حُر کا گر سیراب ہوتے ہی بدل جاتا

قضا تو ایک دن اکبرؑ کو آنا تھی ضرور آتی — تقاضہ تھا جوانی کا۔ بس یہ وقت ٹل جاتا
بنا کر اکبرؑ مہرو کو دولہا دیکھ لیتی ماں — اجل مہلت جو دے دیتی تو یہ ارماں نکل جاتا
جو ہوتا ساتھ ننھا سا علی اصغرؑ بھی بانو کے
تو قید شام میں کچھ دیر ماں کا دل بہل جاتا

پلا دیتی کہیں سے لا کے وہ اک جام پانی کا — اگر مجبوریوں میں ماں کا اتنا زور چل جاتا
بلا لیتے تجھے روضہ پہ اپنے گر شہہ والا — مجاہد تیرے دل کا آخری ارماں نکل جاتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہر دل کی یہ پکار ہے لبّیک ! یاحسینؑ

مجاہد لکھنوی

ہر دل کی یہ پکار ہے لبّیک ! یاحسینؑ اب تن پہ سر یہ بار ہے لبّیک ! یاحسینؑ
دینا پڑے یہ جاں بھی اگر آپ کے لیے واللہ کس کو عار ہے لبّیک ! یاحسینؑ
اکبرؑ کی لاش رن سے نہ تنہا اُٹھائیے
مرگ جواں کا بار ہے، لبّیک ! یاحسینؑ
پھر آیئے کہ دیں کو ضرورت ہے آپ کی اب کس کا انتظار ہے لبّیک ! یاحسینؑ
ہے آج بھی فضاؤں میں ھَل مِن کی وہ صدا جو دل ہے بے قرار ہے، لبّیک ! یاحسینؑ
اصغر ہُمک ہُمک کے اشارے سے کہتے ہیں
حاضر یہ جاں نثار ہے لبّیک ! یاحسینؑ
باقی نہیں کہ آئے جو نُصرت کو آپ کی ہنگام کار زار ہے، لبّیک ! یاحسینؑ
دی یہ صدا شہیدوں نے گر زندگی ملے پھر آپ پر نثار ہے لبّیک ! یاحسینؑ
یا لیتنیؑ کی دل میں بسی ہے جو آرزو
دنیا پہ آشکار ہے لبّیک ! یاحسینؑ
رونا بھی غم میں آپ کے نُصرت سے کم نہیں یہ آنکھ اشک بار ہے لبّیک ! یاحسینؑ
مقتل میں سر کٹانے کو ہر پیر ہر جواں پہلے امیدوار ہے لبّیک ! یاحسینؑ
اے ابن بوتراب مجاہد بھی آپ کا
اک بندہ خاکسار ہے لبّیک یاحسین

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# لیکے جب اذن وغا، رن کو علی اکبرؑ چلے

مجاہد لکھنوی

لیکے جب اذن وغا، رن کو علی اکبرؑ چلے پیچھے پیچھے دل سنبھالے شاہ بحر و بر چلے
تھام کر بازو علی اکبرؑ کا لیلیٰ نے کہا چھوڑ کر مادر کو کس پر اے میرے دلبر چلے
قاسمؑ و عباسؑ و اکبرؑ ہوچکے جب سب شہید
بہر نصرت باپ کی آغوش میں اصغرؑ چلے

کربلا میں اُس کے سینے پر ہوا قاتل سوار پشت پر اپنی بٹھا کر جس کو پیغمبر چلے
رو کے کہتی تھیں یہ زینبؑ کیوں فلک یہ انقلاب بوسہ گاہ مصطفٰے پر شمر کا خنجر چلے
یاعلیؑ آؤ مدد کو کہتی تھیں سیدانیاں
اشقیا جب لوٹنے سبط نبی کا گھر چلے

آگے آگے شاہ کا سر پیچھے زینبؑ ننگے سر بھائی کے نقش قدم پر یوں کوئی خواہر چلے
معجزہ ذکر شہید کربلا کا ہے یہی آئے جو مجلس میں وہ اُٹھ کر بہ چشم تر چلے
چند اشکوں کے عوض جنت مجاہد کو ملی
حشر کے بازار میں کیا خوب یہ گوہر چلے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کربلا میں آ کے دیکھو انقلاب زندگی

مجاہد لکھنوی

کربلا میں آ کے دیکھو انقلاب زندگی ہے جوان و پیر پر یکساں شباب زندگی
مقصد انسانیت پر جب زوال آنے لگا خون سے لکھ دی بہتر ۷۲ نے کتاب زندگی
دیکھ کر حُسن حقیقت موت ساکت رہ گئی
کربلا والوں نے جب الٹی نقاب زندگی

اللہ ! اللہ ! صبر و استقلال سجادؑ حزیں ضعف کی آغوش میں دیکھا شباب زندگی
کربلا میں ہوگیا عاشور کو یہ فیصلہ ہے سوال موت آسان یا جواب زندگی
کربلا والوں تمہاری موت پر ہستی نثار
خون سے اپنے بڑھا دی اور آبِ زندگی

اکبرؑ مہرو نے جب کھائی سناں بولے حسینؑ ماہ کامل بن کے ڈوبا ماہتاب زندگی
باپ کے ہاتھوں پہ تیر ظلم کھا کر سو گئے ماں نے اصغرؑ کے لیے دیکھا تھا خواب زندگی
اے مجاہد مجھ سے محشر میں کوئی پوچھے کا کیا
دھو دیا اشک غم شہ نے حساب زندگی

☆☆☆☆☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کیا کوئی سمجھے گا عظمت اور شان اہلبیت

مجاہد لکھنوی

کیا کوئی سمجھے گا عظمت اور شان اہلبیت ہے فرشتوں کی جبیں اور آستان اہلبیت
جو اُدھر تحریر میں وہ اِس طرف تقریر میں کم نہیں آیات قرآں سے زبان اہلبیت
ہے محبت آل احمد کی ہمارا مُدّعا
مطمئن ہر حال میں ہیں دوستان اہلبیت

جس کی تقریروں سے آیا شام میں اک انقلاب ثانیٔ زہرا وہی ہے ترجمان اہلبیت
کیوں نہ دل بھر آئے سن کر واقعات کربلا خون میں ڈوبی ہوئی ہے داستان اہلبیت
مانگا جب عباسؑ نے اذن وغا بولے حسینؑ
یہ بتا دو کون ہوگا پاسبان اہلبیت

جمع تھیں سب بیبیاں خیمے میں اک کہرام تھا اور پڑی تھی لاش اکبرؑ درمیان اہلبیت
سر شہیدوں کے سناں پر ننگے سر سیدانیاں یوں چلا ہے کربلا سے کاروان اہلبیت
تن پہ دُرّوں کے نشاں اور دل پہ اولادوں کے داغ
کربلا میں یوں ہوا ہے امتحان اہلبیت

شہرت و عزت مجاہد اور اب کیا چاہیئے ہے یہی کیا کم کہ تو ہے مدح خوان اہلبیت

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اے حسینؑ ! اے ابن حیدرؑ ! اے حسینؑ

## مجاہد لکھنوی

اے حسینؑ ! اے ابن حیدرؑ ! اے حسینؑ کون ہوگا تیرا ہمسر اے حسینؑ
آ گئی گلزار ایماں پر بہار دے دیئے ایسے گل تر اے حسین
دیکھیئے مولا سنبھل کر کھینچیے
تیر میں ہے قلب مادر اے حسینؑ

شکل و صورت میں ہے تصویر رسولؐ کون ہوگا مثل اکبرؑ اے حسینؑ
لے کے اذن جنگ جو رن کو گیا پھر نہ آیا وہ پلٹ کر اے حسینؑ
تیر جب ننھی سی گردن پر لگا
کس طرح دیکھا وہ منظر اے حسینؑ

بھیجیے بہر مدد عباسؑ کو چھن گئی زینبؑ کی چادر اے حسینؑ
ہر قدم پر ساتھ بھائی کا دیا آپ نے پائی وہ خواہر اے حسینؑ
ذکر سن کر آپ کا جو رو دیا
کھل گیا اُس کا مقدر اے حسینؑ

آیئے بہر شفاعت آیئے ہے مجاہدؔ پیش داور اے حسینؑ

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ملی تھی کس کو یہ رفعت حسینؑ سے پہلے

مجاہد لکھنوی

ملی تھی کس کو یہ رفعت حسینؑ سے پہلے ہوئی نہ ایسی شہادت حسینؑ سے پہلے
شرف بیان ہو کیا ایسے جاں نثاروں کا ہوئے جو داخلِ جنت حسینؑ سے پہلے
اگر شفاعت احمد کا تم کو دعویٰ ہے
دکھاؤ کر کے محبت حسینؑ سے پہلے

گلے بندھے ہوئے رسّی میں اور برہنہ سر پھری کسی کی نہ عترت حسینؑ سے پہلے
دکھا دو ایسا پدر جس نے اپنے ہاتھوں سے بنائی بیٹے کی تربت حسینؑ سے پہلے
کسی پدر نے اُٹھائی نہ تھی ضعیفی میں
جوان بیٹے کی میت حسینؑ سے پہلے

کسی شہید کے سر نے نہ کی تھی نیزہ پر کلامِ حق کی تلاوت حسینؑ سے پہلے
پسِ گلو تھی چھری اور جبیں سجدے میں نہ دیکھی ایسی عبادت حسینؑ سے پہلے
نبیؐ، علیؑ و حسنؑ اور فاطمہؑ کے بعد
مجاہد ہم کو ہے قربت حسینؑ سے پہلے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# آ کے ساحل پہ جو سقائے سکینہؑ ٹھہرا

مجاہد لکھنوی

آ کے ساحل پہ جو سقائے سکینہؑ ٹھہرا     موجیں ساکت ہوئیں بہتا ہوا دریا ٹھہرا
اک نظر غیظ میں جب فوج کی جانب دیکھا     پہرے والوں میں قدم پھر نہ کسی کا ٹھہرا
کھینچی عباسؑ نے جب تیغ علیؑ مقتل میں
ہاتھ میں پھر کسی بے دیں کے نہ قبضہ ٹھہرا

کربلا کی ہے زمیں اور فرشتوں کی جبیں     سجدہ گاہِ دو جہاں شاہ کا روضہ ٹھہرا
غرق دریائے ستم ہو گئے سرورؑ لیکن     ڈگمگاتا ہوا امت کا سفینہ ٹھہرا
تڑپا خیمہ میں جو آواز کماں کی سن کر
پھر نہ تا عمر وہ مادر کا کلیجہ ٹھہرا

کس طرح اب دلِ بے تاب کو بہلائے ماں     گود خالی ہے نظر آتا ہے جھولا ٹھہرا
جب سکینہؑ کو راہ شام میں گرتے دیکھا     تھا رواں جس پہ سر شاہ وہ نیزہ ٹھہرا
دیکھنا آل محمدؐ کو گرفتار ستم
کوفے والوں کے لیے ایک تماشہ ٹھہرا

اپنی بخشش کا مجاہدؔ کو نہ کیوں کر ہو یقیں     مدح خواں شہہ دیں اہل تولا ٹھہرا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# آنسو میری آنکھوں سے رواں دیکھنے والے

مجاہد لکھنوی

آنسو میری آنکھوں سے رواں دیکھنے والے　　یہ اشک ہیں منزل کے نشاں دیکھنے والے
دیکھا نہیں اکبرؑ سا جواں دہر میں کوئی　　کہتے تھے یہ سب پیر و جواں دیکھنے والے
کچھ داغ تجھے قلب حزیں پر بھی ملیں گے
اے بازوئے زینبؑ کے نشاں دیکھنے والے

کس درجہ سیہ قلب تھے عاشور کو دن میں　　اُٹھتا ہوا خیموں سے دھواں دیکھنے والے
قرباں تیری ہمت پہ جوانوں کے ارادے　　اس پیری میں یہ داغ جواں دیکھنے والے
دل دیکھ رہا ہے تیرا حیرت سے زمانہ
اکبرؑ کے کلیجے میں سناں دیکھنے والے

کیا گزری تیرے قلب پہ عاشور کو رن میں　　اکبرؑ کی نکلتی ہوئی جاں دیکھنے والے
پھر دیکھ لے جی بھر کے یہ مٹ جائے گی رن میں　　تصویر رسولؐ دوجہاں دیکھنے والے
احمد کی نواسی ہے یہ بیٹی ہے علیؑ کی
باز آ تیری غیرت ہے کہاں دیکھنے والے

دیکھیں گے مجاہد کو سبھی روز قیامت
جائے گا وہ جب سوئے جناں دیکھنے والے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


# کربلا والوں بڑھا دی کربلا کی آبرو

مجاہد لکھنوی

کربلا والوں بڑھا دی کربلا کی آبرو　　تم سے پہلے کیا تھی دشت کربلا کی آبرو
لُٹ گئی کوفے میں عزمِ اشقیا کی آبرو　　رہ گئی قائم ردائے فاطمہؑ کی آبرو
اہلبیتؑ مصطفےٰ جس کا وسیلہ بن گئے
بڑھ گئی درگاہ حق میں اُس دعا کی آبرو

منزل آخر ہو جس کی سرزمینِ کربلا　　قدسیوں سے پوچھ لو اس نقش پا کی آبرو
کر کے قبضہ نہر پر اور پھینک کر چلّو سے آب　　ایک پیاسے نے بڑھا دی کربلا کی آبرو
آ گیا قدموں میں دریا، تر نہ لیکن لب کیے
رہ گئی عباسؑ کے دم سے وفا کی آبرو

آیۂ تطہیر کیا ہے پوچھ لو جبرئیل سے　　ہے رقم قرآن میں اہل کساء کی آبرو
اے زمینِ کربلا خونِ شہیداں کی قسم　　خاک سے تیری جہاں میں ہے شفا کی آبرو
ہر ستم دِل پر سہا، لب تک نہ آئی بددعا
صبر زینبؑ نے بچا لی ہر جفا کی آبرو

مقصدِ ہستی ہمارا ہے مجاہد شہ کا غم
ہے اسی غم کے سبب آلِ عزا کی آبرو

☆☆☆☆☆

jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جب رن میں علمدار کی شمشیر چلی ہے

مجاہد لکھنوی

جب رن میں علمدار کی شمشیر چلی ہے آئی ہوئی بالیں پہ قضا کس کی ٹلی ہے
یوں پنجتنؑ پاک کا گلدستہ سجا ہے دو پھول ہیں دو غنچے ہیں اور ایک کلی ہے
جبرئیل بچھاتے تو ہو پر ، اپنے زمیں پر
پر اتنا سمجھ لینا کہ یہ تیغ علیؑ ہے

ہر علم میں ہر وصف میں تا مہدیؑ آخر سب مثل محمدؐ ہیں ہر اک مثل علیؑ ہے
اک نور مودّت ہے اور اک غم شہہ دیں کا دو نور ہیں جن میں سحر و شام ڈھلی ہے
حق نے ہمیں بھیجا ہے پئے ماتم سرور
دنیا کی نہیں رسم یہ فرض ازلی ہے

بانو کے یہ نالے تھے کہ آ جاؤ اب اصغرؑ پھیلائے ہوئے گود یہ ماں کوکھ جلی ہے
کہتی تھیں یہ زینبؑ کہ نہ یوں مار طمانچے اے شمر سکینہ بڑے نازوں کی پلی ہے
تھے شمر کے دربار یزیدی میں اشارے
وہ بیوہ عباسؑ ہے یہ بنت علیؑ ہے

بے گور و کفن چھوڑ کے آغوش کے پالے
زینبؑ تو رسن بستہ سوئے شام چلی ہے
اشعار نکلتے ہیں کہ بہتا ہوا دریا
کب کوئی زمیں سخت مجاہد کو کھلی ہے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہمارا غم وہ غم ہے جس کو اہل دل سمجھتے ہیں

مجاہد لکھنوی

ہمارا غم وہ غم ہے جس کو اہل دل سمجھتے ہیں
اسی غم کو ہم اپنی زیست کا حاصل سمجھتے ہیں

علیؑ مشکل کشا کی رہنمائی جن کو حاصل ہے
وہ طوفان و بھنور کو منزل و ساحل سمجھتے ہیں

ہمارا سر وہ سر ہے جو ہر اک در پر نہیں جھکتا
جھکاتے ہیں وہیں جس در کو اس قابل سمجھتے ہیں

حجاب چادر تطہیر اُن کے گرد قائم ہے
جنہیں اہل جہاں بے پردۂ و محمل سمجھتے ہیں

رہے گی مرتے دم تک دل میں اُلفت آل احمد کی
ہم اس جذبے کو اپنی روح میں شامل سمجھتے ہیں

سکینہؑ کو کنیزی میں طلب کرتا ہے اک بے دین
یہ ظلم آل احمد کو اب اس قابل سمجھتے ہیں

زباں میں جس کی پنہاں ہو تاثر درد و ماتم کا
مجاہد ہم اُسی کو شاعر کامل سمجھتے ہیں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# عزادارانِ شاہ کربلا ہم

## مجاہد لکھنوی

عزادارانِ شاہ کربلا ہم — علمبردار صلحِ مجتبےٰؑ ہم
غلامانِ علیؑ مرتضےٰ ہم — فدایانِ محمدؐ مصطفےٰ ہم
ذرا پہچاں لے دنیا ہیں کیا ہم

پسر زینبؑ کے حیدرؑ کے نواسے — یہ کہتے تھے کہ ہم ہیں گو پیاسے
لڑیں گے جسم کے لیکن اشقیا سے — کریں گے وار ہم خیبر کشا سے
اُلٹ دیں گے زمینِ کربلا ہم

شبِ عاشور انصارِ دلاور — یہ کہتے تھے کہ کل ہے روزِ محشر
نہ جانے پائیں بہرِ جنگ سرورؑ — فدا کر دیں گے ہم جاں پہلے بڑھ کر
یہی تھے مشورے شیروں میں باہم

وہ رہبر ہو چلے جو انتہا تک — نشاں پا ہوں جن کے نینوا تک
جو پہنچا دے زمیں کربلا تک — رسائی جس سے ہو جائے خدا تک
اُسی کے ڈھونڈتے ہیں نقشِ پا ہم

گلے پر کمسنی میں تیر کھایا — جوانوں سے سوا صدمہ اُٹھایا
مگر ننھی جبیں پر بل نہ آیا — ڈھلا منکا تھا پھر بھی مسکرایا
تیری ہمت پہ اے اصغرؑ فدا ہم

کہا عابدؑ نے ہم آلِ عبا ہیں — جگر بندِ جنابِ فاطمہؑ ہیں
ہم اولادِ علیؑ مرتضےٰ ہیں — دل و جاں محمدؐ مصطفےٰ ہیں
ہیں محبوبِ خدائے کبریا ہیں

رہے گا دل میں یہ غم تا قیامت — نہیں ہونے کا یہ کم تا قیامت
اُٹھائیں گے علم ہم تا قیامت — نگوں ہوگا نہ پرچم تا قیامت
کریں گے شاہ کا ماتم صدا ہم

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مجاہد ہے یہی تاریخ دنیا — رہا ہر دور میں دشمن زمانہ
مگر آساں نہ تھا ہم کو مٹانا — مٹا جس نے مٹانا ہم کو چاہا
خدا شاہد کہ ہیں اہل بقا ہم

☆☆☆☆☆

# ہوں منتظر کہ کب آئے پیام کرب و بلا

مجاہد لکھنوی

ہوں منتظر کہ کب آئے پیام کرب و بلا — کبھی تو یاد کریں گے امام کرب و بلا
سمٹ کے آگئی جنت بھی جس کے قدموں میں — زمیں کی گود میں وہ ہے مقام کرب و بلا
مئے و لائے حسینؑ سے دل رہے سرشار
پلائیں ساقیٔ کوثر ہو جام کرب و بلا

ہمیں بھی فخر ہے مختار کی غلامی پر — دلوں میں آج بھی ہے انتقام کرب و بلا
جو صبح وشام جھکاتے ہیں سر درِ شہہ پر — وہ خوش نصیب ہیں کیسے عوام کرب و بلا
کبھی سنی جو کوئی داستان ظلم وستم
تڑپ کے آگیا ہونٹوں پہ نام کرب و بلا

بھر آئی آنکھ نظر پڑگئی جو پانی پر — کہ یاد آئے مجھے تشنہ کام کرب و بلا
درِ حسینؑ کی کیا ہمسری کرے کوئی — سوا ہے عرش سے بھی اوج و بام کرب و بلا
جو مانگا پایا مجاہد نے روضۂ شہہ سے
جھکا نہ غیر کے در پر غلام کرب و بلا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# باقی ہے دو جہاں میں جب تک خدا کا نام

مجاہد لکھنوی

باقی ہے دو جہاں میں جب تک خدا کا نام
دنیا سے مٹ سکے گا نہ کرب و بلا کا نام
نام علیؑ پہ ہوتے ہیں سراب بھی معرکے
آتا ہے کام آج بھی خیبر کشا کا نام
چشم زون میں ہوتی ہیں آسان مشکلیں
نام علیؑ خدا کی قسم ہے خدا کا نام

قرآں لے کے بھول سکو گے نہ آل کو
کس طرح چھوڑ جاؤ گے تم ہل اتیٰ کا نام
کٹوا کے سر خریدلی شبیرؑ نے حیات
یوں رکھ دیا بدل کے جہاں میں فنا کا نام
بچے بھی مسکراتے تھے نصرت کے شوق میں
لیتا جو اُن کے سامنے کوئی قضا کا نام

جبریل ہیں گواہ یہی ہیں وہ اہلبیت
وابستہ ہے انہیں سے حدیث کساء کا نام
آتا ہے لب پہ ذکر علمدارؑ کربلا
لیتا ہے جب زمانے میں کوئی وفا کا نام
اکبرؑ کو ماں نے ان کی رضا دی یہ سوچ کر
بد نام ہو نہ جائے کہیں ماتا کا نام

اتنے ستم حسینؑ پہ عاشور کو ہوئے
باقی بچا نہ کوئی جہاں میں جفا کا نام
زینبؑ یہ بولیں ہند سے ہوں اک اسیر غم
کیا پوچھتی ہو بے کس و نا آشنا کا نام
پانی ہے ہر زمین مجاہد کے سامنے
لے کر قلم اٹھاتے ہیں مشکل کشا کا نام

☆☆☆☆☆

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# یوں کہیں وعدۂ طفلی کی وفا ہو تو سہی

مجاہد لکھنوی

یوں کہیں وعدۂ طفلی کی وفا ہو تو سہی　　کوئی شبیرؑ سا راضی بہ رضا ہو تو سہی
اک نصیری نہیں سجدے کو جھکے گی دنیا　　میرے مولا سا کوئی عقدہ کشا ہو تو سہی
کربلا جس پہ ہیں جنّت کی بہاریں صدقے
ایسی پُر کیف کہیں اور فضا ہو تو سہی

بھیجے خود اپنے فرشتوں کو برائے نصرت　　ایسا بندہ کوئی محبوب خدا ہو تو سہی
لاکھوں مرقد ہیں زمانے میں ہزاروں ہیں مزار　　خاک تربت کی کوئی خاک شفا ہو تو سہی
بن گیا بگڑا ہوا حُر کا مقدر دیکھو
وہ خطا اور یہ صلہ، ایسی عطا ہو تو سہی

حق رفاقت کا ادا کر گئے جیسے عباسؑ　　ایسی الفت ہو کہیں ایسی وفا ہو تو سہی
بن کے شبیرؑ زمانے میں کوئی آئے تو　　مبتلائے ستم و جور و جفا ہو تو سہی
جس کو سنتے ہی تڑپنے لگے لاشے رن میں
کسی مظلوم کی ہل من کی صدا ہو تو سہی

جس طرح ہوگئے قرباں علی اصغرؑ ان میں　　یوں کوئی دین محمدؐ پہ فدا ہو تو سہی
قبر بیٹے کی بنائی کلمہ پڑھ پڑھ کے　　اس طرح ذکرِ خدا، شکرِ خدا ہو تو سہی
کہتی تھیں چوم کے اصغرؑ کا گلا اُمّ رباب
میرے اصغرؑ سا کوئی ماہ لقا ہو تو سہی

بادشاہی اُسے دنیا کی مجاہد مل جائے
کوئی شبیرؑ کے روضہ کا گدا ہو تو سہی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact: jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جوانی تو علی اکبرؑ لٹا دی

مجاہد لکھنوی

جوانی تو علی اکبرؑ لٹا دی مگر اسلام کی قوت بڑھا دی
عزادارو تمہارے آنسوؤں نے بہشت و خلد کی قیمت بڑھا دی

غمِ سرورؑ سے ہم دیتے ہیں زینت
وہ بزمِ غم ہو یا تقریبِ شادی

خدا کے نام پر سرورؑ نے رن میں کمائی زندگی بھر کی لٹا دی
تڑپ کر گر پڑے جھولے سے اصغرؑ حسینؑ ابنِ علی کیسی صدا دی

علی اصغرؑ نے رن میں مسکرا کر
یزیدی فوج میں ہلچل مچا دی

کہا بانو نے اصغرؑ کی لحد پر ہمیں کس جرم کی بیٹا سزا دی
پہونچ کر اک طائر نے مدینے کہانی قتلِ سرورؑ کی سنا دی

غمِ شہہ نے مجاہد کر دیا ہے
ہمیں دنیا کے رنج و غم کا عادی

☆☆☆☆☆

# جب کیا جائے گا محشر میں عبادت کا سوال

مجاہد لکھنوی

جب کیا جائے گا محشر میں عبادت کا سوال آئے گا آلِ پیمبر کی محبت کا سوال
جس کے ہاتھوں سے شجر پھولا پھلا اسلام کا آج دنیا کر رہی ہے اس سے بیعت کا سوال

لب پہ آ جاتا ہے نام عباسؑ کا بے ساختہ
جب کبھی آتا ہے جرأت اور شجاعت کا سوال

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کرلیا محضر شہادت کا تو مولا نے قبول ہوگئے خاموش جب آیا ہے عترت کا سوال
بددعا کرتی تھیں لعینوں کے لیے زینبؑ ضرور سامنے ہوتا نہ گر نانا کی امّت کا سوال
باپ کی آغوش میں اصغرؑ ہمک کر آگئے
جب کیا سرورؑ نے ایماں کی حمایت کا سوال
اک طرف اکبرؑ سا بیٹا اور ماں کی مامتا اک طرف دینِ الٰہی اور نصرت کا سوال
پوچھا قاسمؑ نے چلے آئیں گے گھر میں کیا عدو؟ آیا جب ننھے سے اصغرؑ کی شہادت کا سوال
محو حیرت ہیں ملائک ایک عاصی کے لیے
پیشِ داور ہے بہترؑ کی شفاعت کا سوال
اے مجاہدؔ خود صدا دے گی زمینِ کربلا بعد آئے گا جب تیری تربت کا سوال

☆☆☆☆☆

# یوں چلے کرب و بلا سے سوئے کوثر پیاسے

مجاہد لکھنوی

یوں چلے کرب و بلا سے سوئے کوثر پیاسے آب شمشیر سے سیراب بہترؑ پیاسے
جب کیا کفر کی موجوں نے طلاطم برپا بن گئے کشتیٔ اسلام کا لنگر پیاسے
کیا ڈراتے ہو ہمیں تشنگیٔ محشر سے
ہم غلامانِ علیؑ اور لبِ کوثر پیاسے
بس اسی غم میں ہر اک موج ہے اب تک بیتاب نکلے دریا سے جو عباسؑ دلاور پیاسے
آکے منزل پہ وہ ترسا کیا پانی کے لیے جس نے سیراب کیے راہ میں لشکر پیاسے
علقمہ سامنے بہتی رہی عاشور کے دن
اور کملا گئے زہراؑ کے گلِ تر پیاسے
روکے یہ تربت کے بے شیر پہ مادر نے کہا قبر میں سوتے ہیں ننھے علی اصغرؑ پیاسے
بولیں دل تھام کے لیلیٰ کہ خدا خیر کرے جنگ کرنے کو چلے ہیں علی اکبرؑ پیاسے
نوحہ خوانی کا مجاہد یہ صلہ پائے گا
آئیں گے اس کی شفاعت کو بہترؑ پیاسے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# وہ کربلا وہ دن میں اصغرؑ کی بے زبانی

مجاہد لکھنوی

وہ کربلا وہ دن میں اصغرؑ کی بے زبانی لکھی گئی ہے خوں سے یہ ظلم کی کہانی
آل نبیؐ پہ ہائے کیا کیا نہ ظلم ڈھائے کرتے رہے جفائیں ظلم و ستم کے بانی
جو بھی سنے گا اس کو تڑپے کا درد و غم سے
رو کے نہ رک سکے گی آنکھوں کی خوں فشانی

چھ ماہ کا وہ بچہ پیاسا تھا تین دن سے لائے تھے شاہ اس کو دن میں پلانے پانی
اک پھول تھا خزاں نے کملا دیا تھا جس کو سوکھے ہوئے وہ لب تھے خود پیاس کی نشانی
بولے حسینؑ میری کوئی اگر خطا ہے
معصوم ہے یہ بچہ اس کو تو دیدو پانی

بچوں کو میرے پیاسا مقتل میں تم نے مارا زینبؑ کے لعل دونوں اور اک حسنؑ کا جانی
یہ بھی نہ تم نے سوچا ہمشکلِ مصطفےٰؐ ہے اور خاک میں ملادی اکبرؑ کی نوجوانی
اب اس پہ رحم کھاؤ مرتا ہے یہ عطش سے
اک داستان حسرتِ ہے اس کی ناتوانی

لیکن ترس نہ آیا بچے پہ ظالموں کو نازک تھا حرملہ کا یا مرگِ ناگہانی
ہاتھوں پہ شہہ کے تڑپا گردن پہ کھانے کے ناوک مولا نے دیکھی اصغرؑ کے خون کی روانی
چلو میں بھر کے چاہا پھینکیں فلک کی جانب
گونجی فضا میں اس دم آواز آسمانی

اک بوند اس لہو کی پہونچی اگر فلک پر تا حشر پھر نہ برسے گا ایک قطرہ پانی
انکار خون ناحق سے تھا یونہی زمین پر کوئی نہ تھا جو کرتا اس خون کی پاسبانی
چہرے پہ مل لیا پھر سرورؑ نے خون اصغرؑ
جس سے لہو لہو ہے اسلام کی کہانی

برپا اسی لہو کا ماتم ہے یہ مجاہد کرتے ہیں آج تک ہم اس غم میں نوحہ خوانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جاں میری، خاک روضۂ شاہ ہدا میں ہے

مجاہد لکھنوی

جاں میری، خاک روضۂ شاہ ہدا میں ہے ہے جسم ارض پاک پہ دل کربلا میں ہے
مشکل میں لب پہ آئے نہ کیوں یا علیؑ مدد معلوم ہے جو معجزہ دست خدا میں ہے
مرحب کا سر اُتار لے در کو اُکھاڑ لے
ایسا تو زور بازوئے خیبر کشا میں ہے
کس کے لیے خدا نے بنائی یہ کائنات تحریر صاف صاف حدیث کساء میں ہے
جو ختم انبیاؐ ہے وہی آخری امام جو ابتدا میں نام وہی انتہا میں ہے
بے بس اجل ہے سامنے جس کے یہ معجزہ
گر دیکھنا ہو دیکھ لو خاک شفا میں ہے
مر کر جہاں میں زندہ جاوید ہوگئے کیسی بقاء حسینؑ تمہاری وفا میں ہے
لڑتے ہیں دشمنوں سے دم عصر یوں حسینؑ نقشہ علیؑ کی جنگ کا شہہ کی وغا میں ہے
جنت میں فاطمہؑ کو ملے چین کس طرح
نازوں سے جس کو پالا تھا رنج وبلا میں ہے
رکھ کر گلے پہ تیغ یہ انصار نے کہا مولا کو شک ضرور ہماری وفا میں ہے
رکھ دیں جو سر کو کاٹ کے قدموں میں شاہ کے اس زندگی سے کیف زیادہ قضا میں ہے
آواز استغاثہ پہ لاشیں تڑپ گئیں
کتنا اثر حسینؑ تمہاری صدا میں ہے
اصغرؑ ہی اک شہید ستم حُرملہ نہیں اک مامتا کا خون بھی تیر جفا میں ہے
عباسؑ کے حوالے سے جو چاہے مانگیے پھر دیکھیے اثر جو مجاہد دعا میں ہے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کربلا میں اہل حق کے بانکپن کو دیکھ کر

مجاہد لکھنوی

کربلا میں اہل حق کے بانکپن کو دیکھ کر
حق پہ چلنا آگیا اِن کے چلن کو دیکھ کر

حق شناسی اس کو کہتے ہیں یہ دنیا دیکھ لے
جھک گیا راہب بھی نور پنجتن کو دیکھ کر

کس کو ملتا ہے علم اب بس یہی تھے تذکرے
دل بہت سے بجھ گئے خیبر شکن کو دیکھ کر

عرش سے بھی کیا سواتھی کچھ کشش زیر کسا
آگئے جبرئیل بھی اس انجمن کو دیکھ کر

کربلا سے تا درِ کوفہ بھگایا فوج کو
یاد حیدر آگئے شاہ زمن کو دیکھ کر

بولیں یہ زینبؑ ٹھہرنے کی نہیں ہے یہ جگہ
دل مرا پھٹتا ہے اس ویران بن کو دیکھ کر

پھول سے بچہ کو مارا تیر تونے حرملہ
ہاتھ بھی لرزا نہ ظالم گلبدن کو دیکھ کر

گزری ہوگی دل پہ کیا یہ فاطمہؑ سے پوچھیئے
خاک میں ملتے ہوئے اپنے چمن کو دیکھ کر

میں ابھی زندہ ہوں مقتل میں نہ آؤنگے سر
شہ نے فرمایا دمِ آخر بہن کو دیکھ کر

باپ کو بے گور رن میں چھوڑ کر جانا پڑا
تڑپا دل عابدؑ کا لاش بے کفن کو دیکھ کر

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہتھکڑی تھی ہاتھ میں عابدؑ کے بیڑی پاؤں میں
لوگ رو دیتے تھے اس قیدِ محن کو دیکھ کر

یاد آیا ہوگا زینبؑ کو مدینہ سے سفر
کیا قیامت گزری ہوگی پھر وطن کو دیکھ کر

پھر نہ پوچھا ماں سے صغریٰ نے کہ ہے اصغرؑ کہاں
ہوگئی چپ خوں بھرے اک پیرہن کو دیکھ کر

ہے مجاہد بھی کوئی شاعر یہی کہتے تھے لوگ
ہوگئے قائل مگر رنگِ سخن کو دیکھ کر

☆☆☆☆☆

# آئے گی تجھ کو نہ کل نہر فرات

مجاہد لکھنوی

آئے گی تجھ کو نہ کل نہر فرات لاکھ پہلو بدل نہر فرات
کربلا میں آج تیرے سامنے آئی پیاسوں کو اجل نہر فرات

کربلا میں آج تیرے سامنے
آئی پیاسوں کو اجل نہر فرات

منہ دکھائے گی بھلا تو کس طرح فاطمہؑ زہرہ کو کل نہر فرات
جب کیا اصغرؑ نے پانی کا سوال رہ گئی کھا کھا کے بل نہر فرات

آتے ہیں عباسؑ پانی کے لیے
با ادب ہوجا سنبھل نہر فرات

مشک بھر کر جاؤں گا بولا یہ شیر یہ ارادہ ہے اٹل نہر فرات
العطش جب شہہ کے بچوں نے کہا ایک ندا آئی کے چل نہر فرات

اٹھ گئے ساحل سے خیمے شاہ کے
حشر تک اب ہاتھ مل نہر فرات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دلبر زہرہؑ تو پیاسا چل بسا   چاہے اب جتنا پل نہر فرات
پاس سے بے شیر ہے اب جاں بلب   سوئے خیمہ بڑھ کے چل نہر فرات

کر لیا تھا حق سے وعدہ پیاس کا   شاہ نے روز اجل نہر فرات
ہے مجاہد چشم بینا کے لیے   حوضِ کوثر کا بدل نہر فرات

☆☆☆☆☆

# رسن ظلم میں ننھی سے کلائی ہوگی

مجاہد لکھنوی

اس ظلم میں ننھی سے کلائی ہوگی
کس طرح بالی سکینہؑ کو کل آئی ہوگی

ایک نشتر سا لگا ہوگا دل مادر پر
جب سناں اکبرؑ ناشاد نے کھائی ہوگی

آگ جب خیموں میں اعدا نے لگائی ہوگی
مسند احمدِؐ مُرسل بھی جلائی ہوگی

دیکھ کر میّت بے شیر کو مادر نے کہا
یہ نہ معلوم تھا یوں دودھ بڑھائی ہوگی

ڈھونڈتی ہوگی وہ پہلو میں علیؑ اصغرؑ کو
نیند بانوؑ کو بھلا کس طرح آئی ہوگی

جب سُنا ہوگا، گرے سرورؑ دیں گھوڑے سے
ننگے سر زینبؑ مُضطر نکل آئی ہوگی

فاطمہؑ صغرا نے اصغرؑ کو جو مانگا ہوگا
گود اُجڑی ہوئی بانو نے دکھائی ہوگی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دل سے غم حسینؑ نہ ہو کم خدا کرے

مجاہد لکھنوی

دل سے غم حسینؑ نہ ہو کم خدا کرے
لے جاؤں میں لحد میں یہی غم خدا کرے

پھیلے نشان حضرت عباسؑ کی ضیاء
سارے جہاں پہ چھائے یہ پرچم خدا کرے

حب علیؑ ہو دل میں زبان پہ ہو یا حسینؑ
جب وقت نزاں نکلے میرا دم خدا کرے

ڈر ڈر کے کہہ رہے تھے یہ آپس میں سب لعین
عباسؑ ہوں نہ نہر پہ برہم خدا کرے

اکبرؑ نے شہہ کے سامنے توڑا تھا جیسے دم
کوئی پدر نہ دیکھے یہ عالم خدا کرے

خیمے میں کر رہی تھیں سکینہؑ یہی دعا
آجائیں خیریت سے میرے عم خدا کرے

اکبرؑ پلٹ کے آئیں یہ صغراؑ کی تھی دعا
پھر بھائی اور بہن ملیں باہم خدا کرے

یہ کہہ کے ختم کر دو مجاہد سلام کو
ہوتا رہے حسینؑ کا ماتم خدا کرے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جو طفلِ گھر میں شہہ لافتیٰ کے پلتے ہیں

مجاہد لکھنوی

جو طفل گھر میں شہ لافتیٰ کے پلتے ہیں
وہ جنگ کے لیے گہوارے میں مچلتے ہیں
قدم قدم پہ شریعت نہیں بدلتے ہیں
چلے جو راہ علیؑ ہم وہ راہ چلتے ہیں

پل صراط سے گزریں گے یوں علیؑ والے
کہ جیسے باغ میں جھونکے ہوا کے چلتے ہیں
علم کو دیکھ کے خیبر کشا کے ہاتھوں میں
یہ کون لوگ کھڑے دور ہاتھ ملتے ہیں

وہ خاک کیوں نہ بنے سجدہ گاہ دو عالم
جو خاک رخ پہ رسالت مآب ملتے ہیں
خیال آتا ہے جب کربلا کے پیاسوں کا
پگھل کے قلب وجگر آنسوؤں میں ڈھلتے ہیں

یہاں تو بات ہے زخم گلوئے اصغرؑ کی
وگرنہ تیر تو ہنگام جنگ چلتے ہیں
سوال آب پہ گردن سے تیر پار ہوا
پدر کے ہاتھوں پہ اصغرؑ لہو اگلتے ہیں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دیکھ کر ہیبت عباسؑ زمانہ، زمانہ ٹھہرا

مجاہد لکھنوی

دیکھ کر ہیبت عباسؑ زمانہ، زمانہ ٹھہرا
انتہا یہ ہے کہ بہتا ہوا دریا، دریا ٹھہرا

اے علم دار تیری جرأت ہمت کے نثار
دور دریا سے تیرے جسم کا سایہ، سایہ ٹھہرا

کس طرح اب دلِ بیتاب کو بہلائے ماں
گود خالی ہے نظر آتا ہے جھولا، جھولا ٹھہرا

جب سکینہؑ کو رہِ شام میں گرتے دیکھا
تھا رواں جس پہ سرِ شاہ وہ نیزہ ٹھہرا

کربلا کی ہے زمیں اور فرشوں کی جبیں
سجدہ گاہ دو جہاں شاہ کا روضہ، روضہ ٹھہرا

اپنی بخشش کا مجاہد کو نہ کیونکر ہو یقیں
مدح خوانِ شہہ دیں، اہل تولّا ٹھہرا

☆☆☆☆☆

# کس کو بے دینوں نے مارا اے زمین کربلا

مجاہد لکھنوی

کس کو بے دینوں نے مارا اے زمین کربلا
ہے پیمبرؐ کا دلارا اے زمین کربلا

آسمانِ ارض پر تو ہے منور اس طرح
جیسے اک روشن ستارہ اے زمین کربلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پانی پانی جبکہ ہوجائے گی یہ گیتی تمام
ایک تو ہوگا کنارا اے زمین کر بلا
کس طرح کھودی لحد، کیا گزری دل پر شاہؑ کے
جب کہ اصغرؑ کو اتارا اے زمین کربلا
لارہے ہیں شاہ والا اصغرؑ بے شیر کو
یا کوئی قرآں کا پارا اے زمین کر بلا
دین کی خاطر دیا اصغرؑ کو تیری گود میں
شہہ کو تھا یہ بھی گوارا اے زمین کر بلا
لو چلیں مقتل کو یہ کہتی ہوئی اُمّ رباب
مجھ کو اصغرؑ نے پکارا اے زمین کربلا
باپ پیری میں اٹھاتا ہے جوان بیٹے کی لاش
دے ذرا بڑھ کر سہارا اے زمین کر بلا
دیکھنا تربت میں اصغرؑ کا ذرا رکھنا خیال
سارے گھر کا ہے دلارا اے زمین کربلا
تیرے سینہ پر علی اکبرؑ نے بدلیں کروٹیں!
موت نے جس دم پکارا اے زمین کر بلا
یہ بتادے کس طرح میّت پہ پہونچے تھے حسینؑ
جب کہ اکبرؑ نے پکارا اے زمین کر بلا
لے لیئے تو نے مری گودی کے پالے بولی ماں
اب کروں کیوں کر گوارا اے زمین کر بلا
حلق پر تھا خنجر لعین جب حسینؑ اب علیؑ
کررہے تھے کیا اشارہ اے زمین کر بلا
عصر کے ہنگام تجھ سے کس طرح دیکھا گیا
تو نے جو دیکھا نظارہ اے زمین کر بلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کہتی زینبؑ پڑا ہے رن میں بے گور و کفن
ہائے ماں جایا ہمارا اے زمین کر بلا
مر کے مل جائے مجاہدؔ تیری خاک پاک میں
اب تو بلوالے خدارا اے زمین کر بلا

☆☆☆☆☆

# زندہ باد! اے کربلا، پائندہ باد اے کربلا

مجاہدؔ لکھنوی

زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

مل کے تیری خاک چہروں پر بہتر جب چلے
لشکر اعدا کو ہیبت سے پسینے آ گئے
کھینچ کر تلوار نکلے جب علیؑ کے لاڈلے
روند ڈالا نخوت باطل کو قدموں کے تلے
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

ماند پڑتا جا رہا تھا دین کا جب آفتاب
لیکے انگڑائی ترے ذروں سے اٹھا انقلاب
آ گیا میدان میں پھر فاطمہؑ کا ماہتاب
کھینچ لی بڑھ کر یزیدیت کے چہرہ سے نقاب
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

تیری یاد آئی اِدھر آنکھوں میں آنسو آ گئے
کیسے کیسے پھول تیری خاک پر مرجھا گئے
مرتے مرتے بھی جہاںِ ظلم کو دھلا گئے
یا علیؑ کہہ کر ہزاروں پر بہتر چھا گئے
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہاتھ میں لے کر علمدار حسینی کا نشاں
بڑھ رہے ہیں تیری جانب کارواں در کارواں
عقل انسانی کو پہلے ہو تو لینے دو جواں
ایک دن جھک جائیگا خود تیرے قدموں پر جہاں
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

حشر تک قائم رہے گا یہ ترا جاہ و حشم
انقلاب آئیں گے پر رتبہ نہ تیرا ہوگا کم
تیرے سینے پر ہوا اسلام کا اونچا علم
اب صدا ہوتے رہیں گے سر تری چوکھٹ پہ خم
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

راستہ ایمان کا اور دین حق کا چھوڑ کر
آل اور قرآن کی وابستگی کو توڑ کر!
تیری ارض پاک سے جائیگا جو منہ موڑ کر
کیا ملے گا اس کو پھر کعبہ سے رشتہ جوڑ کر
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

جب اثر کرتی نہیں بیمار کو کوئی دوا
اقربا مایوس ہوجاتے ہیں کر کے ہر دُعا
کام ایسے وقت آتی ہے تیری خاک شفا
کہہ کے یہ اس دم پلٹتا ہے فرشتہ موت کا
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

مرتبہ میں آسمانوں سے سوا تیری زمیں
سامنے تیرے بھلا کیا شے ہے فردوس بریں
دہر میں ملتا نہیں ایسا کوئی مرقد کہیں
جس پہ سجدے کے لیے رکھ دیں فرشتے بھی جبیں
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



آرزو پوری نہیں ہوتی کسی کی جب کہیں
دل یہ کہتا ہے خدا سے اور مایوسی نہیں
ڈھونڈتا ہے ایسا دَر جو واسطہ ہو بالیقیں
تیری چوکھٹ پر جھکا دیتا ہے وہ آخر جبیں
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

ایک سر مانگا تھا سرورؑ نے بہتر۷۲ سر دیئے
قاسمؑ و عباسؑ و اکبرؑ اور علیؑ اصغر دیئے!
ضوفشانی کے لیے سامان کیا کیا کردیئے
گود میں شہہ نے تری کتنے ستارے بھر دیئے
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

یاد ہے اب تک زمانہ کو وہ دن عاشور کا
رن میں لاکھوں سے بہتر۷۲ کا ہوا جب معرکہ
دوپہر میں اہل دل نے کردیا تھا فیصلہ
نام زندہ ہے ترا جب تک ہے حق کا تذکرہ
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

بھول سکتا ہے بھلا کوئی وہ جنگ یاد گار
آئے باطل کے مقابل جب شہہ دُلدل سوار
نام حق پر کردیا شبیرؑ نے سب کچھ نثار
اپنے خوں سے کردیا تیری زمیں کو لالہ زار
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

کفر کا طوفان جو کوفہ سے اُٹھا تھا کبھی
جس کے دامن میں وہ دیرینہ عداوت تھی بھری
آگئے دیوار بن کر سامنے ابنِ علیؑ!
تو زمانہ میں حق وباطل کی سرحد بن گئی
زندہ باد! اے کر بلا، پائندہ باد اے کر بلا!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جب سیاہی کفر کی چھانے لگی اسلام پر
یوں چلے اہل وفا قرآن کے احکام پر
نام تیرا پوچھتے جاتے تھے ہر ہر گام پر
کھنچ کر آئے تھے نبی کے لعل تیرے نام پر
زندہ باد! اے کربلا، پائندہ باد اے کربلا!

دم بخود ہے کیوں جہاں اس نعرہ بیباک پر
تذکرہ تیری زمیں کا آج ہے افلاک پر
ناز کرتا ہے خدا بھی تیری ارضِ پاک پر
ہے نماز اللہ کی سجدہ ہے تیری خاک پر
زندہ باد! اے کربلا، پائندہ باد اے کربلا!

حُرؑ و رکونین کے صدقے میں عزت مل گئی
میثم و قنبرؑ نے جو پائی وہ قسمت مل گئی
تیرے دامن میں مجاہد کو جو تربت مل گئی
چاہیئے پھر اور کیا؟ مرتے ہی جنت مل گئی
زندہ باد! اے کربلا، پائندہ باد اے کربلا!

☆☆☆☆☆

# اکبرؑ کی نوجوانی، اصغرؑ کی بے زبانی

مجاہد لکھنوی

اکبرؑ کی نوجوانی، اصغرؑ کی بے زبانی
اِک غم کی داستاں ہے اک درد کی کہانی
پابندیاں ہزاروں عائد کرے زمانہ
روکے نہ رک سکے گی اشکوں کی یہ روانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بیکار کوششیں ہیں ماتم کو روکنے کی
ماتم صدا رہے گا یہ غم ہے جاودانی

ہر واقعہ ہے جس کا ڈوبا ہوا لہو میں
دنیا بھلا سکے گی کس طرح وہ کہانی

بولے حسینؑ یارب! جاتا ہے اب وہ مرنے
حُسن و شباب میں جو احمدؐ کی ہے نشانی

لیلےٰ یہ رو کے بولیں ارمان دل میں کیا تھا
قسمت میں دیکھنا ہے پوشاک یہ شہانی

دم توڑتے ہیں اکبرؑ رن میں تڑپ تڑپ کر
پروان چڑھ رہی ہے اسلام کی جوانی

لے کر چلے ہیں سرورؑ اصغرؑ کو رن کی جانب
شاید پلادے کوئی دو بوند اس کو پانی

اصغرؑ کے خون سے بھی پوری ہوئی نہ قیمت
کس طرح بڑھ گئی تھی پانی تری گرانی!

مہمان بلا کے پانی بھی بند کردیا تھا
دیکھو یزیدیوں کا یہ طرزِ میز بانی

عباسؑ سو رہے ہیں اب نہر کے کنارے
سیدانیوں کے گھر کی کیوں کر ہو پاسبانی

تکبیر کے مسلماں نعرے لگا رہے تھے
اور ذبح ہورہا تھا رن میں نبیؐ کا جانی

اسلام والو! یہ ہیں اہل حرم اسی کے
تھا جو نبیؐ تمہارا اِسلام کا جو بانی!!

کیا درد، کیا اثر ہے اس غم کی داستاں میں
سنتا ہے جو بھی دل سے کرتا ہے خوں فشانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


سجادؑ نے مصائب جھیلے تھے کیسے کیسے
بازارِ شام و کوفہ اونٹوں کی سار بانی
نام آپ کا مجاہد زندہ رہے گا جب تک
قائم ہے شاہ کا غم باقی ہے نوحہ خوانی

☆☆☆☆☆

# اُدھر لاکھوں کا لشکر ہے اِدھر سرورؑ اکیلے ہیں

مجاہد لکھنوی

اُدھر لاکھوں کا لشکر ہے اِدھر سرورؑ اکیلے ہیں
نہیں باقی کوئی ناصر لڑیں کیوں کر اکیلے ہیں
دعا لیلٰی یہ کرتی تھیں الٰہی تو مدد کرنا!
ہزاروں برچھیوں والے ہیں اور اکبرؑ اکیلے ہیں
رباب خستہ تن ایک ایک سے رو رو کے کہتی ہیں
اندھیری قبر ہے، جنگل ہے اور اصغرؑ اکیلے ہیں
پکاری زینبؑ مُضطر مدد کو آیئے بابا!
عدو نرغہ کئے ہیں سبطِ پیغمبرؐ اکیلے ہیں
جواں بیٹے کی میّت ہے سہارا کون دے بڑھکر
سنبھلتے ہیں، کبھی کھاتے ہیں شہہ ٹھوکر اکیلے ہیں
کہا زینبؑ نے ہندہ سے ہوئے قربان سب رن میں
ہمارے وارثوں میں عابد مضطر اکیلے ہیں
بہتر۷۲ ساتھ ہیں پیشِ خدا ان کی شفاعت کو
نہیں یہ غم مجاہد کو سرِ محشر اکیلے ہیں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# یوں اُٹھے ماتم سرؐور کو عزا دار کے ہاتھ

مجاہد لکھنوی

یوں اُٹھے ماتم سرورؑ کو عزا دار کے ہاتھ
بہر تکبیر اُٹھیں جیسے کہ دیں دار کے ہاتھ

جس نے لڑتے ہوئے عباسؑ کو دیکھا رن میں
اس کو یاد آئے ید اللہ کی تلوار کے ہاتھ

بیچ ڈالا تھا مسلمانوں نے ایمان اپنا
حاکمِ شام یزیدِ ستم آثار کے ہاتھ

دیکھ کر چہرۂ عباسؑ دلاور کا جلال
رہ گئے خوف سے ہر صاحب تلوار کے ہاتھ

رو کے بچوں نے کہا اب نہ ملے گا پانی
کٹ گئے نہر پہ عباسؑ علمدار کے ہاتھ

میرا اصغرؑ ہے کہاں ماں نے تڑپ کر پوچھا
آئے خالی جو نظر سیدِ ابرار کے ہاتھ

بعد قتلِ شہہِ دیں چھین رہے تھے رن میں
چادریں زینبؑ و کلثومؑ کی کفار کے ہاتھ

فاطمہؑ آئیں گی محشر میں شفاعت کے لیے
لے کے آغوش میں عباسِؑ وفا دار کے ہاتھ

چھین سکتا تھا بھلا کون ردائے زینبؑ
ہوتے آزاد اگر عابدؑ بیمار کے ہاتھ

پشت عابدؑ پہ نظر آیا نہ نورِ احمد
لے کے دُرّے جب اُٹھے شمر ستم گار کے ہاتھ

آج اس در پہ مجاہدؔ نے جبیں رکھ دی ہے
خالی جاتے نہیں جس در سے طلبگار کے ہاتھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مر کے بھی عباسؑ کا ساحل پہ لاشہ رہ گیا

مجاہد لکھنوی

مر کے بھی عباسؑ کا ساحل پہ لاشہ رہ گیا
حشر تک قبضہ میں اک پیاسے کے دریا رہ گیا

فتح کرنے والے جنگِ کربلا بتلائیں تو
آج دنیا کی زباں پر نام کس کا رہ گیا

جتنا دنیا نے دبایا اور ابھرتا ہی گیا
نقش ہو کے کربلا تیرا فسانہ رہ گیا

صامت و ناطق کو لے کر جو بڑھا منزل پہ تھا
خستہ کہہ کر جو ٹھہرا وہ بھٹکتا رہ گیا

نصرتِ دیں کے لیے اصغرؑ تو رن کو جا چکے
اک تصور، اک ماں اک خالی جھولا رہ گیا

رفتہ رفتہ ظالموں کا مٹ گیا نام و نشاں
اور اک مظلوم کا دنیا میں چرچا رہ گیا

سُن کے اکبر کی شہادت کی خبر ماں نے کہا
بعد تیرے زندگی میں اب مری کیا رہ گیا

دیکھ کر لاشِ علی اکبرؑ کو مادر نے کہا
دل میں تھا ارمان جو مادر کے بیٹا رہ گیا

کھا کے برچھی ظلم کی اکبرؑ سدھارے خلد کو
ماں کے دل پہ حشر تک داغِ تمنا رہ گیا

اے مجاہد ہو چلے ہیں ختم ایامِ عزا
شاہ کو جی بھر کے رو لیتے یہ جذبہ رہ گیا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کیا کیا ستم حسینؑ کے دل پر گذر گئے

مجاہد لکھنوی

کیا کیا ستم حسینؑ کے دل پر گذر گئے
اکبر گذر گئے علیؑ اصغرؑ گذر گئے

مشکل تھی راہِ حق میں ہر اک منزل وفا
لے کر علی کا نام بہتر۷۲ گذر گئے

کہتی تھیں بانو ہوگئے دن مثل شب سیاہ
تم جب سے اے میرے مہہ انور گذر گۓء

دیتی رہی دہائی بہن بعد قتل شاہ
لاشوں کو روندتے ہوئے لشکر گذر گئے

کرب و بلا سے کوفے سے بازار شام سے
کس شان سے برادر و خواہر گذر گئے

دیکھا کئے ہزاروں تماشائی راہ میں
سر کو جھکائے آل پیمبر گذر گئے

جب یاد آگئی کبھی زینبؑ کو کربلا
کیا کیا نظر کے سامنے منظر گذر گئے

ارمان لاکھوں دل میں تھی مادر لیے ہوئے
دن بیاہ کے جب آئے تو اکبرؑ گذر گئے

فوجوں کو چیرتے ہوئے عباسؑ نامدار
مقتل سے مثل حیدرؑ گذر گئے

صدمے جو عمر بھر میں کوئی سہہ نہ پائے گا
گھوڑے نے آکے در پہ صدا دی یہ عصر کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



زہراؑ کے لال سبط پیمبرؐ گذر گئے
اک دوپہر میں شاہ کے دلبر گذر گئے
کیا ناز کیجئے گا مجاہد کلام پر
شاعر ہزاروں آپ سے بہتر گذر گئے

☆☆☆☆☆

## شان اسلاف کی دنیا کو دکھا دو اٹھ کر

علامہ محسنِ اعظم گڑھی

شان اسلاف کی دنیا کو دکھا دو اٹھ کر نارِ نمرود کو گلزار بنا دو اٹھ کر
تفرقہ اپنے اداروں کا مٹا دو اٹھ کر قوم کی ناؤ بھنور میں ہے بچا دو اٹھ کر
یا علیؑ کہہ کے چلو دھار پہ تلواروں کی
شان دکھلا دو زمانے کو علمداروں کی

آبِ شمشیر سے پیاس اپنی بجھانا سیکھو کربلا والوں سے پھل برچھی کا کھانا سیکھو
اپنے ہی خون میں خود آپ نہانا سیکھو قوم مردہ ہے تو مردہ کا جلانا سیکھو
ولولہ کے لیے اُٹھو اُٹھتی جوانی کی طرح
خون رگ رگ سے ٹپکنے لگے پانی کی طرح

مرمٹوں خاک بنو خاک سے اکسیر بنو کشتۂ تیغ بنو کشتۂ شمشیر بنو
حُر کی تقلید کرو پیروِ شبیرؑ بنو جو مٹانے سے ابھرتی ہے وہ تصویر بنو
موت کی گود میں مظلوم کا جینا دیکھو
تیغ کی دھار پر چلتا ہے سفینہ دیکھو

رہگذرِ غم و آلام سے واقف تھے حُسینؑ کربلا کے سحر و شام سے واقف تھے حُسینؑ
نیت دشمن اسلام سے واقف تھے حُسینؑ اپنے آغاز کے انجام سے واقف تھے حُسینؑ
حاصل صبر و رضا کیا تھا، بتانا تھا اُنھیں
اُمت جد کے سفینے کو، بچانا تھا اُنھیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اسطرف فوج ہزاروں کی بہتر تھے ادھر رہزن دین اُدھر دین کے رہبر تھے اِدھر
غاصبِ نہر اُدھر مالک کوثر تھے ادھر تیرسہ شعبہ اُدھر اور علی اصغرؑ تھے اِدھر
ہم سے مت پوچھو یہ تاریخ بتائیگی تمہیں
داستان جبرو تشدد کی بتائے گی تمہیں
بے خطا آلِ پیمبر کو ستایا کس نے خیمہ عترت اطہار جلایا کس نے
بی بیوں کو سربازار پھرایا کس نے پائے بیمار میں زنجیر پہنایا کس نے
کلمہ گو اور محمد کے نواسے پہ ستم
کیسے انساں تھے جو کرتے رہے پیاسے پہ ستم
جس جگہ ناؤ ٹھہر جائے وہیں ساحل ہو پاؤں رک جائے جہاں چل کے وہیں منزل ہو
سر کٹانے سے جو آسان ہو وہ مشکل ہو داغ جس دل پہ بہتّروں وہ کامل دل ہو
جب تو محسنؔ کہیں دنیا میں ٹھکانا ہوگا
ورنہ پھر اشک ندامت ہی بہانا ہوگا

☆☆☆☆☆

# وغا کو عباسؑ آ رہے ہیں کہ حشر گیتی میں آ رہا ہے!

نسیم امروہوی

وغا کو عباسؑ آ رہے ہیں کہ حشر گیتی میں آ رہا ہے!
زمین کا بڑھتا ہوا تزلزل فلک کو جھولا جھولا رہا ہے
نشانِ احمد مٹانے والے بُجھے چراغوں کا نور دیکھیں
انہیں چراغوں سے لو لگا کر چراغ دین جگمگا رہا ہے
حبیبؑ و مسلمؑ کے تیوروں میں مچل رہی ہے نئی جوانی
الٰہی میدان کربلا میں شباب کس کس پہ آ رہا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یزیدیت کا نشان برہم حسینیت کا بلند پرچم
گرا رہے ہیں اسے دو عالم اسے زمانہ اٹھا رہا ہے

حبیبؑ کوفے سے چل کر آئے سپاہ شامی سے حُر بھی نکلا
اِدھر اُدھر سے ہر ایک ذرّہ سمت کے منزل میں آ رہا ہے

جھکے ہیں سجدے میں وقت آخر حسینؑ زخموں سے چور ہو کر
اُدھر قدم میں ہے استقامت اِدھر جہاں ڈگمگا رہا ہے

یہی نتیجہ ہے ہر بلا کا یہی خلاصہ ہے کربلا کا
جو مر رہا ہے وہ جی رہا ہے جو کھو رہا ہے وہ پا رہا ہے

کسی بشر میں کہاں یہ قدرت، یہ ظلم سہہ کر رہے یہ ہمت
ضعیف ٹوٹی کمر کو کس کر جواں کا لاشہ اٹھا رہا ہے

حسینؑ رخصت کو گھر میں آئیں کہ قتل گاہ وغا کو جائیں
ادھر سکینہؑ پکارتی ہیں اُدھر فریضہ بلا رہا ہے

حسینؑ سجدے میں سر کٹا کر حرم سے بچھڑے قیامت آئی
تڑپ کر بچے نکل پڑے ہیں ہجوم خیمے جلا رہا ہے

☆☆☆☆☆

# اے گُل زہراؑ اے اصغرؑ

نسیم امروہوی

اے گُل زہراؑ اے اصغرؑ
ماں کی تمنا اے اصغرؑ

مادرِ غم گیں میری جاں
دل کو سنبھالے کس عنواں
دیکھ کے ویراں اور سنساں
خالی جھولا اے اصغرؑ
اے گُل زہراؑ اے اصغرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بن میں اکیلے سوتے ہو
رات میں تنہا ہوتے ہو
شیر خدا کے پوتے ہو
ڈر کے نہ رونا اے اصغرؑ
اے گل زہراؑ اے اصغرؑ

طفلی میں ہمت کی تم نے
پیرو جواں سے بڑھ چڑھ کے
کھیل کے آئے تیروں سے
دشت میں کس جا اے اصغرؑ
اے گل زہراؑ اے اصغرؑ

کس نے ستم یہ ڈھایا ہے؟
تیر کہاں پہ کھایا ہے؟
ہائے کہاں مُر جھایا ہے؟
پھول سا چہرہ اے اصغرؑ
اے گل زہراؑ اے اصغرؑ

مرتی ہے مادر اس غم میں
بی بیاں کیوں ہیں ماتم میں
گھر سے نکلتے ہی دم بھر میں
ڈھل گیا منکا اے اصغرؑ
اے گل زہراؑ اے اصغرؑ

بیکس و تنہا ہائے غضب
چھوڑ آئے پردیس میں سب
تم سے بچھڑ کر کون ہے اب
میرا سہارا اے اصغر
اے گل زہراؑ اے اصغر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کتنے غافل سوتے ہو
ماں ہو صدقے جلد اُٹھو
جاتے ہیں رن میں مرنے کو
آپ کے بابا اے اصغرؑ
اے گُل زہرؑا اے اصغرؑ

لو وہ شہہ دلِ گیر چلے
مقتل کو شبیرؑ چلے
لو وہ ادھر سے تیر چلے
حشر ہے برپا اے اصغرؑ
اے گُل زہرؑا اے اصغرؑ

☆☆☆☆☆

# جب افتخار رسولؐ زماں شہید ہوا

نسیم امروہوی

جب افتخار رسولؐ زماں شہید ہوا
پکاری ماں میرا آرام جاں شہید ہوا
امام بے کس و خانماں شہید ہوا
قریب نہر پہ تشنہ دہاں شہید ہوا
اٹھا یہ شور کہ لاشوں کو خستہ حال کرو
ہر ایک شہید کی میت کو پائمال کرو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یہ حد کو تھی جو اہانت پہ حسب قول و قرار
حُر جری کا رسالہ بگڑ اٹھا اک بار
کسی نے گرز سنبھالا کسی نے لی تلوار
یہ رنگ دیکھ کے بولا وہ حاکم غدار
ذرا سی بات پہ باہم نہ قیل و قال کرو
رضا نہیں ہے تو حُر کو نہ پائمال کرو

کوئی الم نہیں اے بھائیوں نہ گھبراؤ
رسالہ دار کا لاشہ ادھر اٹھا لاؤ
وہ لاش اٹھا کے جو لائے تو پھر کہا جاؤ
ہر ایک شہید کے لاشہ کچل کے جلد آؤ
ابھی تو جان پیمبر کا گھر جلانا ہے
حرم کو لوٹنا ہے ننگے سر پھرانا ہے

یہ سن کے طرفہ تلاطم ہوا لب دریا
رسالۂ بن حجاج نے بگڑ کے کہا
ہماری قوم سے ہے اک شہید راہ خدا
ہمارے سامنے پامال ہو وہ ماہ لقا
جو اہل شام نہ مانے قیامت آئے گی
اگر ہلال کو روندا قیامت آئے گی

یہ بات سن کے جو گھبرایا حاکم خود سر
کہا ہلال کا لاشہ بھی جلد لاؤ ادھر
اگرچہ دلبر کاہل تھا اظلم و اکفر
کہ جس کو رحم نہ آیا صغیر بچے پر
پھر اس شقی کو بھی یہ ظلم ناگوار ہوا
حبیبؑ، شاہؑ کا حامی وہ نابکار ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ملا یہ حکم کہ ان کی بھی لاش رن سے اٹھاؤ
حرم کو قید بھی کرنا ہے اب نہ دیر لگاؤ
ہر اک کو شوق سے روندو کسی پہ رحم نہ کھاؤ
پکارا شمر ستمگر ابھی قدم نہ بڑھاؤ
اگرچہ قاتل فرزند شاہ خیبر تھا
مگر وہ مادر عباسؑ کا برادر تھا

بگڑ کھڑا ہوا فوراً وہ ظالم غدار
پئے حمایت عباسؑ کھینچ لی تلوار
قریب نہر گیا جب وہ خود سر و مکار
جری کی لاش سے پیدا ہوئی ندا اک بار
نہ اٹھ سکے گا تن پاش پاش اے ظالم
رہے گی نہر پہ سقّہ کی لاش اے ظالم

تجھے قسم ہے نہ میرا خیال کر ظالم
میں شاد ہوں کہ مجھے پائمال کر ظالم
زمین کو خون سے نہ اتنا لال کر ظالم
میں ہوں غلام مجھے پائمال کر ظالم
اگر شقی میرے لاشہ کو تو اٹھائے گا
بتولؑ پاک سے مجھ کو حجاب آئے گا

بچائی شمر نے جان شہ حنین کی لاش
اٹھائی ایک عرب نے زہیر و قین کی لاش
کسی نے مانگ لی بانو کے نور عین کی لاش
میانِ دشت فقط رہ گئی حسینؑ کی لاش
ادھر ستم کے ارادے سے فوج سر نکلی
ادھر تڑپ کے سکینہؑ برہنہ سر نکلی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پکارتی تھی وہ بے کس حسینؑ کی جائی
کہاں ہو میرے چچا جان میرے شیدائی
پدر کی لاش اٹھا لو کدھر گئے بھائی
یہ کہتی جانب حاکم جو وہ یتیم آئی
گھڑک کے بولا وہ بدعت شعار کون ہے تو
بلک کے روتی ہے کیوں بار بار کون ہے تو

لرز کے بولی غریب الوطن کے جائی ہوں
یتیم خستہ جگر ہوں فلک ستائی ہوں
نہ سعی نہ اور سفارش کسی کی لائی ہوں
میں بھیک مانگنے کو تیرے پاس آئی ہوں
پڑی ہے رن میں فقط شاہ مشرقین کی لاش
فقیر جان کے دُکھیا کو دے حسینؑ کی لاش

☆☆☆☆☆

## دیں است حسینؑ دیں پناہ است حسینؑ

### نسیم امروہوی

دیں است حسینؑ دیں پناہ است حسینؑ
شاہ است حسینؑ بادشاہ است حسینؑ

سوئی ہوئی دنیا کو جگانے والا
جاگے ہوئے فتنے کو سلانے والا
عالم کو صراط حق پہ لانے والا
راہ است حسینؑ خضر راہ است حسینؑ
دیں است حسینؑ دیں پناہ است حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یہ صَر صِر آفات میں ہے شمع حیات
طوفان مصیبت میں ہے یہ کوہ ثبات
مرضی ہے اسی کی محضر خلد نجات
ایں وقت کہ باحال پناہ است حسینؑ
دین است حسینؑ دین پناہ است حسینؑ

خنجر ہے کمر میں نہ سناں ہاتھ میں ہے
ہر کام تحمل کی عناں ہاتھ میں ہے
بھوکا پیاسا ہے اور جناں ہاتھ میں ہے
در منزل صبر سربراہ است حسینؑ
دیں است حسینؑ دین پناہ است حسن

ٹوٹی ہوئی بھائی کے الم سے ہے کمر
فرزندِ جواں کے غم میں ہے ضعف بصر
چہرے پہ ملا ہوا ہے خونِ اصغر
اے اہل نگاہ داد خواہ است حسینؑ
دین است حسینؑ دین پناہ است حسینؑ

رن میں ٹھہریں تو بیبیاں ہوں بیتاب
گھر میں جائیں تو مانگے اصغرؑ کو رباب
ماں کھوکھ جلی کو ہائے کیا دیں گے جواب
مُضطر بہ خیال خیمہ گاہ است حسینؑ
دین است حسینؑ دین شاہ است حسینؑ

سر شہ کا ہے نیزہ پہ میان کوفہ
ہونٹوں پہ نسیم کیف کا ہے سورہ!!
اے قاتل و بدنام و ذلیل و رُسوا!
ہر نوک سناں بہ عزّ و جاہ است حسینؑ
دین است حسینؑ دین پناہ است حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



احمدؐ کے نواسے نے بچائی توحید
خود ہوگیا کلمہ کی حمایت میں شہید
سردار نہ داد دست در دست یزید!!
حقا کہ بنائے لا الہ است حسینؑ
دین است حسینؑ دین پناہ است حسینؑ

☆☆☆☆☆

## عجیب کام کیا تونے مرحبا زینبؑ

نسیم امروہوی

عجیب کام کیا تونے مرحبا زینبؑ
معین مقصد سلطان کربلا زینبؑ
حسینؑ منزل حق ہیں تو حق نما زینبؑ
وہ ابتدائے شہادت تو انتہا زینبؑ
برائے نام شہیدوں کا نام رہ جاتا
جو یہ نہ ہوتیں ادھورا پیام رہ جاتا

وہ علم صبر و تحمل رسولؐ کی صورت
ابوتراب کی سیرت بتولؐ کی صورت
وہ ضبط غم حسن دل ملول کی صورت
حسینؑ خوش ہوں تو کھل جائے پھول کی صورت
امام پر یہ فدا ہیں امام زینبؑ پر
درود سبط نبیؐ پر سلام زینبؑ پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اخی کے ساتھ کبھی غم کو غم نہیں سمجھا
ستم کو بھائی کے خاطر ستم نہیں سمجھا
علیؑ سے گھٹ کے انہیں ایک دم نہیں سمجھا
حسینؑ نے بھی انہیں ماں سے کم نہیں سمجھا
یہ بھائی وہ ہے کہ مانا بہن کو ماں کی طرح
یہ وہ بہن ہے جو بھائی کو روئی ماں کی طرح

وہ رن میں خاتمۂ پنجتن وہ حشر کی شام
ظہور شام غریباں ہجوم لشکر عام
خیام جھلسے ہوئے دل جلوں کا قیام
ردائیں سر پہ نہ مقنع نہ سرپرست امام
یہ بار کس سے اٹھے شاہ مشرقین کے بعد
ندا یہ آئی کہ زینبؑ تو ہیں حسینؑ کے بعد

وہ ننھے ننھے سے بچے وہ فاقہ کش سادات
وہ قتل گاہ میں لاشوں کے ڈھیر تابہ فرات
وہ سائیں سائیں کی آواز وہ اندھیری رات
علیؑ کی بیٹی تھی پہرے پر یا خدا کی ذات
شکست کا جو نہ تھا خوف قلب خستہ کو
اٹھا لیا تھا بس ایک نیزہ شکستہ کو

جو رو دیا کوئی بچہ تو آئیں دوڑ کے پاس
تھپک کے اس کو سلاتی رہیں بہ حسرت و یاس
نکل کے خیمے سے باہر پھر آئیں بے وسواس
حرم میں بن گئیں زینبؑ طلایہ میں عباسؑ
یہ حال تھا کہ ایک آواز تیز پا آئی
سکوت دشت میں ٹاپوں کی سی صدا آئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نظر اٹھا کے جو دیکھا بدیدہ قہار
تو باگ اٹھائے چلا آرہا تھا ایک سوار
بلند کرکے وہ نیزہ پکار اٹھیں ایک بار
وہ کون آتا ہے بس روک لے یہیں رہوار
نہ راستہ نہ مقام سپاہ ہے بھائی
یہ بارگاہ رسالت پناہ ہے بھائی

رکا نہ پھر بھی جو وہ شہسوار عرصۂ غم
تو بنت حیدرؑ کرار ہوگئیں برہم
کہا بہ غیظ کہ او آنے والے تیز قدم
اٹھے گا حشر اگر تان لیں گے نیزہ ہم
جسارتوں سے تیری بات دم بدم نہ بڑھے
بر آب ہے حکم ہمارا کہ ایک قدم نہ بڑھے

جب اس پہ بھی نہ مسافر نے حوصلہ ہارا
تو بڑھ کے دختر شیر خدا نے للکارا
سمجھ لیا ہمیں بالکل ضعیف و بے چارا
جو سورما ہے تو میں ہوں معرکہ آرا
علیؑ کے گود کے پالوں کی باگ ہی کب ہے
حسینؑ ترے مقابل نہیں تو زینبؑ ہے

یہ سن کے بھی جو قریب آ گیا وہ تیز خرام
انہوں نے بڑھ کے پکڑلی وہیں فرس کی لجام
کہ اب کسی کو نہیں ہے اجازت یک گام
کہ اس کے بعد ہیں ناموس مصطفیٰؐ کے خیام
جلیں ملک کے بھی پر یہ وہ راہ مشکل ہے
کہ اب قدم کی نہیں سر کے بل کی منزل ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لجام تھام کے زینبؑ نہ جب جگہ سے ٹلی
ٹھہر گیا وہیں راکب بہ حکمت عملی
گلے میں ڈال کے بانہیں وہ صابر ازلی
نقاب اُلٹ کے پکارا کہ میں علیؑ ہوں علیؑ
رسولؐ تیرے محافظ ہیں غم نہ کھا بیٹی
میں گرد خیمہ پھروں تو حرم میں جا بیٹی

اخی کے ساتھ اٹھایا ہے بار غم دن بھر
سحر کے ہوتے ہی درپیش شام کا ہے سفر
تمام سوگئی ہے روکے آل پیغمبر
ذرا سی دیر کو سیدھی تو کر اپنی کمر
کہا کہ سوؤں گی نمتوں تو غم اٹھانے سے
ابھی تو پشت بھی زخمی ہے تازیانے سے

☆☆☆☆☆

## گہوارے میں اک طفل کو دیتی تھی ماں یہ لوریاں

نسیم امروہوی

گہوارے میں اک طفلِ کو دیتی تھی ماں یہ لوریاں
دشمن بڑھا انگڑائی لو اٹھو میرے ابرو کماں
طاقت دکھا دو خلق کو پیار سے ہمارے شیر کی
سر پر کھڑی ہیں آفتیں جلدی سے ہو جاؤ جواں
سن کر یہ ماں کی لوریاں ماتھے پہ بل پڑنے لگے
جھولے میں سینہ تان کر بچے نے لیں انگڑائیاں
تکیہ سے یوں اٹھنے لگی ننھی سی گردن غیض میں
جیسے الٹ دیں گیں ابھی اٹھکر زمین و آسماں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



آخر وہ دن آ ہی گیا جس کی تمنا میں تھی ماں
عباسؑ غازی ہو گئے آقا کے سائے میں جواں

حیدرؑ اٹھے شبرؑ اٹھے بدلی زمانے کی روش
یثرب سے کوفہ کو چلا سبط نبیؐ کا کارواں

عباسؑ جب چلنے گئے مادر نے بازو چوم کر
پوچھا وہ لوری یاد ہے کی عرض غازی نے کہ ہاں

پہنچا لب نہر فرات آخر حسینی قافلہ
گرمی کے دن تھے اس لیے ساحل پہ ٹھہرے مہماں

پایا علم، جعفر بنے، سقائی کی حیدرؑ بنے
عثرے کو سطح آب پر لکھ دی وفا کی داستان

جب ان کے بازو کٹ گئے عترت کا ٹوٹا آسرا
مارے گئے سبط نبی قیدی ہوئیں سب بیبیاں

در در پھری آل نبی زنداں میں اک مدت کٹی
جب تھک گئے ظلم و ستم اعدا نے کاٹیں بیڑیاں

آہ و بکا کرتا ہوا ماتم بپا کرتا ہوا
دو سال میں سوئے وطن پلٹا حرم کا کارواں

پہلے سے لے کر یہ خبر مسجد میں آیا نامہ بر
ام البنین کے ساتھ میں صغرا ہوئی گھر سے رواں

ڈالے ہوئے منہ پر نقاب آئیں جو ناقے کے قریں
قاصد کو یہ کہتے سنا مارے گئے شاہ زماں

سر پیٹ کر ام البنیں بولیں بصد غیض و غضب
شہہ پر ہوا جب یہ ستم عباسؑ تھا میرا کہاں

قاصد پکارا میں فدا، بس بس نہ ہو بی بی خفا
عباسؑ سے اہل وفا دنیا میں ہوتے ہیں کہاں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اس ولولے سے وہ جری صدقہ ہوا شبیرؑ پر
اپنا پسر کہہ کر اُسے زہرؑہ کی آہ و خفاں
سن کر یہ قاصد کا سخن خوش ہوگئیں اُم البنین
مڑکر بقیعے کی طرف بولیں بچشم خوں فشاں
اپنے غلام خاص کو حضرت نے فرمایا پسر
میں ہوں خجل بنتِ نبی بی بی کہاں لونڈی کہاں
تب اے نسیم بے نوا آئی زہرا کی ندا
عباسؑ ہے محسن میرا عباسؑ پہ صدقے یہ ماں

☆☆☆☆☆

# جب کربلا کی سمت بڑھا حق کا رہنما

قیصر بارھوی

جب کربلا کی سمت بڑھا حق کا رہنما
کچھ آگیا خیال جواں کے مزار کا
آیا سوئے بقیع وہ زہراؑ کا لاڈلا
رخسار رکھ کے صدر لحد پر یہ دی صدا
چھٹتا ہے اب مدینہ مرے دل کو تھام لو
اماں غریب بیٹے کا آخر سلام لو
اماں تمہارے لعل سے چھٹتا ہے آج گھر
اماں تمہارے لعل کا دشمن ہے ہر بشر
اماں تمہارے لعل سے برگشتہ ہر نظر
اماں تمہارے لعل کا ہے آخری سفر
صحرا میں دل کے ٹکڑوں کی بستی بسائے گا
اماں حسینؑ اب نہ مدینے میں آئے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اماں دعا کرو کہ میں ثابت قدم رہوں
دنیا خلاف ہو پر ہراساں ذرا نہ ہوں
ہر لحہ مسکرا کے ستم پر ستم ہوں
نظروں کے سامنے جو لٹے گھر نہ کچھ ہوں
اماں یہ آنکھ روئے نہ اکبرؑ کے واسطے
رعشہ نہ آئے ہاتھ میں اصغرؑ کے واسطے

اماں مرے ارادوں کو آئے نہ کچھ زوال
جس وقت پائمال ہو بھیا حسنؑ کا لعل
اماں نہ کانپ اٹھیں یہ قدم بید کی مثال
گھوڑے جب گریں میری خواہر کے نونہال
اماں کمر جھکے نہ تمہارے فدائی کی
لاؤں جو لاش اٹھا کے برابر کے بھائی کی

ماں سے یہ کہہ رہا تھا ابھی ماں کا لاڈلا
آواز آئی قبر سے اسے میرے مہہ لقاؑ
صدقے تری مصیبت و غربت پہ فاطمہؑ
بس اے حسینؑ بس، کہ ہلا عرش کبریا
تڑپے ابوالحسنؑ بھی دل بے قرار سے
بیٹا رسولؐ حق نکل آئے مزار سے

اے میرے لعل تیرے ارادوں کے میں نثار
یہ آخری سفر ہے مرے دل کا اضطرار
کیسے کہوں جو دل پہ گزرتی ہے گلفزار
ہوتا ہے بے چراغ مرے باپ کا مزار
جو تجھ پہ ظلم ہوں گے یہ دکھیا اٹھائے گی
بیٹا یہ غم نصیب ترے ساتھ جائے گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



آنسو بہاؤں گی ترے رنج و الم کے ساتھ
آنکھیں بچھاؤں گی ترے نقشِ قدم کے ساتھ
زہراؑ نڈھال ہوگی ہر اک تازہ غم کے ساتھ
میرا کلیجہ نکلے گا پوتے کے دم کے ساتھ
گھبرا نہ میرے چاند ہر اک دکھ بٹاؤں گی
میں تیرے ساتھ لاشۂ اکبرؑ اٹھاؤں گی

جائے گا تو جو نہر پہ بھائی کی لاش پر
میں تیرے ساتھ ساتھ چلوں گی برہنہ سر
بیٹا حسینؑ کیا تجھے اُس کی نہیں خبر
عباسؑ تیرا بھائی تو میرا دل و جگر
تو لاش اُٹھائے گا تو صفِ غم بچھاؤں گی
میں گود میں کٹے ہوئے ہاتھوں کو لاؤں گی

بیٹا حسنؑ کے لعل کی خاطر یہ کیا خیال
میرے حسنؑ نے تجھ پہ نچھاور کیا وہ لعل
فدیے کے واسطے کوئی کرتا ہے یوں ملال
بیٹا میں اُس گھڑی بھی رہوں گی شریکِ حال
غم ہر قدم اٹھا کے دل پاش پاش کے
ٹکڑے چنوں گی رن سے میں قاسم کی لاش کے

ہاں میرے لاڈلے میری زینبؑ سے ہوشیار
بے پردہ ہو نہ جائے کہیں میری پردہ دار
محمل کے ساتھ ساتھ ہو عباسؑ ذی وقار
تاکید ہو یہ اکبرؑ مہ رو کو بار بار
آمادہ ہر قدم پہ رہے پیشوائی کو
تکلیف ہو نہ راہ میں زہراؑ کی جائی کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جامرقد رسولؐ پہ اب میرے لالہ فام
لازم ہے نانا جان کو بھی آخری سلام
دینا مری طرف سے یہ حسرت بھرا پیام
ممکن نہیں مدینے میں زہراؑ کرے قیام
تم بھی لہو میں اپنا چمن دیکھنے چلو
زینبؑ کے بازوؤں میں رسن دیکھنے چلو

☆☆☆☆☆

# گھر فاطمہ زہراؑ کا عجب شان کا گھر ہے

مولانا حسن امداد

گھر فاطمہ زہراؑ کا عجب شان کا گھر ہے
یہ وحی کی منزل ہے یہ قرآن کا گھر ہے
اسلام کے ماحول میں ایمان کا گھر ہے
مومن کی منافق کی یہ پہچان کا گھر ہے
کچھ لوگ مرے جاتے ہیں اس رنج ومحن میں
اس گھر کا جو دروازہ ہے مسجد کے صحن میں

اللہ نے اس گھر کو نبوت سے نوازا
دنیا میں اسے دین شریعت سے نوازا
عصمت سے امامت سے ولایت سے نوازا
ہر فرد کو قرآن کی آیت سے نوازا
سانچے میں مشیّت کے یہ افراد ڈھلے ہیں
سب چادر تطہیر کے سائے میں پلے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یہ عزم کے فولاد اسی گھر میں ملیں گے
یہ نور کے اجساد اسی گھر میں ملیں گے
جبرائیل کے استاد اسی گھر میں ملیں گے
اس سطح کے افراد اسی گھر میں ملیں گے
مخلوق کی بس آخری سرحد نظر آیا
جس فرد کو دیکھا وہ محمدؐ نظر آیا

اصحاب مکرّم ہیں مگر اپنی جگہ پر
غیر اپنی جگہ لختِ جگر اپنی جگہ پر
خار اپنی جگہ غنچۂ تر اپنی جگہ پر
سنگ اپنی جگہ لعل و گہر اپنی جگہ پر
پہلو میں جو بیٹھا ہوا اسے دل نہیں کہتے
رہرو کو کبھی رہبر منزل نہیں کہتے

ممکن نہیں اُمت کا قیاس آلِ نبی پر
یہ لوگ الگ لوگ ہیں یہ گھر ہے الگ گھر
اس گھر کے تو بچے بھی بدل دیتے ہیں اکثر
انسانوں کی تقدیر فرشتوں کا مقدر
راہب کو کئی لال اسی گھر سے ملے ہیں
فطرسی کو پَرو بال اسی گھر سے ملے ہیں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے

مولانا حسن امداد

اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے

نازہر ودو جہاں شہہ کے لشکر میں ہیں
سارے شیر ژیاں شہہ کے لشکر میں ہیں
کتنے ابرو کماں شہہ کے لشکر میں ہیں
کیسے کیسے جواں شہہ کے لشکر میں ہیں
اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے

کس نے شہہ سے بلاؤں کو ٹالا نہیں
خود کو دشمن کی فوجوں میں ڈالا نہیں
کون ہے جوکہ گھر کا اجالا نہیں
کون ہے جس کو زینب نے پالا نہیں
اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے

کون ہے جان کو جس نے وارا نہیں
کون ہے جوکہ آنکھوں کا تارا نہیں
کون ہے جو شہہ دیں کا پیارا نہیں
کس نے گھوڑے سے گر کر پکارا نہیں
اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے

کھا کے تیغیں گرے ان میں کیا کیا حسینؑ
لاش پہ جن کی تنہا گئے شاہ دیں
کانپ اٹھا فلک اور لرزی زمیں
بیبیاں پھر بھی خیمے سے نکلیں نہیں
اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کس نے زخم سناں دل پہ کھایا نہیں
کس نے سینے کو چھلنی بنایا نہیں
کس کے لاشہ کو شہ نے اٹھایا نہیں
ہاتھ لیکن بہن نے بٹایا نہیں
اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے

رن میں ہر ایک ایسا تھا شیریں زباں
جس کے لہجے پہ داؤد بھی دیدیں جان
ان میں جس کو بھی کہتے شہہ انس وجان
صبح عاشور وہ بڑھ کے دیتا اذان
اس جواں کی مگر بات ہی اور ہے

☆☆☆☆☆

# رہ گیا خود پسرِ ساقیِ کوثر پیاسا!

محشر لکھنوی

رہ گیا خود پسرِ ساقیِ کوثر پیاسا!
دے دیا خون کہ تھا ظلم کا خنجر پیاسا
کہہ دو فوجوں سے کہ ہٹ جائیں ابھی دریا سے
آرہا ہے پسر فاتح خیبر پیاسا
حکم معبود سے پانی کے ابلتے چشمے
مار دیتا جو زمیں پر کہیں ٹھوکر پیاسا
حیف صد حیف! کہ ہوں دشت میں کانٹیں سیراب
اور گل زارِ پیمبر کا گلِ تر پیاسا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہائے گرمی میں لبِ نہر یہ بچوں پہ ستم
تشنہ لب بالی سکینہؑ، علی اصغرؑ پیاسا

رن میں بچے کو نہ لے جائیں امامِ کونین
خون بے شیر کا ہے تیر ستمگر پیاسا

تھام لی شہہ نے کمر اور ردا زینبؑ نے
جب گرا رن میں علم دار تڑپ کر پیاسا

تیرے ہوتے ہوئے افسوس ہے اے نہر فرات
کیوں رہا فاطمہؑ زہرا کا بھرا گھر پیاسا

تشنہ لب ہے تہ شمشیر حسینؑ مظلوم
جاں بہ لب عابدؑ مضطر سرِ بستر پیاسا

ذکر جب پیاس کا محشر کہیں آجاتا ہے
یاد آتا ہے مجھے جانِ پیمبر پیاسا

# قلب انساں پہ غمِ شہہ کا اثر ہے کہ نہیں

محشر لکھنوی

قلب انساں پہ غمِ شہہ کا اثر ہے کہ نہیں
آنکھ پیاسوں کے لیے آج بھی تر ہے کہ نہیں

سر کو خم کر کے بتا حر تجھے خالق کی قسم
بابِ فردوس بریں شاہ کا در ہے کہ نہیں

جس کو شبیرؑ نے سینچا تھا لہو سے اپنے
آج سرسبز وہ ایمان کا شجر ہے کہ نہیں

ضو فشاں عالمِ ایثار ووفا پر اب تک
خاندان بنی ہاشم کا قمر ہے کہ نہیں

سن کے ذکرِ غمِ شبیرؑ نہ رونے والے
تیرے سینے میں یہ پتھر کا جگر ہے کہ نہیں

شاہ کو تیر ستمگر سے بچانے کے لیے
گردنِ اصغرؑ بے شیر سپر ہے کہ نہیں

رن کو اکبرؑ جو چلے رو کے یہ لیلیٰؑ نے کہا
میرے ارمانوں کی کچھ تم کو خبر ہے کہ نہیں

دیکھ کر چاند سے اصغرؑ کو یہ کہتی تھی رباب
اے فلک میرا پسر رشک قمر ہے کہ نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کھینچ کر سینۂ اکبرؑ سے سناں شہ نے کہا بیٹا بتلاؤ کہ اب درد جگر ہے کہ نہیں
ڈال دو اپنے علم ہی کو پھریرا عباسؑ دیکھو بازار میں زینبؑ کھلے سر ہے کہ نہیں
دامن فاطمہ زہرا میں مرا ہر آنسو حاصل خلد بریں لال و گہر ہے کہ نہیں
قاسمؑ و اکبرؑ و عباسؑ نہ اصغرؑ ہی ہے آج شبیرؑ کا اجڑا ہوا در ہے کہ نہیں
پوچھا رہوار سے روکر یہ سکینہؑ نے بتا خیریت سے مرا مظلوم پدر ہے کہ نہیں
عمر بھر بانوئے مضطر کو یہ بے چینی تھی چین سے زیر زمین میرا پسر ہے کہ نہیں
اتنی عزت جو ملی تجھ کو جہاں میں محشر تیرے اشعار پہ مولا کی نظر ہے کہ نہیں

☆☆☆☆☆

# ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

محبؔ فاضلی

دورِ اُمیہ میں یہ کس کا خون تھا جو کہ بہتا تھا
اہلِ وفا کو اہلِ عزاء کو دیواروں میں چنا گیا
پھر بھی ایک صدائے پیہم آتی تھی دیواروں سے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

ہر جابر سے ہر ظالم سے ہم تھے جو ٹکراتے تھے
اس ماتم کی خاطر ہم نے گھر کے گھر قرباں کیے
غالب آخر حق آیا باطل نے گھٹنے ٹیک دیئے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

طوفانوں کی زد پہ ہمیشہ ہم نے دیئے جلائے ہیں
کتنے، ضدی، سرکش، حاسد ہم کو مٹانے آئے ہیں
دیوانوں کے خواب اُدھورے اب تک پورے نہ ہوسکے
ہم زندہ ہیں ماتمِ شبیرؑ کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جس کے در کا کھاتے ہیں ہم اُس کے ہی گن گاتے ہیں
اس در پر سب کچھ ملتا ہے دنیا کو سمجھاتے ہیں
جس کے ماتم دار ہیں ہم سب وہ اپنا رکھوالا ہے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لئے
اہل بیتؑ کے در کو چھوڑیں، اپنا یہ کردار نہیں
ہر انساں کو رہبر کہہ دیں یہ اپنے اطوار نہیں
کل بھی جو اپنا مولا تھا، آج بھی اپنا مولا ہے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لئے
کچھ دیوانے ہیں ایسے بھی، کرب وبلا کو بھول گئے
اللہ، اللہ یاد رکھا اور آل عباؑ کو بھول گئے
راہِ وفا سے ہٹنے والوں تم کو کون یہ سمجھائے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لئے
سر دے کر گھر بار لٹا کر ہم نے یہ غم پایا ہے
اس کی خاطر جانے کتنا اپنا خون بہایا ہے
جو خون سرِ تاریخ بہا اُس خون کے قطرے بول اٹھے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لئے
جذبۂ میثمؑ لے کر ہم نے نفرت کا رخ موڑ دیا
ظلم وستم کی زنجیروں کو اپنے عمل سے توڑ دیا
نام ونشاں تک مٹ جاتے ہیں ہم کو مٹانے والوں کے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لئے
اپنے لہو سے سچائی کی ہم نے ہے تاریخ لکھی
ہر اک دور کے انسانوں کو ہم نے دی آواز یہی
تابہ ابد ہم زندہ رہیں گے دنیا یہ پیغام سنے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



قید سے چھٹ کر سوئے وطن جب بنت زہراؑ جائے گی
اہل وطن کو جا کر زینبؑ یہ پیغام سنائیگی
شبیرؑ وعباسؑ اے لوگو کرب وبلا میں قتل ہوئے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لیے
جینے کی خواہش بھی نہیں ہے غم سے کلیجہ پھٹتا ہے
پُرسہ دیگی بھائی کا ماں کو زینبؑ جب تک زندہ ہے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لئے
نوحہ گروں اور سینہ زنوں کو زینبؑ دیتی ہے یہ دُعا
گھر نہ اُجڑے ہائے کسی کا جیسا میرا گھر اُجڑا
بس اک ارماں ہے زینبؑ کا قائم یہ غم سدا رہے
ہم زندہ ہیں ماتم شبیرؑ کے لیے

☆☆☆☆☆

## لمحہ لمحہ، علیؑ علیؑ کیجیے

محبّ فاضلی

ذکرِ حیدر بڑی عبادت ہے
فرض ہم پر نبیؐ کی سنّت ہے
لمحہ لمحہ، علیؑ علیؑ کیجیے
ہم مودّت کا نور رکھتے ہیں
زندگی کا شعور رکھتے ہیں
آگہی کی زکوٰۃ لیتے ہیں
ہر نجاست کو دور رکھتے ہیں
بغض حیدرؑ بڑی نجاست ہے
لمحہ لمحہ، علیؑ علیؑ کیجیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جب شجاعت کی بات ہوتی ہے
صرف حیدرؑ کا نام آتا ہے
ہم تو کیا ہیں نبیؐ کی مشکل میں
کل کا مولا ہی کام آتا ہے
ہر نبیؐ کی علیؑ ضرورت ہے
لمحہ لمحہ، علیؑ علیؑ کیجئے

ان کی مدح سرائی مشکل ہے
ان کے در کی گدائی مشکل ہے
عشق کے سلمان کی حدیں کیا ہیں
ان حدوں تک رسائی مشکل ہے
ذکر یہ باعث شفاعت ہے
لمحہ لمحہ، علیؑ علیؑ کیجئے

آل احمدؐ کو جو بشر سمجھے
ایسے لوگوں کا اعتبار نہیں
ذکر آلِ نبیؐ کے سودائی
آلِ احمدؐ کے غمگسار نہیں
ان کا ایمان مال و دولت ہے
لمحہ لمحہ، علیؑ علیؑ کیجئے

دین اسلام کی جو عظمت ہے
اس کا جاہ و حشم ابو طالبؑ
شعب میں مصطفےٰؐ پر رکھتے تھے
دست لطف و کرم ابو طالبؑ
ان کا گھر محسنِ رسالت ہے
لمحہ لمحہ، علیؑ علیؑ کیجئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# زخموں سے بدن چور ہے تنہا ہی کھڑا ہے

محبؔ فاضلی

زخموں سے بدن چور ہے تنہا ہی کھڑا ہے
شبیرؑ پہ غربت میں عجب وقت پڑا ہے
نرغے میں لعینوں کے نواسہ ہے نبیؐ کا
کیا اجر رسالتؐ کا پیمبرؐ کو ملا ہے

پانی کے عوض تیروں کی برسات ہوئی ہے
اب چاک گریبان پیمبرؐ نے کیا ہے
شبیرؑ کی نصرت کے لیے کوئی نہیں ہے
کیسا یہ ستم آل پیمبرؐ پہ ہوا ہے

اسلام کے سینے میں اُتر جاتی وہ برچھی
اکبرؑ نے کلیجے پہ جسے روک لیا ہے
شبیرؑ کی ڈھارس ہے یہ ہم شکل پیمبرؐ
تپتے ہوئے صحرا میں جو دم توڑ رہا ہے

مقتل سے علم لائے ہیں شبیرؑ اکیلے!!
زینبؑ کو یقین شام میں جانے کا ہوا ہے
جو آس تھی بچوں کی وہ اب ٹوٹ چکی ہے
آیا ہے علم خیموں میں کہرام بپا ہے

روتی ہے فضا دیکھ کر غربت کا یہ منظر
اصغرؑ کا لہو شاہ نے چہرے پہ ملا ہے
شبیرؑ کا ماتم ہے محبؔ رک نہیں سکتا
زینبؑ کا یہ ارمان ہے زہراؑ کی دعا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# تپتی ہوئی ریتی پر شبیرؑ کا لاشہ ہے

محبؔ فاضلی

تپتی ہوئی ریتی پر شبیرؑ کا لاشہ ہے
لپٹی ہوئی لاشے سے معصوم سکینہؑ ہے

اے بھائی کہاں ڈھونڈوں میں بالی سکینہؑ کو
خونخوار بیاباں میں ہر سمت اندھیرا ہے

اُس رات یتیموں کی زینبؑ ہی محافظ ہے
اِک ہاتھ میں زینبؑ کے ٹوٹا ہوا نیزہ ہے

رخسار بھی نیلے ہیں معصوم سکینہؑ کے
سہمی ہوئی بچی کو یہ کس نے رلایا ہے

جب شمر نے بچی کے کانوں، سے گہر چھینے
معصوم سکینہؑ نے غازیؑ کو پکارا ہے

یہ دن بھی دکھایا ہے شبیرؑ کو غربت نے
لپٹا ہوا برچھی میں اکبرؑ کا کلیجہ ہے

آغوش کے پالوں کا پاکیزہ لہو دے کر
اسلام کے گلشن کو شبیرؑ نے سینچا ہے

بے چین رہے اکبرؑ عاشور کو مقتل میں
بے تاب مدینہ کی ویرانی میں صغریٰ ہے

رخ کرکے مدینے کا روئے ہیں بہت عابدؑ
عابدؑ سے کسی نے جب کچھ راہ میں پوچھا ہے

کونین کی شہزادی بے مقنع و چادر ہے
کیا وقت مرے بھیا زینبؑ پہ یہ آیا ہے

پوچھو اے محبؔ جاکر یہ بات مسلماں سے
زہرہؑ کے بھرے گھر کو یہ کس نے اجاڑا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اونچا رہے گا، حضرت عباسؑ کا علم

## محبؔ فاضلی

اونچا رہے گا حضرت عباسؑ کا علم
میراث ہے علیؑ کی محمدؐ کا یہ حشم
سادات کا وقار ہے اسلام کا بھرم
دستِ کرم کے واسطے ہے منبعِ کرم
ظلمت کی آندھیوں سے یہ پرچم ہوا نہ خم
آلِ نبیؐ کی عزت و توقیر کی قسم
اونچا رہے گا، حضرت عباسؑ کا علم

راہِ وفا پہ اہلِ مودت کا پاسباں
دوش ہوا پہ حق کا پھریرا رواں دواں
تحریر ہے پھریرے پر جرات کی داستاں
پنجے سے پنجتن کی تجلی ہے ضوفشاں
تاریخ اس علم کی لہو سے ہوئی رقم
اونچا رہے گا، حضرت عباسؑ کا علم

ظاہر اسی علم سے علی کا جلال ہے
مظہر عجائبات کا حق کا جمال ہے
ٹوٹے دلوں کا آسرا ایماں کی ڈھال ہے
غازیؑ کے اِس علم کو جھکانا محال ہے
پرچم ہے یہ حسینؑ کا ہوگا کبھی نہ خم
اونچا رہے گا، حضرت عباسؑ کا علم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہے یہ علم وقارِ شہنشاہ مشرقین
ہے یہ علم قرار و سکون دلِ حسینؑ
باقی ہے اس علم سے شہادت کی زیب و زین
ملتا ہے اِس کے سائے میں اہلِ عزا کو چین
لے کر علیؑ کا نام بڑھاتے رہو قدم
اونچا رہے گا، حضرت عباسؑ کا علم

ایمان کے وجود میں قوت اسی سے ہے
دین خدا کا رعب و جلالت اسی سے ہے
اسلام کے بدن میں حرارت اسی سے ہے
پھر یہ کہ آبروئے شریعت اسی سے ہے
بغض و حسد سے اس کی جلالت ہوئی نہ کم
اونچا رہے گا، حضرت عباسؑ کا علم

پُرخار راستوں پہ بھی رکتے قدم نہیں
سینہ زنی یہ مجلسیں جنت سے کم نہیں
روکے ہمیں سپاہ یزیدی میں دم نہیں
ہم سے ہے یہ زمانہ زمانے سے ہم نہیں
یوں ہی غمِ حسینؑ مناتے رہیں گے ہم
اونچا رہے گا، حضرت عباسؑ کا علم

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# زندگی آلِ محمدؐ سے وفاداری ہے

محبّ فاضلی

زندگی آلِ محمدؐ سے وفاداری ہے
چودہ (۱۴) صدیوں سے عقیدہ کا سفر جاری ہے
ہم کو تسلیم نمازوں کی فضیلت لیکن
بنت زہراؑ کی تمنا یہ عزاداری ہے
حرملہ تیر چلا کر بھی نہ بچ پائے گا
یہ تبسم کی جو ضربت ہے بڑی کاری ہے
کون تھا حق پہ تجھے کہنا پڑے گا آخر
خاموشی اصل میں ظالم کی طرف داری ہے
چھینی جائے گی روا اب میری بولی زینبؑ
رن کو جانے کی جو عباسؑ کی تیاری ہے
کربلا میں ہوئے شبیرؑ پہ وہ ظلم و ستم
کربلا پر وہ فضا آج تلک طاری ہے
پابۂ زنجیر بھتیجے کو سنبھالوں کیسے
ہے سفر شام کا اور حالات بیماری ہے
خاکِ مقتل پہ سبھی پیر و جواں سوتے ہیں
ہائے سجادؑ ہے اور قافلہ سالاری ہے
مسکراتے ہوئے بے شیر چلے ہیں رن کو
یہ تبسم کی جو ضربت ہے بڑی کاری ہے
یادِ شبیرؑ مودّت کی کسوٹی ہے محبّ
ذکرِ شبیرؑ سے ایمان کی بیداری ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بعد عاشورہ یہ زینبؑ کی فغاں تھی، یاحسینؑ!

محبّ فاضلی

بعد عاشورہ یہ زینبؑ کی فغاں تھی، یاحسینؑ!
بے خطا مارا گیا ہے فاطمہؑ کے دل کا چین
یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ!

ہر طرف لاشے پڑے ہیں کربلا کی خاک پر
ایک ہی دن میں اے نانا لٹ گیا ہے میرا گھر
قتل پیاسا ہوگیا ہے مصطفٰےؐ کا نورِ عین
یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ!

ہائے اماں کی کمائی کربلا میں لٹ گئی
کربلا کے دشت میں بھائی سے دکھیا چھٹ گئی
رات بھر زینبؑ کا بن میں تھا یہ نوحہ اور یہ بین
یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ!

اکبرؑ و عباسؑ و قاسمؑ سب کے سب مارے گئے
نرغۂ اعدا میں بھیا آج دکھیا کیا کرے
دیکھ کر اجڑے گھروں کو پاؤں گی کیونکر میں چین
یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ!

بے کفن لاشہ پڑا ہے رن میں میرے بھائی کا
صبح تک آباد تھا جو وہ بھرا گھر لٹ گیا
لاشۂ شبیرؑ پر زینبؑ کا تھا یہ شورِ شین
یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ! یاحسینؑ!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نازِ بردارِ رسالتؐ تھا جو اب ہے بے کفن
کیا غریبی ہے کہ جس کی لاش ہے مجروح تن
اسکا سرتن سے جدا ہے تھا، جو حق کی زیب وزین
یاحسینؑ ! یاحسینؑ ! یاحسینؑ ! یاحسینؑ !

تیری جرأت نے بچایا مصطفےٰؐ کے نام کو
تو نے دی ہے زندگی دم توڑتے اسلام کو
ناز ہے انسانیت کو تجھ پہ شاہِ مشرقین
یاحسینؑ ! یاحسینؑ ! یاحسینؑ ! یاحسینؑ !

ہر گھڑی کرتے رہو آلِ نبیؐ کا تذکرہ
جتنے نوحے اے محبؔ لکھے ہیں تم نے باخدا
بنت زہراؑ اور شہید کربلا کی ہے یہ دین
یاحسینؑ ! یاحسینؑ ! یاحسینؑ ! یاحسینؑ !

☆☆☆☆☆

## پر ہول رات اہل حرم اور وہ کربلا

محبؔ فاضلی

پر ہول رات اہل حرم اور وہ کربلا
وہ کربلا کہ شعلہ بہ کف جس میں شمر ملعون تھا
وہ شمر ملعون جس نے بچی کا دامن جلادیا
دامن جلا تو غیب سے آنے لگی صدا
مارا ہے ظالموں نے مرے نور عین کو
پالا تھا چکی پیس کے میں نے حسینؑ کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سادات پر ستم یہ ہوا وا مصیبتا
رن میں شہید ہوگئے سلطان کربلا
خنجر عدو کا شاہ کی گردن پہ چل گیا
مقتل سے ایک بی بی کی آتی تھی یہ صدا
زہراؑ کے نورعین کی گردن اتار کے
کیا مل گیا تجھے میرے بیٹے کو مار کے

اصغرؑ کا کیا قصور اے حُرملا بتا
پیاسے کو ایک گھونٹ بھی پانی نہ مل سکا
ظلم و ستم کی ہوگئی مقتل میں انتہا
شامِ غریباں آگئی زہراؑ کا گھر لٹا
کرب و بلا میں آج قیامت کی رات ہے
بنت علیؑ پہ سخت مصیبت کی رات ہے

خیموں میں شورشین تھا فضہ تھی نوحہ گر
رن میں شہید ہوگئے مولائے بحر و بر
کیا وقت آگیا ہے محمدؐ کی آل پر
کہتی تھیں بار بار یہ زینبؑ بچشم تر
جو ساری زندگی کی کمائی تھی لٹ گئی
کیسی یہ رات آئی کہ بھائی سے چھٹ گئی

وہ رات وہ اندھیرا وہ زہراؑ کی بیٹیاں
جلتے ہوئے خیام سے اٹھتا ہوا دھواں
بے ہوش ایک خیمے میں بیمار ناتواں
مقتل میں گونجتی رہیں زہراؑ کی سسکیاں
جھولا جلا کے خاک کیا تشنہ کام کا
چھینا گیا ہے پشت سے بستر امام کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ظالم نبیؐ کی آل کو پہنچا نہ یوں گزند
یہ تشنہ لب نبیؐ کا ہے فرزند ارجمند
ظلم و ستم پہ کیوں ہے ستمگار کار بند
سنگیں دِلاں کہ سبط نبیؐ رابہ کیں کشند
یہ وقت آگیا ہے محمدؐ کے دین پر
بیٹے کی لاش رن میں پڑی ہے زمین پر

یہ مجلس حسینؑ دعا ہے بتولؑ کی
بنیاد اس کی زینبؑ دلگیر نے رکھی
یہ اشک غم ہیں شمع مودت کی روشنی
دست طلب اٹھا کے محبؔ کر دعا یہی
غم کا چراغ قلب و نظر میں جلا رہے
تا زندگی حسینؑ کا ماتم بپا رہے

☆☆☆☆☆

## جب ادا خنجر تلے شبیرؑ کا سجدہ ہوا

### محبؔ فاضلی

جب ادا خنجر تلے شبیرؑ کا سجدہ ہوا
کربلا کا دشت اہل ظرف کا کعبہ ہوا
مصطفیٰؐ کے بعد حق فاطمہؑ چھینا گیا
مال و دولت کے لیے اسلام کا سودا ہوا
ہم غلامانِ علیؑ کثرت سے گھبراتے نہیں
ہے ہمارے قلب پر نادِ علیؑ لکھا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کفر پروردہ ہوا اور بغض کے طوفان سے
بجھ نہیں سکتا یہ اشکوں کا دیا جلتا ہوا

صرف ماتم کی صدا اور مجلس شبیرؑ سے
دشمنِ آلِ نبیؐ ہے آج تک سہما ہوا

تشنگانِ حق کو طوفانوں سے اب خطرہ نہیں
علقمہ کی نہر پہ عباسؑ کا قبضہ ہوا

کربلا انسانیت کے خواب کی تعبیر ہے
کربلا والوں کے غم سے دین حق زندہ ہوا

اور کتنے غم اٹھانے ہیں ابھی شبیرؑ کو
لاشۂ قاسمؑ ہے رن میں خاک پہ بکھرا ہوا

انتہائے ظلم ہے یہ کربلا کے دشت میں
باپ نے دیکھا ہے بیٹوں کا لہو بہتا ہوا

خوف کرا ے شمر زینبؑ دیکھ کر مرجائے گی
کند خنجر گردنِ شبیرؑ پر چلتا ہوا

اُن بندھے ہاتھوں پہ ہوں شام وسحر لاکھوں سلام
چاک جن ہاتھوں سے کفر و شرک کا پردہ ہوا

اے محبّ خون جگر اشکوں میں ڈھل جانے کے بعد
یاد پیاسوں کو کیا جس وقت یہ نوحہ ہوا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# روک سکتے نہیں شعلے بھی عزاداروں کو

محبؔ فاضلی

روک سکتے نہیں شعلے بھی عزاداروں کو
اپنے تلووں سے بجھا دیتے ہیں انگاروں کو
کم نسب صاحب کردار نہیں ہوسکتا!
یاد کرتے ہیں وفادار وفاداروں کو

دشمنی کرکے شہہ دین سے لعنت کے سوا
کیا ملا تخت و حکومت کے طرف داروں کو
ہم منافق کو، منافق ہی کہا کرتے ہیں
تم نے لکھا ہے مسلمان، ریاکاروں کو

خود نہیں جھکتا زمانے کو جھکاتا ہے حسینؑ
کون سمجھائے یہ بیعت کے طلب گاروں کو
بخشے جانے کے لیے شہہؑ کی نظر کافی ہے
خلد مل جاتی ہے حرؑ جیسے گنہگاروں کو

مکتب عشق سے بہلولؒ کی آتی ہے صدا
خلد ملتی ہے مودّت کے خریداروں کو
بے کفن لاشۂ شبیرؑ کو زینبؑ روئیں
روئے سجادؑ بہت شام کے بازاروں کو

غم شبیرؑ محبؔ سب سے بڑی دولت ہے
اور کیا چاہیئے اس در سے عزاداروں کو

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دبدبہ کس کا، حشم کس کا، علم کس کا

محبؔ فاضلی

دبدبہ کس کا حشم کس کا، علم کس کا
میرے غازی کے مقابل ہو یہ دم کس کا ہے

دیکھنا تو سہی اے دِل یہ پیمبرؐ تو نہیں
سرورِ فاطمہؑ زہرا پہ یہ خم کس کا ہے

حُر نے اک پل میں شفاعت کی سند پائی ہے
شب عاشور یہ انداز قدم کس کا ہے

آگ یہ کس نے لگائی ہے درِ زہراؑ پر
تو ہی تاریخ بتا دے یہ ستم کس کا ہے

لوگ یہ کہتے ہیں فدک حق ہے نبیؐ زادی کا
ہم یہ کہتے ہیں عرب اور عجم کس کا ہے

حق کو زندہ کیا اولادِ ابو طالبؑ نے
ورنہ تاریخ شجاعت میں بھرم کس کا ہے

سنت احمد مختار ہے شبیرؑ کا غم!
اس حوالے سے ذرا سوچ یہ غم کس کا ہے

یہ جہاں والے جسے مُہر نبوت سمجھے
دوشِ احمدؐ پہ محبؔ نقش قدم کس کا ہے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# عزت خدا کے دین، کی بچالی حسینؑ نے

محب فاضلی

عزت خدا کے دین، کی بچالی حسینؑ نے
نانا تمہاری بات نبھالی حسینؑ نے

اب کون ہے جو خیموں میں جا کر خبر کرے
اصغرؑ کی قبر رن میں، بنالی حسینؑ نے

آنکھوں پہ پٹی آپ نے باندھی تھی اے خلیلؑ
کڑیل جواں کی لاش اٹھالی حسینؑ نے

شبیرؑ رو پڑے تھے کمر اپنی تھام کر
دیکھا جو گھر بتولؑ کا خالی حسینؑ نے

کرب و بلا میں اپنا بھرا گھر لٹا دیا
لیکن نبیؐ کی بات نہ ٹالی حسینؑ نے

سچ تو یہ ہے کہ حرمت اسلام کے لیے
شریعت کی باگ ڈور سنبھالی حسینؑ نے

دینِ خدا محبؔ جو اندھیروں میں گھر گیا
شمعِ حسینیت کی جلالی حسینؑ نے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# پتھر ہے آنکھ جس میں کہ اشک عزا نہیں

محبّ فاضلی

پتھر ہے آنکھ جس میں کہ اشک عزا نہیں
وہ دل نہیں کہ جس میں علیؑ کی ولا نہیں

بغض ابو ترابؑ میں رُسوائی کے سوا
یاران مصطفےٰؐ کو تو کچھ بھی ملا نہیں

دِل کا لہو اگر نہ ہو شامل حروف میں
وہ شاعری حسینؑ کے در کی عطا نہیں

جس قلب میں مودّت آلِ عبا نہیں
سمجھو نبیؐ سے اس کا کوئی واسطہ نہیں

بس اُس پہ زیب دیتی ہے دستارِ مصطفےٰؐ
جو سر یزیدیت کے مقابل جھکا نہیں

حُر کا جو ایک پل میں مقدر سنوار دے
ایسا سخی جہاں میں کوئی دوسرا نہیں

کرب و بلا کے معنی و مفہوم جب کھلے
حُر نے ضمیر و ظرف کا سودا کیا نہیں

کرب و بلا نجات بشر کی اکائی ہے
کرب و بلا کے بعد کوئی کر بلا نہیں

اے دل غم حسینؑ میں ایک اشک کے عیوض
گر خلد مل رہی ہے تو سودا برا نہیں

صدیوں سے جل رہا ہے چراغِ غم حسینؑ
اشکوں کا یہ چراغ ہوا سے بجھا نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اسلام کے وقار پہ خنجر چلا تھا یہ
شبیرؑ کے گلے پہ یہ خنجر چلا نہیں

آؤ غم حسینؑ میں ماتم بپا کریں
یہ وہ نمازِ عشق ہے جس کی قضا نہیں

امت کو سیّدوں سے ملیں ساری نعمتیں
اصغرؑ کو ایک گھونٹ بھی پانی ملا نہیں

زینبؑ کھڑی ہیں ادھ جلے خیموں کے درمیاں
کیا وقت آگیا ہے کہ سر پہ ردا نہیں

زینبؑ نے بے روائی سے بازارِ شام تک
وہ کونسا ستم ہے جو دل پر سہا نہیں

یارب ترے نبیؐ کی شریعت تو بچ گئی
آلِ نبیؐ کے گھر میں تو کچھ بھی بچا نہیں

تا زندگی محبؔ نے منافق سے جنگ کی
حالانکہ اس کے ہاتھ میں کوئی عصا نہیں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جو دل میں اُلفتِ حیدرؑ نہیں ہے

وصی فیض آبادی

جو دل میں اُلفتِ حیدرؑ نہیں ہے　　قسم حق کی کبھی حق پر نہیں ہے
وہ آنکھیں کیا جو ہوں اشکوں سے خالی　　صدف کی قدر بے گوہر نہیں ہے

نہ رونے والے شہہؑ کی تشنگی پر　　تری تقدیر میں کوثر نہیں ہے
غمِ شبیرؑ میں کیسے نہ روئیں!　　ہمارا دل ہے دل پتھر نہیں ہے!

بہت ہے اپنے اشکوں پر بھروسہ　　ہمیں اندیشۂ محشر نہیں ہے
یہ گردن کٹ رہی ہے دینِ حق کی!　　گلوئے شاہ پر خنجر نہیں ہے!

چھدا ہے یہ گلا انسانیت کا　　ہدف یہ گردنِ اصغرؑ نہیں ہے
لگائی ہے نبی کے دل پہ برچھی　　یہ زخمی سینۂ اکبرؑ نہیں ہے

علیؑ بیٹے کی ہمت آ کے دیکھیں　　پسر کی لاش ہے خیبر نہیں ہے
کھلے سر ہے محمدؐ کی نواسی　　سرِ اسلام پر چادر نہیں ہے

وصیؔ تم بھی مسافر ہو عدم کے
کسی کا اس جہاں گھر نہیں ہے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# غم نہ دینا کبھی یارب غمِ سرورؑ کے سوا

وصیؔ فیض آبادی

غم نہ دینا کبھی یارب غمِ سرورؑ کے سوا
دل میں کوئی نہ رہے آلِ پیمبرؐ کے سوا

یا خدا حشر میں سر پر کوئی سایۂ نہ رہے
سایۂ پرچم عباسِ دلاور کے سوا

تیرے دربار میں آؤں تو حسینی بن کر
راہبر کوئی نہ ہو سبط پیمبرؐ کی سوا

ہم جئیں دہر میں زہراؑ کی تمنا بن کر
مشغلہ کوئی نہ ہو ماتم سرورؑ کے سوا

واسطہ سجدۂ فرزند نبیؐ کا یارب
سر جھکائیں نہ کسی در پہ ترے در کے سوا

جب ضرورت ہوئی اسلام پہ جاں دینے کی
کام آیا نہ کوئی اور بہترؑ کے سوا

آپڑی ہو کوئی مشکل تو پکاریں کس کو
کون ہے اپنا بھلا خواجۂ قنبرؑ کے سوا

لڑنے پاتے کہیں عباسؑ تو پھر تیغ جری
روک سکتا کوئی جبریلؑ کے شہپر کے سوا

اہلِ اسلام کو دنیا میں عداوت کے لیے
اور کوئی نہ ملا آلِ پیمبرؐ کے سوا

اُٹھ کے دنیا سے غمِ شاہ میں رونے والے
دم نہیں لیتے کہیں دامنِ کوثر کے سوا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کشتی آل نبی گھر گئی طوفانوں میں
ناخدا کوئی نہیں عابدِؑ مضطر کے سوا
بے خطا قتل کیا جائے جنھیں کوئی نہیں
اہلِ اسلام میں بس آلِ پیمبرؐ کے سوا
اے وصیؔ بعد خدا اپنی جبیں کے قابل
در نہیں کوئی در آلِ پیمبرؐ کے سوا

☆☆☆☆☆

## مقصدِ صلح حسنؑ تھا دین کی تعمیر تک

وصیؔ فیض آبادی

مقصد صلح حسنؑ تھا دین کی تعمیر تک
بات آپہونچی مگر قربانی شبیرؑ تک
کب ہوئی محدود قربانی جوان و پیر تک
پیش کردی شاہِ دیں نے گردن بے شیر تک
روشنی ایماں کی ہے داغ غم شبیرؑ تک
دستِ ظلمت کیا پہنچ سکتا ہے اس تنویر تک
چھدتے ہی گردن لبوں پر مسکراہٹ آ گئی
بے زبان اصغرؑ سمجھتے ہیں زبان تیر تک
صرف اشکوں تک نہیں محدود اپنے دل کی بات
شہہ کے غم کی دسترس ہے دامن تقدیر تک
پاس تھا شبیرؑ کا عباسؑ گھٹ گھٹ کر رہے
ساتھ جا جا کر پلٹ آتا رہا شمشیر تک

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



خاک سمجھیں گے حقیقت وہ غمِ شبیرؑ کی
دین ہے، محدود جن کا نعرۂ تکبیر تک

کیسی کیسی منزلیں جھیلیں علیؑ کی تیغ نے
بدر کے میدان سے لے کر تربت بے شیر تک

زیرِ خنجر کون یوں حق کی عبادت کرسکا
بندگی کی انتہا ہے سجدۂ شبیرؑ تک

کیوں نہ پہلے ہی الٰہی خشک ہوکر رہ گیا
ہاتھ جو پہونچا ردائے زینبؑ دل گیر تک

منتظر ماں اس طرف بیٹھی رہی جھولے کے پاس
اُس طرف شہہ نے بنادی تربت بے شیر تک

شام کی راہوں سے حالِ عابدؑ بیمار تک
خون روتی جارہی ہے پاؤں کو تڑپاتا رہا

کیسے آیا ہوگا ناروا گردنِ بے شیر تک
تشنگی تھی اس قدر بے آب ہوکر رہ گیا

جس طرف بھی دیکھیے تاریک ہیں دل اے وصیؔ
روشنی ملتی ہے ہے بس داغِ غمِ شبیرؑ تک

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کربلا منزل ارباب وفا آج بھی ہے

وصی فیض آبادی

کر بلا منزلِ ارباب وفا آج بھی ہے
سجدۂ حق کے لیے قبلہ نما آج بھی ہے
بزمِ دنیا میں صداقت کی ضیا آج بھی ہے
اہلِ ایمان کے لیے فخر کی جا آج بھی ہے
اے زہے دین خدا، دین خدا آج بھی ہے

بات ناقص ہے اگر بات میں تاثیر نہ ہو
شمع بے فیض اگر شعلۂ تنویر نہ ہو
علم بے روح اگر جذبۂ تعمیر نہ ہو
دین بیکار جو دل میں غمِ شبیرؑ نہ ہو
اشک آئینہ ایمان کی جلا آج بھی ہے

زندگی حق کی فضاؤں میں گزارو تو کبھی
حسن کردار کے جذبات نکھارو تو کبھی
اپنی ہستی کو وفاؤں میں سنوارو تو کبھی
کہہ کے یا حضرت عباس پکارو تو کبھی
سورۂ فتح جبینوں پہ لکھا آج بھی ہے

کبھی سلمانؑ و بوذر کی طرف دیکھو تو
لو لگا کر درخیبر کی طرف دیکھو تو
اک ذرا دین کے لشکر کی طرف دیکھو تو
یا علیؑ کہہ کے پیمبرؐ کی طرح دیکھو تو
کل جو تھا عقدہ کشا، عقدہ کشا آج بھی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یہ بہتر[۷۲] یہ ہزاروں سے نہ ڈرنے والے
راہِ دشوار سے بے خوف گزرنے والے
ڈوب کر خون کے دریا میں ابھرنے والے
واہ کیا بات ہے جیتے رہیں مرنے والے
موت اس شان کی پیغامِ بقا آج بھی ہے

صبح عاشور وہ پیاسوں کی عبادت کا سماں
ریگِ صحرا پہ تیمّم، دلِ فطرت لرزاں
وہ برستے ہوئے تیر اور وہ اہلِ ایماں
روحِ تکبیر وہ ہم شکل پیمبرؐ کی اذاں
وہی گونجی ہوئی اکبر کی اذاں آج بھی ہے

درسِ عبرت ہے زمانہ کے لیے کل جو ہوا
کلمہ گویوں نے محمدؐ کا بھرا گھر لوٹا
کیا مسلمان تھے مسلمانوں کو پانی نہ دیا
ہائے چھ ماہ کے بے شیر کو بھی قتل کیا
یاد دنیا کو وہ پیکانِ جفا آج بھی ہے

جب زمانہ کا ستم حد سے گزر جاتا ہے
دل غمِ سبطِ پیمبر میں سکوں پاتا ہے
وقت جب ظلم کی تاریخ کو دہراتا ہے
اپنا مظلوم ہر افسانے پہ یاد آتا ہے
ایک ہی غم ہے کہ ہر غم کی دوا آج بھی ہے

خنجرِ ظلم ہیں پھر صاحبِ ایماں کے لیے
پھر نئے بابِ ستم کھل گئے قرآں کے لیے
ہ زمین تنگ ہے پھر حق کے نگہباں کے لیے
کربلا درسِ عمل پھر ہے مسلماں کے لیے
اک یہی منزلِ حق راہ نما آج بھی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اہلِ اسلام سنبھل کر کبھی دیکھو تو سہی!
مثلِ حُر راہ بدل کر کبھی دیکھو تو سہی!
ابرِ ظلمت سے نکل کر کبھی دیکھو تو سہی!
راہِ شبیرؑ پہ چل کر کبھی دیکھو تو سہی!
موت کی گود میں جینے کا مزا آج بھی ہے

تشنہ لب نہر پہ ہے فاتحِ خیبر کا پسر
پیاسے بچوں کے تصوّر سے سُلگتا ہے جگر
مشک میں آب ہے آنکھوں میں چھلکتا کوثر
پیاس شدت کی حقارت کی نظر پانی پر
نقش ہر دل پہ وہ اندازِ وفا آج بھی ہے

چھ مہینہ کا وہ سن اور وہ بالغ نظری
حق پہ آنچ آئی تو جھولے میں بھی راحت نہ ملی
جانِ اسلام ہے اصغرؑ کے لہو کی سُرخی
میرے ننھے سے مجاہد ترے ہونٹوں کی ہنسی
اہلِ باطل کے لیے تیرِ قضا آج بھی ہے

تو نے اے اصغرِؑ معصوم وہ دی قربانی
پیش ہوگی، نہ ہوئی ایسی کبھی قربانی
ہے یہی حق کے لیے سب سے بڑی قربانی
کتنی وزنی ہے یہ چھوٹی سی تری قربانی
عظمتِ دینِ خدا، خون تر آج بھی ہے

وہ سکینہؑ کہ قیامت کے ستم جس نے سہے
باپ سے چھٹ کے طمانچوں پہ طمانچے کھائے
ہائے لاشوں پر عزیزوں کے بھی جو رو نہ سکے
اُف وہ مجبورِ ستم مر کے بھی جو قید رہے
آہ! اس کے لیے زندانِ بلا آج بھی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اے وصیِ حق کے سوا غیر سے اِلفت نہ کرو
دل میں ایماں ہے تو باطل سے محبت نہ کرو
ہوں ستم لاکھ منافق کی اطاعت نہ کرو
سر بھی کٹ جائے تو بے دین کی بیعت نہ کرو
یہی پیغام شہہ کرب وبلا آج بھی ہے

☆☆☆☆☆

# کہتی تھی یہ رو رو سکینہؑ میرے بابا عمو نہیں آئے

یاور اعظمی

کہتی تھی یہ رو رو سکینہؑ میرے بابا عمو نہیں آئے
میں کب سے کھڑی دیکھتی ہوں راستہ انکا عمو نہیں آئے
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

اے کاش نہ میں بھیجتی ساحل پہ چچا کو
آمین کہیں ہاتھ اُٹھاتی ہوں دعا کو
گر خیر سے آجائیں چچا جان خدایا
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

کب مشک وعلم لے کے سوئے نہر گئے تھے
اور دے کے گئے تھے مجھے کیا کیا وہ دلاسے
سب بھول گئے نہر کا پایا جو کنارا
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کوزہ لئے ہاتھوں میں سرِ راہ کھڑی ہوں
ہے سوچنا دشوار مگر سوچ رہی ہوں
شاید انہیں مجھ سے ہے زیادہ کوئی پیارا
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

کہتے تھے کہ دریا سے ابھی لاتا ہوں پانی
کچھ دیر جو ہوجائے تو رونا نہیں جانی
خیمہ سے ذرا دور ہے دریا کا کنارہ
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

کوئی انہیں دے دے میرا پیغام زبانی
آجاؤ چچا اب میں نہیں مانگوں گی پانی
غم سے پھٹا جاتا ہے میرا آہ کلیجہ
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

رہ رہ کے میرا سینے میں پھٹتا ہے کلیجہ
میدان سے لوٹا نہیں اب تک میرا سقہ
مشکیزہ چھدا خون میں ہے تر علم آیا
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

کیوں تکتی ہیں حسرت سے پھوپھی جان ردا کو
کیا ہوگیا دریا پہ بتائیں ذرا مجھ کو
کس کے لیے روتا ہے یہ کنبہ میرا پیاسا
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

میں ڈرتی ہوں اللہ بُرا وقت نہ لائے
کچھ دیر جو دریا سے ابھی اور نہ آئے
دم توڑ نہ دے جھولے میں اصغرؑ کہیں پیاسا
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یاور یہ بکا کرتی تھیں رو رو کہ سکینہ
عمو کی خبر لیجئے یا شاہ مدینہ
عمو کے بغیر اب میرا دشوار ہے جینا
عمو نہیں آئے، عمو نہیں آئے

☆☆☆☆☆

# جب مصیبت میں بشر کا نگراں کوئی نہ ہو

پیام اعظمی

جب مصیبت میں بشر کا نگراں کوئی نہ ہو
جس گھڑی چارہ گری دردِ نہاں کوئی نہ ہو
ہم سفر کوئی نہ ہو راحتِ جاں کوئی نہ ہو
کام آتے ہیں وہاں اشک جہاں کوئی نہ ہو
بے سہاروں کا سہارا بھی مددگار بھی ہے
ڈھال بھی ہے یہی مظلوم کی تلوار بھی ہے

وہ بھی دن تھے کہ ان اشکوں پہ لگے تھے پہرے
حکم تھا درد کے ماروں کا کے آنسو نہ بہے
العطش کی لب تشنہ سے صدا آ نہ سکے
لاش پامال ہو بھائی کی بہن اف نہ کرے
داغ ممتا کا کلیجہ سے نہ دھلنے پائے
ماں جواں لال کی میت پہ نہ رونے پائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سوگیا رات کی بانہوں میں جو میدان بلا
اور معصوم سکینہؑ کو پدر یاد آیا
نکلی خیموں کے اندھیرے سے وہ مصروف کیا
ہر قدم پہ یہ صدا تھی کہ کہاں ہو بابا
بھولے اس پیاسی کو عباسؑ دلاور کی طرح
تم بھی میدان سے نہ لوٹے علی اکبرؑ کی طرح

کوئی سنتا نہیں فریاد بلکتی ہوں میں
اب تو خیموں کی طرف دیکھ کے ڈرتی ہوں
آپ کی راہ بڑی دیر سے تکتی ہوں میں
جانتے ہو کہ کئی روز کی پیاسی ہوں میں
غم نشینوں کو دم آب و غذا کچھ نہ ملا
ہوگئی شام طمانچوں کے سوا کچھ نہ ملا

جسم شہ سے کبھی گھبرا کے نکالے جو خار
ڈھونڈتی تھی کبھی جسم شہہ عرش وقار
ہاتھ پھیلایا کہ لگ جائے گلے سے اک بار
چومتی تھی کبھی رخساروں پہ رکھ کے رخسار
ہائے وہ بچی جو اندھیروں میں سحر ڈھونڈتی تھی
باپ کی لاش سے لپٹی ہوئی سر ڈھونڈتی تھی

آہ کرتی تھی جو ہل جاتا تھا میدان بلا
رو کے کہتی تھی کہ بس خاک سے اٹھو بابا
رونے والوں نہ سنو تذکرہ جور و جفا
جس طرح بچی ہوئی باپ کے سینہ سے جدا
لاش شبیرؑ کی میدان میں تھراتی تھی
دیر تک شمر کے دُرّوں کی صدا آتی تھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اف وہ ننھی سی مسافر وہ ہے غم کا سفر
یا علیؑ کہتی تھی گھبرا کے جو لگتی ٹھوکر
آتی تھی بن کی ہواؤں سے جو خوشبوئے پدر
مطمئن ہو کے ٹھہر جاتا تھا ننھا سا جگر
کہتی تھی بن میں بلاؤں گا بسیرا ہے بہت
انگلیاں تھام لو بابا کہ اندھیرا ہے بہت

آئی آواز شہہ دیں جو سہارا بن کر
دوڑی مقتل کی طرف بنت شہہ تشنہ جگر
رکھ دیا سینۂ شبیرؑ پہ مظلوم نے سر
لب پہ تھا ہائے پدر، ہائے پدر، ہائے پدر
کہتی تھی رو کے یہیں شہر بساؤں گی میں
اب تمہیں چھوڑ کے واپس نہیں جاؤں گی

☆☆☆☆☆

# لیلیٰ کا چاند ڈوب گیا قتل گاہ میں

یاور اعظمی

لیلیٰ کا چاند ڈوب گیا قتل گاہ میں
اب روشنی نہیں شہہ دیں کی نگاہ میں
اکبرؑ کی لاش ڈھونڈنے نکلے ہیں شاہ دیں
ہر ہر قدم پہ ٹھوکریں کھاتے ہیں راہ میں

سقائے اہل بیتؑ کے بازو جو کٹ گئے
دریا لہو کا بہہ گیا پیاسوں کی چاہ میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



آنکھوں کے آگے بھائی کا سرتن سے کٹ گیا
زینبؑ پچھاڑیں کھاتی رہیں قتل گاہ میں

اک لاش گھر میں لائے تو اک لاش لے گئے
دن کٹ گیا حسینؑ تو فریاد و آہ میں

ملتا نہیں قرار کسی جا حسینؑ کو
گہہ خیمۂ گاہ میں ہے کبھی قتل گاہ میں

جس دم گلوئے اصغرؑ بے شیر چھد گیا
کیا جانے کتنے تیر چبھے قلب شاہ میں

☆☆☆☆☆

# بانوؑ نے کہا اے میرے جانی علی اکبرؑ

یاور اعظمی

بانوؑ نے کہا اے میرے جانی علی اکبرؑ
برباد ہوئی تیری جوانی علی اکبرؑ

کب بانوئے ناشاد کو اس دن کی خبر تھی
لوٹے گی قضا تیری جوانی علی اکبرؑ

پیاسے ہی لڑے پیاسے ہی دنیا سے سدھارے
ماں دے نہ سکی نزع میں پانی علی اکبرؑ

مرنے کے نہیں یہ تو ابھی بیاہ کے دن تھے
برچھی نہ ابھی تھی تمہیں کھانی علی اکبرؑ

دل خوں ہوا جاتا ہے فرقت میں تمہاری
رکتی نہیں اشکوں کی روانی علی اکبرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تو احمد مرسل کی جوانی کا نشاں تھا
اعدا نے تیری قدر نہ جانی علی اکبرؑ

جس نے تمہیں مارا وہ مسلماں نہ ہوگا
تھے تم تو محمدؐ کی نشانی علی اکبرؑ

مشکل تھا ضیعفی میں یہ آسان کہاں تھا
بیٹے کی جواں لاش اٹھانی علی اکبرؑ

تم چپ ہو تو بے چین ہے دل سینے کے اندر
سب خون جگر ہوگیا پانی علی اکبرؑ

اے لعل اب آنکھوں سے سجھائی نہیں دیتا
آجاؤ میرے یوسف ثانی علی اکبرؑ

ڈر ہے کہیں مرجائے نہ بیمار تڑپ کر
کس طرح سنے گی یہ سنانی علی اکبرؑ

یاور کو بھی رونے پہ بلا لیجیے اپنے
ہے شغل میرا مرثیہ خوانی علی اکبرؑ

☆☆☆☆☆

## نیزۂ ظلم نے کب سینۂ اکبرؑ توڑا

### تجمل لکھنوی

نیزۂ ظلم نے کب سینۂ اکبرؑ توڑا
قلبِ محبوب الٰہی دل حیدرؑ توڑا

نہر پر ہاتھ کٹا کے دل سرورؑ توڑا
دم بھی جعفر کی طرح ثانی جعفرؑ توڑا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حرفِ بیعت دم شمشیر سے آگے نہ بڑھا
شہہ رگ گردنِ سرورؑ نے یہ خنجر توڑا
کرلیا نہر پر قبضہ تن تنہا اُس نے
جس کے بابا نے اکیلے درِ خیبر توڑا
پس گیا شمر کا دل دیکھ کے حال اصغرؑ
اپنے سبط نبیؐ شیشہ سے پتھر توڑا
کہتے تھے شاہ کے انصار کوئی فرق نہیں
خاک پہ مر گئے یا دم سر بستر توڑا
بولیں لیلیٰ ہوئی سرورؑ بصارت زائل
تم نے کس طرح سے دم اے علی اکبرؑ توڑا
حق یہ ہے سبطِ پیمبرؐ نے بڑا کام کیا
زورِ سیلاب بلا خوں میں نہا کر توڑا
ختم کیں عشق الہٰی کی حدیں سرورؑ نے
سجدہ تیغوں میں کیا دم تہہ خنجر توڑا
کفر کے سر کو زمیں بوس کیا ٹھکرا کے
آسمان ظلم کا مولا نے جھکا کر توڑا
ساتھ گھوڑوں سے گرے زینبؑ مضطر کے پسر
ان میں دم بھائی نے بھائی کے برابر توڑا

کیوں نہ کافر کہیں ہم اس کو تجمّل
جس نے رشتۂ الفت اولاد پیمبرؐ توڑا

☆☆☆☆☆

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# گھٹا الم کی اگر چھا گئی تو کیا ہوگا

کاظم

گھٹا الم کی اگر چھا گئی تو کیا ہوگا
پدر کی گود میں نیند آ گئی تو کیا ہوگا

امید لے کے کرم کی بڑھے تو ہیں لیکن
جو تیر بن کے قضا آ گئی تو کیا ہوگا

علم تو دے چکے عباسؑ باوفا کو حسینؑ
سکینہؑ مشک لئے آ گئی تو کیا ہوگا

دہم کو اس لیے عجلت تھی مرنے والوں کو
حیات موت سے گھبرا گئی تو کیا ہوگا

بنا کے تربت بے شیر سوچتے ہیں حسینؑ
لحد کے سامنے ماں آ گئی تو کیا ہوگا

در خیام پہ تجھ کو سلام کرنے حبیبؑ
بہن حسینؑ کی گزر آ گئی تو کیا ہوگا

ملے گا جب ترے کاظم کو ساغرِ کوثر
حسینؑ یاد تری آ گئی تو کیا ہوگا

☆☆☆☆☆

# آج بھی گیتی کے سینہ پر اس کا علم لہرائے تو

ذکی بریلوی

آج بھی گیتی کے سینہ پر اس کا علم لہرائے تو
کوئی مگر شبیرؑ کی طرح گھر اپنا لٹوائے تو

کون پھرا بے مقنع و چادر کس کس نے بازو بندھوائے
کس نے بچایا دین محمدؐ کوئی ذرا سمجھائے تو

ہے کوئی ایسا اور مجاہد جو کہ بھلا دے پیاس اپنی
بہتے ہوئے جب نہر کے پانی پر قبضہ ہو جائے تو

پیاس کی شدت ضعف کا عالم زخمی جگر اور زخمی دل
لاش پسر مقتل سے لوگو! باپ کوئی یوں لائے تو

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ماں نے کہا اے ہنسلیوں والے کیسے رضا دوں مقتل کی
سونے جنگل میں اے بیٹا تم تنہا گھبر آئے تو
خطبۂ زینبؑ گھر گھر پہنچا حق کی یوں تبلیغ ہوئی
قیدی بنا کر شام میں دشمن لال نبی کو لائے تو
کیوں نہ ذکیؔ شبیرؑ کے غم میں روئیں جن و ملائک بھی
چشم سے ہر ٹپکا ہوا آنسو جب گوہر بن جائے تو

☆☆☆☆☆

# دُرِ نجف سے ہٹوں گا نہ سنگ در کی طرح

سلیم

در نجف سے ہٹوں گا نہ سنگِ در کی طرح
اسی صدف میں رہوں گا سدا گہر کی طرح
وغا میں حضرت عباسؑ تھے پدر کی طرح
جبیں سے غیض ٹپکتا تھا شیرِ نر کی طرح
چمکتے عرش کے تارے تھے سب بنی ہاشم
اور ان میں حضرت عباسؑ تھے قمر کی طرح
جو آج غیرت اسلام بن گئے کل وہ
اُحد میں بھاگ رہے تھے وہ جانور کی طرح
سلامی قیمت اشک عزائے شاہ نہ پوچھ
بکے جدا حشر کے بازار میں گہر کی طرح
جدا ہوئے شبِ معراج کب نبیؐ و علیؑ
بہم تھے عرش بریں پر دل و جگر کی طرح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جو داغ ماتم سبط نبیؐ تھا سینے پر
لحد میں جاتے ہی روشن ہوا قمر کی طرح
چمن کسی کا ہوا تاراج یوں خدا نہ کرے
کسی کا گھر نہ لٹے فاطمہؑ کے گھر کی طرح
جواں لسپر کے کلیجے سے کھینچ لی برچھی
حسینؑ کس میں ہے ہمت تیرے جگر کی طرح
بلا کے دشت میں عریاں پڑی ہے لاش حسینؑ
دیار شام میں سیدانیوں کے سر کی طرح
گھٹا میں ڈوب گئے فاطمہؑ کے مہ پارے
کوئی تھا شمس کی صورت کوئی قمر کی طرح
یہی ہے اجر رسالت بتا اے کلمہ گو
خیام آل کو روندا ہے رہ گزر کی طرح
کوئی یہ فاتح خیبر سے پوچھ لے مولا
جواں کی لاش اٹھائی کبھی لسپر کی طرح
غرور نام ہے احساس کمتری کا سلیم
ہر اک سے جھک کر ملو شاخ باثمر کی طرح

☆☆☆☆☆

## عالم نہاں میں ذات رسالتمآب میں

سلیم

عالم نہاں میں ذات رسالتمآب میں
کتنے ہیں آفتاب اس اک آفتاب میں
کھولوں زبان کیسے علیؑ کی جناب میں
ایک شہر علم ہے جو در آیا ہے باب میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



صف بستہ کائنات ہے میری جناب میں
محو ثنا ہوں بارگاہ بو تراب میں

لے لے نہ جان حسرتِ دیدار یا امام
بس اب نہ آزمایئے رہ کر حجاب میں

رکھتا ہے کد جو دل میں علیؑ سے اُسے کبھی
جنت نصیب ہو نہیں سکتی ہے خواب میں

کرتی جو باب علم سے اُمت حصول علم
بول ٹھوکریں نہ کھاتی رہ انتخاب میں

منکر نکیر کر نہ سکے پھر کوئی سوال
نادِ علیؑ جو میں نے سنائی جواب میں

نام خدا علیؑ ہے تو اسم امام بھی
دونوں مزے ہیں، بندگیٔ بو تراب میں

دشمن وصی احمد مُرسل کا یا خدا
یاں تھا عذاب جان وہاں ہے عذاب میں

کھایا کسی سے اور نہ لگایا کسی کو زخم
ایسے بھی تھے جناب نبیؐ کی جناب میں

قیمت لگی جو اشکِ عزائے حسینؑ کی
جنت تمام آ گئی میرے حساب میں

اکبر نے برچھی کھائی ہے عین شباب میں
ایسا گہن لگا نہ کبھی آفتاب میں

پردے تو ڈالتے رہے ہر دور کے یزید
لیکن چھپا نہ ظلم کا چہرہ نقاب میں

صد مرحبا تمہاری ضعیفی کو اے حبیب
کیا کوئی یوں جہاد کریگا شباب میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جس کا ہدف تھا اصغرؑ معصوم کا گلا
جا کر لگا ہے تیر وہ قلب رباب میں
صغرا وطن میں کہتی تھیں بابا کی خیر ہو
دادی کو سر کھلے ہوئے دیکھا ہے خواب میں
بالی سکینہؑ کہتی تھی پانی میں کیا پیوں
صورت نظر جو آتی ہے اصغرؑ کی آب میں

تا حشر اے سلیم جو ہستی کرے وفا
لکھتا رہوں میں ساقی کوثر کے باب میں

☆☆☆☆☆

## خون کے آنسو لہو لہو یہ منظر تیرے نام

رزمی

خون کے آنسو لہو لہو یہ منظر تیرے نام
تپتی ریتی ہے سر لاشے سرورؑ تیرے نام
چلا ابو طالبؑ کا بیٹا آئی ندائے غیب
فرشِ نبیؐ پر سونے والے خیبر تیرے نام
خیبر و خندق بدر و اُحد میں اُونچا پرچم تیرا
جنگ کی صبحیں امن کی شامیں حیدرؑ تیرے نام
تیری غلامی رشکِ اسیری واہ تری تقدیر
آل کی خدمت دین کی نصرت قنبر تیرے نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



غربت میں جاں دیدی لیکن دامنِ آل نہ چھوڑا
حق کی رفاقت فقر کی دولت بوذر تیرے نام

حیدرؑ کی شمشیر اُحد میں کر گئی ہے تحریر
بھاگنے والے رسوائی کا دفتر تیرے نام

علم ہوئی شمشیر جو خیبر میں تو رن بولا
تیغِ علی جبریل اس کے شہپر ترے نام

علم ہوئی شمشیر تو ہنس کر شان امامت بولی
تیغ علیؑ جبرئیلؑ امیں کے شہپر تیرے نام

کیسی چین کی نیند آئی ہے تلواروں کے نیچے
سونے والے آج نبیؐ کا بستر تیرے نام

سر ننگے اے جانے والی بازارِ کوفہ میں
قدرت نے تطہیر کی لکھ دی چادر تیرے نام

سہرے کا ارمان ہے دل میں ماں کو کیا معلوم
موت جوانی نے لکھ دی ہے اکبرؑ تیرے نام

چاند سا چہرہ خون میں غلطاں باپ کا بازو زخمی
پیاس کی شدت موت کی لذت اصغرؑ تیرے نام

شمر نے سب کو مارے طمانچے، کانوں سے دُر کھینچے
اس بھوکی پیاسی بچی کے گوہر تیرے نام

سر ننگے اے جانے والی بازار کوفہ میں
قدرت نے تطہیر کی لکھ دی چادر تیرے نام

خطبۂ زینبؑ سن کر رزمی کہتے ہیں جبرئیل
ثانیٔ زہراؑ نطق علیؑ کے جوہر تیرے نام

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# تھا شام کے زنداں میں سکینہؑ کا یہ نوحہ، کب آؤ گے بابا

آلِ حیدر

تھا شام کے زنداں میں سکینہ کا یہ نوحہ، کب آؤ گے بابا
اب اور کہاں تک مجھے رلواؤ گے بابا، کب آؤ گے بابا

اب بھی نہ خبر لی تو میں زندہ نہ رہونگی، میں بچ نہ سکونگی
دل کانپتا ہے دیکھ کے زنداں کا اندھیرا، کب آؤ گے بابا

اب رات بھی ہیں چین سے سونے نہیں پائی، عموں ہیں نہ بھائی
پھٹ جائے کہیں شدت غم سے نہ کلیجہ، کب آؤ گے بابا

بھیا علی اکبرؑ ہیں نہ قاسمؑ ہیں نہ عموں، روٹھے ہیں یہ سب کیوں
چلاتی ہوں رو رو کے کوئی بھی نہیں آتا، کب آؤ گے بابا

اب میرا مقدر ہے یہی خاک پہ سونا، تکیہ نہ بچھونا
سونے کے لیے آپ کا سینہ نہ ملیگا، کب آؤ گے بابا

میں کیسے یقین کرلوں کہ فریاد یہ میری، تم تک نہیں پہنچی
سنتے رہے اور حال بھی میرا نہیں پوچھا، کب آؤ گے بابا

بے پردہ پھرائے گئے بازار میں جس دم، کیوں مر نہ گئے ہم
ہر گام پہ میں نے تمہیں رو رو کے پکارا، کب آؤ گے بابا

بابا کو بلادے کوئی گھٹتا ہے میرا دم، ہے وقت بہت کم!
بے کس کی تو فریاد بھی کوئی نہیں سنتا، کب آؤ گے بابا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بین کرتی تھیں یہ زینبؑ کہ بچاوٴ بھائی

آلِ حیدر

بین کرتی تھیں یہ زینبؑ کہ بچاوٴ بھائی
خیمے جلتے ہیں مدد کے لیے آوٴ بھائی

جلوہٴ عام میں بے پردہ ٹھہری ہے زینبؑ
بنتِ زہراؑ کو لعینوں سے بچاوٴ بھائی

غش میں ہیں سیّد سجادؑ جلے خیموں میں
آ کے بیمار کو گودی میں اٹھاوٴ بھائی

تم تو پہچان سکو گے نہ ہماری صورت
اپنی صورت ہمیں اک بار دکھاوٴ بھائی

اب تو اکبرؑ ہیں نہ قاسمؑ ہیں نہ بھائی عباسؑ
ہیں رسن بستہ حرم ان کو چھڑالو بھائی

ہے گلا خشک سکینہؑ کا لبوں پر دم ہے
پانی دریا سے اسے لا کے پلاوٴ بھائی

ہچکیاں لے کے وہ روتی ہے بلاتی ہیں تمہیں
اپنے سینے پہ سکینہؑ کو سلاوٴ بھائی

قید خانے سے یہ زینبؑ کی صدا آتی ہے
اپنی بیٹی کے جنازے کو اٹھاوٴ بھائی

خالی ہاتھوں کو جو دیکھا تو تڑپ کر بولیں
ننھے اصغرؑ کو نہ تم ہم سے چھپاوٴ بھائی

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام

السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام

اے شہید کربلا اتمام حجت تونے کی
اب تو کہہ لینے دے تکمیل نبوت تونے کی
منتہائے ظلم پر تو صبر کی منزل میں تھا
اے حسینؑ ابن علیؑ تو حق کی کس منزل میں تھا

السّلام اے خاتمِ کار نبوّت السّلام

پائے استقلال سے ہر غم کو ٹھکراتا ہوا
کربلا تک آ گیا یہ بات دہراتا ہوا
کیا حقیقت موت کی نزد حسینؑ ابن علی
آؤ دیکھو موت ہے ہم سے جری یا ہم جری

السّلام اے خاتمِ کار نبوّت السّلام

وہ سحر عاشور کی وہ قہر و ظلمت کی سحر
وہ بہتر کے لیے دنیائے آفت کی سحر
وہ سحر جس کی ضیا اک سرمدی آواز ہے
جس میں ہمشکل پیمبر کی اذاں کا ساز ہے

السّلام اے خاتمِ کار نبوّت السّلام

رعب و دولت سے تنزل میں تھی کائنات
دیدنی تھا فاطمہؑ کے لال کا پائے ثبات
قدسیوں میں شور تھا اس کی جبیں پر خم نہ تھا
اس کے چہرہ کا تبسم بڑھ رہا تھا کم نہ تھا

السّلام اے خاتمِ کار نبوّت السّلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



الاماں! وہ دُھوپ کی شدت عطش کی اُلجھنیں
اصغرؑ بے شیر کی وہ اضطرابی کروٹیں
ہائے جن بچوں کو پالا تھا انہوں نے ناز سے
جا رہے تھے آج وہ رن میں عجب انداز سے
السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام

جن کے چہروں پر نمایاں کمسنی کا بھولا پن
کیا سمجھتے موت کا مفہوم وہ گل پیرہن
موت سے لڑنے کو نکلے اور بازی لے گئے
اہل عالم کو سبق جینے کا غازی دے گئے
السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام

ہوگئیں جب کربلا میں ختم سب قربانیاں
اکبرؑ عباسؑ بھی دکھلا چکے جاں بازیاں
کیا کیا اصغرؑ کو لے آئے کھلے میدان میں
آخری گوہر بھی لا کر رکھ دیا میزان میں
السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام

تین دن کی پیاس میں اور دھوپ میں وہ مہ لقا
باپ کے ہاتھوں پہ تھا منظر ہلال عید کا
اشجع عالم کہاں ہوشان دلبر دیکھ لو
خندق و خیبر کے غازی جنگ اصغرؑ دیکھ لو
السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام

ظلم کی حد اور ضبط دل دکھانے کے لئے
اک ندائے عام تھی سارے زمانے کے لیے
گود میں شبیرؑ کے اصغرؑ کی صورت دیکھ لو
اہل دل اہل نظر لو حق کی قیمت دیکھ لو
السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شاہ دین نے اس طرف کچھ لال سے اپنے کہا
اُس طرف سے حُرملا کا تیر سہ پہلو چلا
چھوٹا سا منکا ڈھلا غنچہ دہن گل ہوگیا
بجھ گئی لو تشنگی ، بانو کا دلبر سوگیا
السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام
السّلام اے کربلا کے ننھے غازی السّلام
السّلام اے ہنسلیوں والے سپاہی السّلام
مُسکرا کر تو نے جو کھایا تھا اے روشن زمین
آج تک پیوست ہے انسان کے دل میں وہ تیر
السّلام اے خاتمِ کارِ نبوّت السّلام

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# قربانی ارباب وفا مانگ رہی ہے

قربانی ارباب وفا مانگ رہی ہے    پیاسوں کا لہو کرب و بلا مانگ رہی ہے
مولا میرے اسلام کی بگڑی ہوئی صورت    ہمشکل پیمبر کی ضیاء مانگ رہی ہے
عباسؑ کو لڑنے کی اجازت نہیں ملتی
ہمت ہے کہ میدان وغا مانگ رہی ہے

پھر کفر نے ہموار کیے آج اندھیرے    پھر تیغ علیؑ آج جلا مانگ رہی ہے
ایک وار کیا حضرت قاسمؑ نے یہ کہہ کر    میں کیا کروں ارزق کو قضا مانگ رہی ہے
شبیرؑ کے جلتے ہوئے خیموں کی اداسی
دریا تیرا پانی بخدا مانگ رہی ہے

سقائے سکینہؑ پسرِ ساقی کوثر!    دنیا تیری چوکھٹ پہ وغا مانگ رہی ہے
اے غیرتِ اسلام نظر اپنی جھکا لے    امت سرِ زینبؑ سے ردا مانگ رہی ہے
تاریک ہے شبیرؑ کی نظروں میں زمانہ
آغوش کے پالوں کو قضا مانگ رہی ہے

خاتون جناں پیش خدا روز قیامت    خدماتِ پیمبر کا صِلہ مانگ رہی ہے
اولادِ پیمبر پہ عجب وقت پڑا ہے!    ایک ایک سے پردہ کو ردا مانگ رہی ہے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اُم رباب بیٹھی شہہ دیں کی قبر پر

اُم رباب بیٹھی شہہ دیں کی قبر پر
تھیں محو اس طرح سے کہ اُٹھتی نہ تھی نظر
زینب بڑھی یہ دیکھ کہ بولیں جھکا کے سر
اُٹھیئے بہت ہے دور کا بھابھی ابھی سفر
ایک آہ کی رباب یوں پھٹ گیا جگر
بولی تڑپ کر زینبؑ مُضطر سے نوحہ گر

بیٹا ہے کربلا میں تو بیٹی ہے شام میں
کیجئے دعا یہ بارگاہ خاص و عام میں
سوجاؤں میں بھی قبر شاہ تشنہ کام میں
حسرت نہیں کچھ اور میں اب جی کے کیا کروں
میں جی کے کیا کروں

اصغرؑ سدھارے سامنے نظروں کے آپ کی
توڑا ہے دم سکینہؑ نے گودی میں آپ کی
جھولی میں کچھ رہا نہیں بی بی رباب کی
یہ آگیا ہے دور میں اب جی کے کیا کروں
میں جی کے کیا کروں

تھا جس سے زندگی میں اجالا چلا گیا
چھ ماہ جس کو گود میں پالا چلا گیا
بی بی ہمارا ہنسلیوں والا چلا گیا
کیا رہ گیا اب اور میں اب جی کے کیا کروں
میں جی کے کیا کروں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مانگے گی مجھ سے فاطمہ صغراؑ جو بھائی کو
دوں گی جواب کیا میں بھلا غم ستائی کو
کیا منہ دکھاؤں احمدؐ مرسل کی جائی کو
جینے کے ہیں طور میں جی کے کیا کروں
میں جی کے کیا کروں

شوہر ہے میرے ساتھ نہ بیٹا ہے پاس میں
دیکھوں میں کس راہ جیوں کس کی آس میں
کیا رہ گیا ہے جسم کی بوسیدہ سانس میں
میں جی چکی بس اور میں اب جی کے کیا کروں
میں جی کے کیا کروں

بیوہ حسنؑ کی کبریٰ سی بیٹی اُجڑ گئی
اوروں کا کیا خود آپ کی گودی اُجڑ گئی
زہراؑ کا گھر رسولؐ کی کھیتی اُجڑ گئی
خود سوچئے بغور میں اب جی کے کیا کروں
میں جی کے کیا کروں

کب سے کھڑی ہوں آس لگائے میں راہ میں
جاؤں کہاں بتائیں اس حال تباہ میں
شق ہو کے لے لے مجھ کو بھی اپنی پناہ میں
اے دشتِ ظلم و جور میں اب جی کے کیا کروں
میں جی کے کیا کروں

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# باقی رہا ہے کون جہاں میں فنا کے بعد

باقی رہا ہے کون؟ جہاں میں فنا کے بعد
زندہ مگر حسینؑ ہے قتلِ جفا کے بعد

آقا ہے وہ ہمارا ہم اس کے غلام ہیں
قبضہ ہے کائنات پہ جس کا خدا کے بعد

ہے مرقدِ حسینؑ تمنائے آخری
جنت بھی گر ملے تو نہ لے کربلا کے بعد

نصرت کو آرہے ہیں ملک چھوڑ کر فلک
پایا شرف حسینؑ نے یہ انبیا کے بعد

پردہ کی آیتوں کی یہ تفسیر دیکھ لو
بالوں سے منہ چھپائے حرم میں ردا کے بعد

کرکے بلند ہاتھوں پہ اصغرؑ کو بولے شاہ
باقی نہیں ہے اب کوئی اس مہ لقا کے بعد

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہائے سیدہؑ تو نے چین اک نہ پل پایا

ہائے سیدہؑ تو نے چین اک نہ پل پایا
بچپنا ہی تھا سر سے ماں کا اٹھ گیا سایہ

پارۂ رسالتؐ ہے زینت ولایت ہے
تیری ذات سے قائم حشر تک امامت ہے
تا ابد سروں پر ہے تیرے نور کا سایہ

دوجہاں میں واحد سیدہؑ ہے وہ مظلوم
باپ کی وراثت سے جس کو کر دیا محروم
اُمّت محمدؐ ہائے کیا ستم ڈھایا

یہ اٹل حقیقت ہے کیسے چپ رہیں ہم لوگ
بول اے زمانے بول اس کو کیا کہیں ہم لوگ
حق کے نام پر جس نے عین حق کو جھٹلایا

بچپنے سے عادی تھی تو غم اٹھانے کی
ساتھ باپ کے جھیلیں سختیاں زمانے کی
تجھ پہ اس زمانے نے کیا ستم نہیں ڈھایا

پھر رہا ہے نظروں میں وہ شکستہ در تیرا
بعد احمدؐ مرسل کس کس نے منہ پھیرا
یاد کرکے وہ منظر کون کون یاد آیا

بیت حزن کی تعمیر اور یہ عزاداری
یہ تو تیری سنت ہے اے رسولؐ کی پیاری
حق کی چاہ میں رونا تو نے ہم کو سکھلایا

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# لکھا ہے ہر ورق پہ تاریخ کربلا کے

لکھا ہے ہر ورق پہ تاریخ کربلا کے
دریا بہا دیئے ہیں عباس نے وفا کے

ایثار کا نمونہ قربانیوں کا پیکر
انصار و اقربا ہیں مظلوم کربلا کے

مولا کے ناصروں نے نصرت میں دین حق کی
مفہوم ہی بدل کر دکھلا دیئے قضا کے

شہہ نفسِ مطمئن کے تفسیر بن گئے ہیں
تیغوں کے زیر سایہ سجدہ سر جھکا کے

اسلام کے جسد کو تھی خون کی ضرورت
اکبرؑ نے زندگی دی اپنا لہو بہا کے

طے کی تھی کربلا میں صبر و رضا کی منزل
شبیرؑ نے اکیلے اکبرؑ کی لاش اٹھا کے

باطل کا ہر ارادہ پامال کردیا
تیر ستم کی زد پر اصغر نے مسکرا کر

بے شیر گیا ہے ننھا گلا چھدا کے
بے شیر کا تبسم ہونٹوں پہ کربلا کے

خود موت کے جبیں پر تھا موت کا پسینہ
اصغر جو مسکرائے آغوش میں فضہ کے

ہے یادگار عالم مولا کی ناخدائی
ڈوبے مگر سفینہ اسلام کا بچا کے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مسجد کوفہ ہے روزہ دار ہے

مسجد کوفہ ہے روزہ دار ہے
فرق سے اونچی لہو کی دھار ہے
آہ دامادِ پیمبر کے لئے
زہر میں ڈوبی ہوئی تلوار ہے
کہہ رہا ہے زخم سر سے بہہ کے خون
دوسرا سجدہ بہت دشوار ہے
رات تک آباد تھا حق کا مکاں
صبح کو اجڑی ہوئی سرکار ہے
فرق پاکِ مرتضٰی میں تیغ ہے
یا کلام اللہ میں تلوار ہے
زخم سر ہے حیدرؑ کرار ہے
دھیمی دھیمی نبض کی رفتار ہے
خون میں ہے غرق دامادِ نبیؐ
سانس کا لینا بہت دشوار ہے

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# رن میں ہے نالہ کناں زینبؑ دلگیر حسینؑ

رن میں ہے نالہ کناں زینبؑ دلگیر حسینؑ
لو خبر جلا کے بے پردہ ہے ہمشیر حسینؑ

ہاتھ ملتی تھی بہن بھائی کا کٹتا تھا گلا
کچھ نہ بس چل سکا مجبور تھی ہمشیر حسینؑ

ہوتے عباسؑ جو زندہ تھی بھلا کس کی مجال
کرتا یوں آلِ نبیؐ کی کوئی تشہیر حسینؑ

سات سو ۷۰۰ کرسی نشینوں کا جہاں ہو مجمع
ہے رسن بستہ وہیں وارث تطہیر حسینؑ

بے خطا سبطِ پیمبر کا گلا کاٹا ہے
شام و کوفہ میں تھی زینبؑ کی یہ تقریر حسینؑ

لب پہ اس وقت بھی تھا شکر خداوند جلیل
جبکہ ہاتھوں پہ تڑپتا رہا ہے بے شیر حسینؑ

☆☆☆☆☆

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas